عربی بول چال

حصہ اول

مؤلفہ

حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری

مؤلف کتاب الصرف کتاب النحو وغیرہ

ناشر

فرید اینڈ کو ۱۹۸ گلی گڑھیا

بازار مٹیا محل دہلی

ملنے کا پتہ

کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار دہلی

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

احادیثِ نبوی کا شاندار ذخیرہ
اردو زبان میں
ترجمان السُّنہ

"ترجمان السنہ" حدیث شریف کی ایک لاجواب کتاب ہے جس کے ذریعہ سے ذخیرہ ارشادات نبوی کا نہایت اہم اور مستند و معتبر ذخیرہ نئے عنوانوں اور نئی ترتیب کے ساتھ ہماری زبان میں منتقل ہو رہا ہے۔ اس کتاب میں احادیث نبوی کے صاف و سلیس ترجمے کے ساتھ تمام متعلقہ مباحث کی دلپذیر تشریح و تفسیر بھی کی گئی ہے اور اس تشریح میں سلف صالح کی پیروی کے ساتھ جدید ذہنوں اور دماغوں کی بھی پوری پوری رعایت رکھی گئی ہے۔ "ترجمان السنہ" کی تالیف موجودہ زمانے کی ضرورتوں اور تقاضوں کے مطابق اسلامی لٹریچر میں ایک عظیم الشان اور زبردست اضافہ ہوا ہے

کتاب کی ترتیب اس طرح قائم کی گئی ہے:-

(۱) متن مع اعراب (۲) سلیس اور عام فہم ترجمہ (۳) ہر حدیث پر مختصر تشریحی نوٹ (۴) باب کے خاتمے پر مستند حدیثوں سے متعلق ایک عام اور سیر حاصل بحث۔

جلد اول جس کے شروع میں ایک مبسوط اور محققانہ مقدمہ بھی ہے۔ اس میں ارشادات نبوی کی اہمیت احادیث کے درجہ استناد و اعتبار، تدوین حدیث کی تاریخ، حجیت حدیث اور دیگر اہم عنوانات پر تفصیلی کلام کیا گیا ہے اور بہت سے ائمہ حدیث اور فقہا رواۃ کے ضروری حالات بھی شامل کئے گئے ہیں۔ کتاب التوحید سے اصل کتاب شروع کی گئی ہے تقطیع ۲۲×۲۹ صفحات ۵۹۲ قیمت دس روپے مجلد بارہ روپے۔

جلد دوم اس جلد میں کتاب الایمان والاسلام کی ۵۰۰ حدیثوں کا ذخیرہ ہے۔ صفحات ۵۱۲ قیمت نو روپے مجلد گیارہ روپے۔

جلد سوم اس میں کتاب الایمان کے بقیہ بابوں کے علاوہ پوری کتاب الانبیاء بھی آگئی ہے صفحات ۵۰۰ قیمت دس روپے آٹھ آنے مجلد بارہ روپے آٹھ آنے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی -۶

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی بول چال

حصہ اول

جو عربی زبان روزمرہ سیکھنے کے لئے فائدہ مند ہے مع
ایک فرہنگ جسمیں بارہ سو لفظوں کا ترجمہ اردو انگریزی میں
درج ہے

مؤلفہ
حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

ناشر
فرید اینڈ کو، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی

ملنے کا پتہ۔ کتبخانہ رشیدیہ جامع مسجد دہلی

قیمت حصہ اول [illegible] (مطبوعہ جمعیۃ پریس دہلی) قیمت حصہ دوم [illegible]

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

فہرست مضامین عربی بول چال حصہ اول

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
دیباچہ طبع اول	۳	مشقی فقرے	۲۶	درزی سے گفتگو	۵۶	اعداد اصلی	۸۱
قدیم و جدید عربی	۵	الفاظ متضادہ	۳۱	دھوبی ،، ،،	۵۷	اعداد ترتیبی	۸۲
مبتدا و خبر	۷	اسمائے موصولہ	۳۲	نائی ،، ،،	۵۹	جسم انسانی کے متعلقات	۸۳
مذکر و مؤنث	۸	کلمات استفہام	۳۴	مکان	۵۸	بیماریوں کے نام	۸۹
ضمیریں	۸	موسم	۳۸	سفر ریل	۶۰	رشتہ داروں کے نام	۹۱
ضمیروں کی مشق	۹	نوشت و خواند	۳۹	چنگی خانہ	۶۱	حیوانات اہلیہ	۹۲
فعل ماضی	۱۰	حرکت و سکون	۴۰	متفرق	۶۲	پرندے	۹۵
فعل ماضی کی مشق	۱۱	آمد و رفت	۴۱	رنگ	۶۳	حشرات الارض اور	۹۷
فعل مضارع	۱۲	اوقات	۴۲	نظام شمسی	۶۵	دریائی جانور	،،
ضمیر منصوب	۱۳	خورد و نوش	۴۳	رات دن	۶۸	معدنیات اور رنگ	۹۸
ضمیر مجرور / امر / نہی	۱۵ ۱۶ ۱۷	لباس	۴۳	رات دن کے مشاغل	۶۶	غلے اور سبزیاں	۱۰۰
یہ چیزیں کہاں ہوتی ہیں	۱۸	ضروریات مکان	۴۴	موسم بہار	۶۹	میوہ جات	۱۰۱
یہ ،، کس کام آتی ہیں	۱۹	اعضائے انسانی	۴۵	،، گرما	۷۰	کھانے پینے کی چیزیں	۱۰۳
یہ ،، مادے سے بنائی جاتی ہیں	۲۰	رشتے ناتے	۴۶	،، خزاں	۷۱	کھانے پینے اور پکانے کے برتن	۱۰۵
یہ لوگ کیا کام کرتے ہیں	۲۱	حیوانات	۴۷	،، سرما	۷۲		
اسم کی تعداد اور حالتیں	۲۲	پرندے	۴۸	فرہنگ الفاظ عربی اردو		لباس	۱۰۶
افعال ناقصہ	۲۲	سلام علیک کے متعلق	۵۰	و انگریزی کی فہرست		متعلقات لباس	۱۰۸
مضاف و مضاف الیہ	۲۳	انگریز نوکر سے گفتگو کے متعلق	،،	تمہید فرہنگ	۷۳	مکان کے حصے اور ضروریات	۱۰۹ ۱۱۱
صفت و موصوف	۲۴	بیمار پرسی	۵۱	امور مذہبی کے متعلق	،،	شہر اور اس کے متعلق	۱۱۳
اسمائے اشارہ	۲۵	میزبان و مہمان	۵۲	آسمان ،، ،،	۷۷	نوکر و ارباب صنائع	۱۱۵ ۱۱۶
		خرید و فروخت	۵۳	زمین ،، ،،	۷۸	اہل حرفہ	۱۱۷
		ڈاک خانہ	۵۵	اوقات	۸۱	مختلف ممالک کے سکے اور ...	۱۱۸

ہر قسم کی کتب منگانے کا پتہ:- فرید بکڈپو ۱۹۶ گلی گنٹھیا - بازار مٹیا محل - دہلی ۶

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

دیباچہ طبع اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلے علیٰ رسولہ الکریم

دو سال گزرنے کو ہیں کہ میں نے ملک مصر، شام اور استنبول کا ایک طوفانی سفر کیا اور مصر کے دار الحکومت قاہرہ میں ایک سال سے زیادہ عرصے تک مقیم رہا۔ میرے اس سفر کا اصلی باعث صرف جامع ازہر کی یونیورسٹی تھی جو ایک وقت علوم عربیہ کی ترقیات میں بغداد اور قرطبہ کے ہم پلہ اور ہمارے زمانے میں تمام اسلامی دنیا کے اہل علم کا مرکز اور مختلف ممالک کے دس ہزار طالب علموں کا مجمع ہے۔

مجھے اس تھوڑی سی مدت میں جامع ازہر کے پروفیسروں سے مستفید ہونے مشاہیر ملک سے نیاز حاصل کرکے کتب نو تالیف کا مطالعہ اور اخبارات کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ علمی اختراعات اور یورپین قوموں کے تمدنی اختلاط اور معاشرت کے جدید لوازمات سے الفاظ جدیدہ کثرت کے ساتھ عربی زبان میں شامل ہو گئے ہیں اور اس قدیمی زبان میں ایک عظیم الشان تغیر ہو گیا ہے جس کا پتہ عربی لغت کی متداول کتابوں میں نہیں مل سکتا۔ علاوہ ازیں گفتگو کا طرز بیان بمقابلہ کتابی عبارت کے بہت کچھ متغیر ہو گیا ہے اگرچہ بیروت کے عیسائی عالموں اور انگلستان و فرانس کے عربی دانوں کی طرف سے ان دونوں مشکلوں کے رفع کرنے کی کوششیں لگاتار جاری ہیں۔ اور ایک حد تک اس میں کامیابی بھی ہو چکی ہے لیکن مسلمانوں کی جانب سے کوئی مہتم بالشان سعی اس معاملہ میں اب تک نہیں۔

یہ رسالہ جو اسوقت پبلک کے روبرو پیش کیا جاتا ہے اس کا اصلی مدعا تو صرف عربی زبان کے محاورات سے اپنے ہندوستانی بھائیوں کو مطلع کرنا ہے اور اسی وجہ سے عربی کے محاورات کے مقابل میں اردو ترجمہ دیا گیا ہے مگر تا حد امکان اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ اسی کے ضمن میں الفاظ جدیدہ استعمال کئے جائیں جو اس رسالہ کا دوسرا ضروری مقصد ہے۔ عام زبان دانی کے علاوہ خاص فائدہ یہ ہوگا کہ جو لوگ مصر، شام، استنبول اور دیگر بلاد اسلا

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

کی خبریں عربی اخبارات کے ذریعہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو سہولت ہو اس غرض سے مصر کے نامور اخبار المؤید اور بیروت کے مشہور اخبار ثمرات الفنون سے دو مستقل بابوں میں انتخاب دیا گیا ہے خاتمہ میں الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ اس ترتیب سے لکھی گئی ہے کہ بیشتر لفظ جو روزمرہ استعمال میں آتے ہیں خواہ وہ اس رسالہ میں مستعمل ہوئے ہیں یا نہیں ان کا علم حاصل ہو۔ امید ہے کہ اس رسالے سے میرے معزز و محترم دوست اور اسکندریہ کی عدالت عالیہ کے جج حضرت محمود باشا سالم مصری کی وہ خواہش کسی قدر پوری ہو سکے گی جو ان کے دل میں اردو زبان سیکھنے سے مصر اور ہندوستان کے مسلمانوں میں باہمی ارتباط پیدا کرنے کے متعلق ہے ہم بھی خواہان قوم سے یقین ہے کہ وہ بھی ان رسائل کی توسیع میں سعی کر کے موجودہ عربی زبان کی اشاعت سے مسلمانوں پر احسان کرینگے۔

(عبد الرحمن امرتسری)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

۷۸۶

قدیم اور جدید عربی زبان

عربی زبان جو اس وقت مصر شام حجاز عراق اور دیگر ممالکِ اسلامیہ میں بولی جاتی ہے اس میں اور قدیم عربی میں کئی قسم کے تغیرات واقع ہو گئے ہیں۔ الفاظ جدیدہ کے داخل ہونے سے جو انقلاب ہوا ہے وہ اپنے اپنے موقعہ پر اس رسالہ میں درج ہے۔ لیکن مختلف ممالک کے باشندوں پر مقامی آب وہوا کے اثر سے جو تفاوت ان کے لب ولہجہ میں ہوتا ہے۔ اس کے لحاظ سے عربی حروف تہجی کے تلفظ میں کئی قسم کا تغیر ہو گیا ہے چنانچہ مصر میں (ث۔ ج۔ ذ۔ ق) جس طرح بولے جاتے ہیں امثلۂ ذیل پر غور کرنے سے ان کی کیفیت بخوبی ذہن نشین ہو سکے گی۔

(۱) ث کا تلفظ (ت) سے جیسے کثیرٌ۔ کتیرٌ (بہت) (۲) ج کا تلفظ گ سے جیسے جمیلٌ۔ گمیل (خوبصورت) (۳) ذ کا تلفظ د سے جیسے ذَقَنٌ۔ دقنٌ (ٹھوڑی) (۴) ق کا تلفظ الف سے جیسے قُلَّۃٌ۔ اُلَّۃٌ (صراحی)

حجازی اور عراقی لوگ ق کا تلفظ گ سے کرتے ہیں اور قلہ کی جگہ گلہ بولتے ہیں چنانچہ جو بزرگ بیت اللہ اور بغداد سے ہو آئے ہیں اس قسم کے بعض تغیرات ان کے گوش زد ہوئے ہونگے عراق کے باشندے ک کا تلفظ چ سے کرتے ہیں اور باکو (کل) کو باچو کہتے ہیں مگر یہ تغیر صرف تلفظ میں ہوتا ہے اور کتابت حروف اپنی اصلی حالت پر قائم رہتی ہے۔

تغیر مخارج کے علاوہ متعدد لفظوں کی حرکات بدلنے اور تدریجی تصرفات ہونے سے کلمات کی کچھ ایسی کایا پلٹ گئی ہے کہ عرب کی اصلی زبان اور زبان حال میں فرق بین معلوم ہوتا ہے، دیکھو الفاظ مفصلہ ذیل مصریوں کے استعمال میں کیا سے کیا ہو گئے ہیں +

عربی قدیم	عربی جدید	معنی	عربی قدیم	عربی جدید	معنی
مَنْ	مین	کون	اِلیٰ اَیْنَ	فِین	کدھر
مَتٰی	اِمْتِ	کب	مَا عَلَیْہِ شَیْئٌ	مَا عَلَیْش	لائق درگزر ہے
نَحْنُ	اِحْنَا	ہم	مَا اسْمُکَ	اِسْمَکْ اَیْہ	تمہارا کیا نام ہے؟
نِصْفٌ	نُصّ	آدھا	اَلَیْسَ کَذٰلِکَ	مُش کِدَا	کیا ایسا نہیں ہے؟

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

یَأْکُلُ	بَیَأْکُلُ	وہ کھا رہا ہے	جِئْ بِالْمَاءِ	کَیَب مُوَیَہ	پانی لاؤ

یہ تغیرات تلفظ اور کتابت دونوں میں پائے جاتے ہیں ان ہی تغیرات کی وجہ سے عرب کے لوگ اصلی زبان کو لغت فصیحہ اور موجودہ زبان کو دارجہ کہتے ہیں۔ نجد کے بعض قبیلوں کے سوا تمام عربی دنیا کے باشندے اسی درجہ میں بات چیت کرتے ہیں اور یہ درجہ مختلف ممالک میں اسقدر متفاوت ہے کہ مصر کے باشندے مغاربہ کی زبان اور شام کے رہنے والے سوڈانیوں کی زبان بمشکل سمجھ سکتے ہیں لغت فصیحہ کو جو قیام و ثبات روئے زمین پر ہے وہ صرف قرآن کریم کے باعث ہے اور خدا کے فضل سے قیامت تک رہیگا۔ اور یہی زبان کل اسلامی ممالک کا باہمی ارتباط کا باعث مانی گئی ہے ان وجوہات سے رسالہ ہذا میں الفاظ جدید کا استعمال تا امکان لغت فصیحہ کے مطابق کیا گیا ہے۔ (مؤلف)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی بول چال حصہ اول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبق نمبر ۱

مبتدا و خبر

لغات: اَللّٰہُ (خدا)، مُحَمَّدٌ (نام پیغمبر)، سُلْطَانٌ (بادشاہ)، اَمِیْرٌ (حاکم)، بَیْتٌ (گھر)، سَقْفٌ (چھت)، قَمِیْصٌ (کرتہ)، مِنْدِیْلٌ (رومال)، وَاحِدٌ (ایک)، صَادِقٌ (سچا)، عَادِلٌ (منصف)، سَخِیٌّ (سخی)، وَاسِعٌ (فراخ)، مُرْتَفِعٌ (اونچا)، طَوِیْلٌ (لمبا)، نَظِیْفٌ (ستھرا)

اَللّٰہُ وَاحِدٌ +	خدا ایک ہے +	مُحَمَّدٌ صَادِقٌ +	محمد سچا ہے +
اَلسُّلْطَانُ عَادِلٌ +	بادشاہ منصف ہے +	اَلْاَمِیْرُ سَخِیٌّ +	حاکم سخی ہے +
اَلْبَیْتُ وَاسِعٌ +	گھر فراخ ہے +	اَلسَّقْفُ مُرْتَفِعٌ +	چھت اونچی ہے +
اَلْقَمِیْصُ طَوِیْلٌ +	کرتا لمبا ہے +	اَلْمِنْدِیْلُ نَظِیْفٌ +	رومال ستھرا ہے +

ضروری ہدایتیں

(۱) مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ (۲) مبتدا اکثر پہلے آتا ہے اور خبر پیچھے (۳) مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ (۴) عربی میں مبتدا اور خبر سے جملہ بن جاتا ہے مگر اردو میں دونوں کے علاوہ کلمات رابطہ (ہے، ہیں، ہوں) میں سے کسی ایک کا لانا ضروری ہے۔ (مؤلف)

سبق نمبر (۲)

مذکر و مؤنث

لغات: رَجُلٌ (مرد)، اِمْرَأَۃٌ (عورت)، اَبٌ (باپ)، اُمٌّ (ماں)، اِبْنٌ (بیٹا)، بِنْتٌ (بیٹی)، اَخٌ (بھائی)، اُخْتٌ (بہن)، جَمَلٌ (اونٹ)، نَاقَۃٌ (اونٹنی)، طَرْبُوْشٌ (ترکی ٹوپی)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عَمَامَةٌ (پگڑی)، دَارٌ (گھر)، بَلَدٌ (شہر)، غَنِیٌّ (دولت مند)، طَیِّبَةٌ (پاکیزہ)+

صیغہ ہائے مذکر	صیغہ ہائے مؤنث
اَلرَّجُلُ عَادِلٌ ۔ مرد منصف ہے +	اَلْمَرْاَةُ عَادِلَةٌ ۔ عورت منصف ہے +
اَلْاَبُ صَادِقٌ ۔ باپ سچا ہے +	اَلْاُمُّ صَادِقَةٌ ۔ ماں سچی ہے +
اَلْاِبْنُ سَخِیٌّ ۔ بیٹا سخی ہے +	اَلْبِنْتُ سَخِیَّةٌ ۔ بیٹی سخی ہے +
اَلْاَخُ غَنِیٌّ ۔ بھائی دولتمند ہے +	اَلْاُخْتُ غَنِیَّةٌ ۔ بہن دولتمند ہے +
اَلْجَمَلُ طَوِیْلٌ ۔ اونٹ لمبا ہے +	اَلنَّاقَةُ طَوِیْلَةٌ ۔ اونٹنی لمبی ہے +
اَلطَّرْبُوْشُ نَظِیْفٌ ۔ ٹوپی ستھری ہے +	اَلْعَمَامَةُ نَظِیْفَةٌ ۔ پگڑی ستھری ہے +
اَلْبَلَدُ طَیِّبٌ ۔ شہر پاکیزہ ہے +	اَلدَّارُ مُرْتَفِعَةٌ ۔ گھر اونچا ہے +

ضروری ہدایتیں

(۱) مبتدا اور خبر، تذکیر و تانیث میں یکساں ہوتے ہیں (۲) اسم مذکر کے آخر ۃ لگانے سے عموماً اسم مؤنث بنجاتا ہے عَادِلٌ سے عَادِلَةٌ اس ۃ کو تائے تانیث کہتے ہیں اور اس طرح لکھتے ہیں ۃ (۳) کبھی اسم مذکر کے مقابلہ میں ایک خاص اسم مؤنث ہوتا ہے جس میں کوئی علامت تانیث لفظوں میں نہیں ہوتی جیسے اَبٌ کا مؤنث اُمٌّ ہے (۴) کبھی اسم مؤنث کے مقابلہ میں اسم مذکر نہیں ہوتا نہ اس میں کوئی علامت تانیث ہوتی ہے جیسے دارٌ ایسے اسم کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ (مؤلف)

سبق نمبر ۳

ضمیریں

(۱) غائب

واحد	تثنیہ	جمع
(مذکر) هُوَ (وہ ایک مرد)	هُمَا (وہ دو مرد)	هُمْ (وہ بہت سے مرد)
(مؤنث) هِیَ (وہ ایک عورت)	هُمَا (وہ دو عورتیں)	هُنَّ (وہ بہت سی عورتیں)
(مذکر) اَنْتَ (تو ایک مرد)	اَنْتُمَا (تم دو مرد)	اَنْتُمْ (تم بہت سے مرد)

(مؤنث) اَنْتِ تو ایک عورت اَنْتُمَا (تم دو عورتیں) اَنْتُنَّ (تم بہت سی عورتیں)

(مذکر و مؤنث مشترک) اَنَا (میں ایک مرد یا ایک عورت) نَحْنُ (ہم دو مرد یا دو عورتیں)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

ہم بہت سے مرد یا بہت سی عورتیں)۔

صیغہ ہائے مذکر

(واحد) هُوَ صَادِقٌ وہ سچا ہے۔

(تثنیہ) هُمَا صَادِقَانِ وہ (دو مرد) سچے ہیں۔

(جمع) هُمْ صَادِقُوْنَ وہ (سب مرد) سچے ہیں۔

(واحد) اَنْتَ غَنِيٌّ تو (ایک مرد) دولتمند ہے۔

(تثنیہ) اَنْتُمَا غَنِيَّانِ تم (دو مرد) 〃 ہو۔

(جمع) اَنْتُمْ غَنِيُّوْنَ تم (سب مرد) 〃 〃

(متکلم) اَنَا اَمِيْرٌ میں (ایک مرد یا عورت) حاکم ہوں۔

صیغہ ہائے مؤنث

(واحد) هِيَ صَادِقَةٌ وہ سچی ہے۔

(تثنیہ) هُمَا صَادِقَتَانِ وہ (دو عورتیں) سچی ہیں۔

(جمع) هُنَّ صَادِقَاتٌ وہ (سب عورتیں) سچی ہیں۔

(واحد) اَنْتِ غَنِيَّةٌ تو (ایک عورت) دولتمند ہے۔

(تثنیہ) اَنْتُمَا غَنِيَّتَانِ تم (دو عورتیں) 〃 ہو۔

(جمع) اَنْتُنَّ غَنِيَّاتٌ تم (سب عورتیں) 〃 〃

(متکلم) نَحْنُ اُمَرَاءُ ہم (دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں) حاکم ہیں۔

ضروری ہدایتیں

(۱) عربی میں ہر ضمیر کے واسطے واحد، تثنیہ اور جمع تین صیغے آتے ہیں مگر اردو میں صرف واحد اور جمع کے صیغے مستعمل ہیں (۲) عربی میں مذکر و مونث کی ضمیریں الگ الگ ہیں مگر اردو میں ایسا نہیں (۳) واحد کے آخر میں الف ما قبل مفتوح اور نون مکسورہ زیادہ کرنے سے تثنیہ بنجاتا ہے جیسے صادق سے صادقان (۴) واحد مذکر کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم اور نون مفتوح بڑھانے سے جمع مذکر بن جاتی ہے جیسے صَادِقٌ سے صَادِقُوْنَ تثنیہ کا نون ہمیشہ مکسور اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے (۵) واحد مونث کے آخر میں الف، ت بڑھانے سے جمع مونث کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے صَادِقَةٌ سے صادقاتٌ یاد رہے کہ جمع مونث بنانے کے وقت واحد کی تائے تانیث (ۃ) گرا دی جاتی ہے تا کہ ایک قسم کی دو علامتیں یکجا جمع نہ ہوں۔ (مولف)

سبق نمبر (۳)

ضمیروں کی مشق

لغات | عَادِلٌ (منصف) غَنِيَّةٌ (دولت مند) بَخِيْلٌ (کنجوس) وَسِخٌ (میلا) قَصِيْرٌ (چھوٹا) سَاكِتٌ (چپ) مُتَكَلِّمٌ (گویا) قَاعِدٌ (بیٹھا ہوا) لَاعِبٌ (کھیلنے

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

والا) مُقِیْمٌ (رہنے والا) مُسَافِرٌ (سفر کرنیوالا) فَقِیْرٌ (نادار) مُنْعِمٌ (مالدار) مُفْلِسٌ (کنگال) +

هُوَعَادِلٌ وَاَنْتِ غَنِیَّةٌ ۔	وہ منصف اور تو دولت مند ہے ۔
اَنْتَ سَخِیٌّ وَهِیَ بَخِیْلَةٌ ۔	تو سخی اور وہ بخیل ہے ۔
اَنَا لَطِیْفَةٌ وَهُمَا وَسِخَانِ ۔	میں صاف ہوں اور وہ دونوں میلے ہیں ۔
اَنَا قَصِیْرٌ وَهُمَا طَوِیْلَتَانِ ۔	میں چھوٹا ہوں اور وہ دونوں بڑے ہیں ۔
اَنْتُمَا سَاکِتَانِ وَنَحْنُ مُتَکَلِّمَانِ ۔	تم دونوں خاموش ہو اور ہم گویا ہیں ۔
هُمْ قَاعِدُوْنَ وَاَنْتُمْ لَاعِبُوْنَ ۔	وہ بیٹھے ہیں اور تم کھیل رہے ہو ۔
هُنَّ قَاعِدَاتٌ وَاَنْتُنَّ لَاعِبَاتٌ ۔	وہ بیٹھی ہیں اور تم کھیل رہی ہو ۔
اَنَا مُقِیْمٌ وَاَنْتَ مُسَافِرٌ ۔	میں رہنے والا ہوں اور تو مسافر ہے ۔
هُمْ اَغْنِیَاءُ وَاَنْتُمْ فُقَرَاءُ ۔	وہ دولت مند ہیں اور تم نادار ہو ۔
هُمَا رَجُلَانِ وَاَنْتُمَا اِمْرَاَتَانِ ۔	وہ دونوں مرد ہیں اور تم دونوں عورتیں ہو ۔
نَحْنُ مُنْعِمُوْنَ وَاَنْتُمْ مُفْلِسُوْنَ ۔	ہم مالدار ہیں اور تم کنگال ہو (مرد کے واسطے) ۔
نَحْنُ مُنْعِمَاتٌ وَاَنْتُنَّ مُفْلِسَاتٌ ۔	ہم مالدار ہیں تم کنگال ہو (عورت کیواسطے) ۔
اَنْتُمَا اُخْتَانِ وَنَحْنُ اَخَوَانِ ۔	تم دونوں بہنیں ہو اور ہم دونوں بھائی ہیں ۔

سبق نمبر (۵)

فعل ماضی

لغات

ذَهَبَ (وہ گیا) دَخَلَ (وہ آیا) اَکَلَ (اس نے کھایا) شَرِبَ (اس نے پیا) قَتَلَ (اس نے مار ڈالا) جَرَحَ (اس نے زخم لگایا) فَقَدَ (اس نے کھویا) نِسَاءٌ (عورتیں) مَسْجِدٌ (مسلمانوں کی عبادت گاہ) کَنِیْسَةٌ (گرجا۔ عیسائیوں کی عبادت گاہ) طَعَامٌ (کھانا) مَاءٌ (پانی) هَلْ (کیا حرف استفہام) اُوْضَةٌ (کمرہ) +

مثالیں

ذَهَبَ رَجُلٌ (ایک) مرد گیا ۔	ذَهَبَتْ اِمْرَاَةٌ (ایک) عورت گئی ۔
ذَهَبَ رَجُلَانِ (دو) مرد گئے ۔	ذَهَبَتْ اِمْرَاَتَانِ (دو) عورتیں گئیں ۔
ذَهَبَ رِجَالٌ (سب) مرد گئے	ذَهَبَتْ نِسَاءٌ (سب) عورتیں گئیں ۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

هَلْ دَخَلْتَ الْبَيْتَ (کیا تو گھر گیا تھا)	هَلْ دَخَلْتِ الدَّارَ (کیا تو گھر گئی تھی)
هَلْ دَخَلْتُمَا الْمَسْجِدَ (کیا تم دونوں مسجد میں گئے تھے)	هَلْ دَخَلْتُمَا الْبُسْتَانَ (کیا تم دونوں باغ میں گئی تھیں۔)
هَلْ دَخَلْتُمُ الْكَنِيسَةَ (کیا تم گرجا میں گئے تھے)	هَلْ دَخَلْتُنَّ الْاَوْضَةَ (کیا تم کمرہ میں گئی تھیں)
اَكَلْتُ الطَّعَامَ مَسَاءً۔	میں نے شام کو کھانا کھایا۔
شَرِبْنَا الْمَاءَ صَبَاحًا۔	ہم نے صبح پانی پیا۔

ماضی مجہول

قُتِلَ الرَّجُلُ۔ مرد مار ڈالا گیا۔	قُتِلَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت مار ڈالی گئی۔
جُرِحَ الْجَمَلُ۔ اونٹ زخمی ہو گیا۔	جُرِحَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی زخمی ہو گئی۔
فُقِدَ الْمِنْدِيلُ۔ رومال کھویا گیا	فُقِدَتِ الْمَنَادِيلُ۔ رومال کھوئے گئے۔
فُتِحَ الْبَلَدُ۔ شہر فتح ہوا۔	فُتِحَتِ الْبِلَادُ۔ شہر فتح ہوئے۔

ضروری ہدایتیں

(۱) عربی میں فاعل فعل کے بعد آتا ہے اس صورت میں فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ مذکر کے لئے واحد مذکر اور مونث کے لئے واحد مؤنث آتا ہے (۲) حرف استفہام ہمیشہ شروع کلام میں آتا ہے (۳) فعل مجہول میں مفعول بہ قائم مقام فاعل کے ہوتا ہے اور اس کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں +

سبق نمبر (۶)

فعل ماضی کی مشق

(۱) الفاظ: ضَرَبَ (اس نے مارا) لَبِسَ (اس نے پہنا) قَعَدَ (وہ بیٹھا) رَجَعَ (وہ واپس آیا) سَرَقَ (اس نے چرایا) خَرَجَ (وہ نکلا) خُبْزٌ (روٹی) مُبَكِّرًا (سویرے) مُسْرِعًا (جلدی) خَادِمٌ (نوکر) سَيْفٌ (تلوار)

نمونے:

ضَرَبَ زَيْدٌ خَالِدًا	زید نے خالد کو مارا۔
اَكَلَ بَكْرٌ خُبْزًا۔	بکر نے روٹی کھائی۔
شَرِبَ خَالِدٌ مَاءً۔	خالد نے پانی پیا۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لَبِسَ حَسَنٌ طَرْبُوْشًا۔	حسن نے ترکی ٹوپی پہنی۔
اَلْاَخُ قَعَدَ (بھائی بیٹھا)۔	اَلْاُخْتُ قَعَدَتْ۔ (بہن بیٹھی)
اَلْاِخْوَۃُ قَعَدُوْا۔ سب بھائی بیٹھے۔	اَلْاَخَوَاتُ قَعَدْنَ۔ سب بہنیں بیٹھیں۔
اَلسُّلْطَانُ وَ الْاَمِیْرُ دَخَلَا الْبَلَدَ۔	بادشاہ اور حاکم (دونوں) شہر میں داخل ہوئے۔
اَلْاُمُّ وَالْبِنْتُ خَرَجَتَا مِنَ الْبُسْتَانِ۔	ماں اور بیٹی باغ سے باہر آئیں۔
هُمْ خَرَجُوْا مُبَكِّرِیْنَ۔	وہ بڑی فجر سے نکلے۔
هُنَّ رَجَعْنَ مُسْرِعَاتٍ۔	وہ جلدی واپس آئیں۔

فعل مجہول

قُتِلَ زَیْدٌ فِی الْاَوْضَةِ۔	زید کمرے میں مارڈالا گیا۔
سُرِقَ مَالُہٗ فِی الْكَنِیْسَةِ۔	اس کا مال گرجے میں چوری ہوگیا۔
فُقِدَتِ الْمَنَادِیْلُ مِنَ الْخَادِمِ۔	رومال نوکر سے کھوئے گئے۔
فُتِحَتِ الْبِلَادُ بِالسَّیْفِ۔	شہر تلوار سے فتح ہوئے۔

تنبیہ:۔ جب فاعل فعل سے مقدم ہو تو اس حالت میں فعل وحدت، تثنیہ، جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوا کرتا ہے۔

سبق نمبر (۷)

فعل مضارع

لغات

سَمِعَ (اس نے سنا)، غَسَلَ (اس نے دھویا)، غَدًا (کل آئندہ)، سُوْقٌ (بازار)، سِجْنٌ (قید خانہ)، حَرْبٌ (جنگ)، بَائِتٌ (باسی)، رُمَّانٌ (انار)، تُفَّاحٌ (سیب)، لَبَنٌ (دودھ)، لِمَ (کیوں) حرف استفہام، جُنْدِیٌّ (سپاہی)، قَضِیَّةٌ (مقدمہ)، طَلَبٌ (درخواست)، حُبِسَ (بند کیا گیا)، اُرْسِلَ (بھیجا گیا)، رُفِضَ (نامنظور کیا گیا)، رُفِعَ (پیش کیا گیا)۔

فعل معروف

هُوَ یَسْمَعُ الْكَلَامَ۔	وہ بات سنتا ہے۔
هُمَا یَاْكُلَانِ التُّفَّاحَ۔	وہ (دونوں) سیب کھاتے ہیں۔
هُمْ یَشْرَبُوْنَ الْمَاءَ۔	وہ سب پانی پیتے ہیں۔
هِیَ تَرْجِعُ غَدًا۔	وہ کل واپس آئے گی۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

مضارع معروف

هُمَا تَرْجِعَانِ مِنَ السُّوقِ ۔	وہ دونوں بازار سے واپس آتی ہیں ۔
هُنَّ يَرْجِعْنَ مِنَ الدَّارِ ۔	وہ (سب) گھر سے واپس آتی ہیں ۔
هَلْ تَذْهَبُ مَعِيَ ۔	کیا تم میرے ساتھ چلوگے ۔
هَلْ تَسْمَعَانِ كَلَامَهُمْ ۔	کیا تم (دونو) ان کا کلام سنوگے ؟
هَلْ تَأْكُلُونَ طَعَامًا بَائِتًا ۔	کیا تم (سب) باسی کھانا کھاؤگے ؟
لِمَ لَا تَذْهَبِينَ إِلَى الْمَسْجِدِ ۔	تو مسجد کیوں نہیں جاتی ؟
لِمَ لَا تَغْسِلَانِ الْمَنَادِيلَ ؟	تم (دونوں) رومال کیوں نہیں دھوتی ہو ؟
لِمَ لَا تَلْبَسْنَ الْقَمِيصَ ؟	تم (سب) قمیص کیوں نہیں پہنتی ہو ؟
أَنَا آكُلُ الرُّمَّانَ	میں انار کھاتی ہوں ۔
نَحْنُ نَشْرَبُ اللَّبَنَ ۔	ہم دودھ پیتے ہیں ۔

مضارع مجہول

يُحْبَسُ السَّارِقُ فِي السِّجْنِ ۔	چور قیدخانہ میں بند کیا جاتا ہے ۔
يُرْسَلُ الْجُنْدِيُّ إِلَى الْحَرْبِ ۔	سپاہی لڑائی کو بھیجا جاتا ہے ۔
تُرْفَعُ الْقَضِيَّةُ إِلَى الْأَمِيرِ ۔	مقدمہ حاکم کے روبرو پیش کیا جاتا ہے ۔
تُرْفَضُ طَلَبَاتُ الرِّجَالِ ۔	لوگوں کی درخواستیں نامنظور کیجاتی ہیں ۔

سبق نمبر (۸)

ماضی و مضارع منفی

لغات

وَجَدَ (اس نے پایا)، أَشْرَكَ (اس نے شریک بنایا)، نَامَ (وہ سویا)

سُنَّةٌ (قانون)، أَحَدٌ (کوئی ایک)، أَبَدًا (کبھی)، قَطُّ (ہرگز) ۔

مَا ذَهَبْنَا عِنْدَهُ ۔ ہم اسکے پاس نہیں گئے ۔	مَا سُرِقَ مَالُنَا ۔ ہمارا مال چوری نہیں ہوا
مَا أَكَلْتُ الطَّعَامَ ۔ میں نے کھانا نہیں کھایا ۔	مَا رُفِعَتْ قَضِيَّتُكُمْ ۔ تمہارا مقدمہ پیش نہیں ہوا
لَمْ نَذْهَبْ إِلَى بَيْتِكَ ۔ ہم تمہارے گھر نہیں گئے ۔	لَمْ يُسْرَقْ كِتَابِي ۔ میری کتاب چوری نہیں گئی ۔
لَمْ آكُلْ شَيْئًا ۔ میں نے کچھ نہیں کھایا ۔	لَمْ تُرْفَعْ قَضِيَّتُهُ ۔ اسکا مقدمہ پیش نہیں ہوا ۔

هُوَ لَا يَخْرُجُ غَدًا ۔	وہ کل نہیں نکلیگا ۔
أَنَا لَا أَرْجِعُ الْيَوْمَ ۔	میں آج واپس نہیں آؤنگا ۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

أَنْتَ لَا تَنَامُ مُبَكِّرًا ۔	تم جلدی نہیں سوتے ہو +
نَحْنُ لَا نَضْرِبُهُ أَبَدًا ۔	ہم اسے کبھی نہیں مارینگے +
لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا +	تم خدا کے قانون میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پاؤگے +
لَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ أَحَدًا +	ہم خدا کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہیں کرینگے +
هُمْ لَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْمَدِينَةِ +	وہ کبھی شہر سے باہر نہیں نکلینگے +
هِيَ لَنْ تَشْرَبَ مَاءً قَطُّ +	وہ ہرگز پانی نہ پیئے گی +

ضروری باتیں:- (۱) فعل مثبت کو منفی بنانیکے واسطے مَا و لَا دو لفظ مقرر ہیں، ان میں سے مَا ماضی کے شروع میں اور لَا مضارع کے شروع میں آتا ہے (۲) مضارع کے پہلے جب لَمْ آئے تو اسکو ماضی منفی بنا دیتا ہے۔ (۳) مضارع کے پہلے جب لَنْ آئے تو اس سے مستقبل منفی مؤکد کے معنی حاصل ہوتے ہیں (۴) مَا و لَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتے مگر لَمْ آخر مضارع کو جزم اور لن آخر مضارع کو نصب دیتا ہے +

سبق نمبر (۹)

ضمیر منصوب

امثلہ: تَرَكَ (اس نے چھوڑا)، عَرَفَ (اس نے پہچانا)، رَأَىٰ (اس نے دیکھا)، لَحِقَ (وہ ملا)، أَخْبَرَ (اس نے خبر دی)، أَرْجَعَ (وہ واپس لایا)، قَابَلَ (اس نے ملاقات کی)، قَالَ (اس نے کہا)، أَعْطَىٰ (اس نے دیا)، نَصَحَ (اس نے نصیحت کی)، عَبَدَ (اس نے پرستش کی)، وَحْدًا (تنہا)، جُمْرُكٌ (چنگی خانہ) دیوان (کچہری) مَحَطَّةٌ (ریلوے اسٹیشن)

تَرَكْتُهُ وَحْدًا +	میں نے اسکو تنہا چھوڑا +
نَعْرِفُهُ مِنْ زَمَانٍ +	ہم اسے مدت سے جانتے ہیں +
وَجَدْتُهُمَا فِي الْجُمْرُكِ +	میں نے انھیں چنگی خانہ میں دیکھا +
لَحِقَهُنَّ أَذًى +	انہیں تکلیف ہوئی +
مَنْ أَخْبَرَكَ +	تجھے کس نے خبر دی +
بِاللّٰهِ عَلَيْكِ يَا أُخْتِي +	بہن! تجھے خدا کی قسم +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

اللّٰہُ یُرْجِعُکُمَا بِالْخَیْرِ +	خدا تمہیں بخیریت واپس لائے +
اَنَا اُقَابِلُکُمْ غَدًا فِی الدِّیْوَانِ +	میں تم سے کل کچہری میں ملونگا +
مَاذَا قُلْتُ لَکُنَّ اَمْسِ +	میں نے کل تم سے کیا کہا تھا؟
اَعْطَانِی تُفَّاحًا +	اُس نے مجھے سیب دیا +
قَابَلُوْنَا عِنْدَ الْمَحَطَّۃِ +	وہ ہم سے ریلوے سٹیشن پر ملے تھے +

ضمائر منصوب منفصل

مَا اُعْطِیْکَ اِیَّاہُ +	میں تمہیں وہ نہ دونگا +
مَا نَصَحْتُ اِیَّاھَا +	میں نے اس عورت کو نصیحت نہیں کی +
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ +	اے خدا ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں +
اَرْجَعَہٗ وَاِیَّانَا +	وہ اسکو اور ہم کو واپس لے آیا +

تنبیہ :- ضمیر منصوب عربی میں ہمیشہ فعل کے بعد آتی ہے اور اردو میں فعل سے پہلے +

سبق نمبر (۱۰)

ضمیر مجرور

لغات: اِحْتَرَقَ (جلا) اِنْھَدَمَ (مکان گرا) غَلَبَ (وہ غالب آیا) اَقَامَ (وہ ٹھیرا) قَدِمَ (وہ آیا) رَدَّ (اس نے پھیر دیا) بَیْنَ (درمیان) شُغْلٌ (کام) رَدِیٌّ (خراب) خِمَارٌ (اوڑھنی) غُرْفَۃٌ (بالاخانہ) بِضَاعَۃٌ (سرمایہ) شَمْسِیَّۃٌ (چھتری) دَیْنٌ (قرضہ) عَلٰی (اوپر) +

ضمیر مجرور متصل باسم

اِحْتَرَقَ ثَوْبُہٗ +	اس مرد کا کپڑا جل گیا +
اِنْھَدَمَ بَیْتُھَا +	اس عورت کا گھر گر گیا +
غُلِبَ اَخُوْھُمَا +	ان کا بھائی مغلوب ہو گیا +
اَقَمْتُ بَیْنَھُمْ شَھْرًا +	میں ان میں ایک مہینہ ٹھیرا رہا +
رَاَیْتُ حَدِیْقَتَھُنَّ +	میں نے ان کا باغ دیکھا +
شُغْلُکَ جَیِّدٌ +	تمہارا کام عمدہ ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

خِمَارُكِ رَدِيٌّ +	تمہاری اوڑھنی خراب ہے +
أَيْنَ بَيْتُكُمَا فِي الْبَلَدِ +	شہر میں تمہارا گھر کہاں ہے +
اَللّٰهُ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ +	اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو +
دَخَلْتُ غُرْفَتَكُنَّ +	میں تمہارے بالاخانے میں گیا تھا +
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِي +	میں اپنے سفر سے واپس آیا +
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ +	ہمارا سرمایہ پھیر دیا گیا +

ضمیر مجرور متصل

مَا هُوَ لَكَ - وہ تیرا نہیں ہے +	مَا هُوَ لَكُمْ - وہ تمہارا نہیں ہے +
عِنْدَهُ شَمْسِيَّةٌ - اسکے پاس چھتری ہے +	عِنْدَهُمْ قَمِيصٌ - انکے پاس کرتہ ہے +
عَلَيَّ دَيْنٌ - مجھ پر قرض ہے +	عَلَيْنَا ثِيَابٌ - ہم کپڑے پہنے ہوئے ہیں +

تنبیہ :- ضمیر منصوب اور مجرور شکل میں یکساں ہوتے ہیں - فرق صرف اسقدر ہے کہ ضمیر منصوب کا استعمال ہمیشہ فعل کے ساتھ ہوتا ہے - اور ضمیر مجرور کا استعمال کبھی اسم اور حرف کے ساتھ ہوتا ہے +

سبق نمبر (۱۱)

امر

لغت: صَعِدَ (اوپر چڑھا) نَزَلَ (نیچے اترا) مَسَحَ (اس نے پونچھا) هَاتِ (وہ لایا) وَقَفَ (وہ ٹھیرا) أَحْضَرَ (وہ لایا) رَفَعَ (اس نے اٹھایا) قَسَمَ (اس نے بانٹا) أَرَى (اس نے دکھایا) صُورَةٌ (تصویر) يَدٌ (ہاتھ) رِجْلٌ (پاؤں)

امر حاضر

أُدْخُلْ - اندر آ - اندر جا +	أُخْرُجْ - باہر آ - باہر جا +
إِصْعَدْ - اوپر آ - اوپر جا +	إِنْزِلْ - نیچے آ - نیچے جا +
إِغْسِلْ يَدَهُ - اس کا ہاتھ دھو +	إِمْسَحْ رِجْلَكَ - اپنا پاؤں پونچھو +
هَاتِ الطَّعَامَ - کھانا لاؤ +	قِفْ مَكَانَكَ - اپنی جگہ پر کھڑا رہ +
أَحْضِرْهُ لِي - اس کو میرے پاس لاؤ +	إِرْفَعْ كِتَابَهُ - اسکی کتاب اٹھاؤ +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

اِقْسِمْ بَيْنَنَا ـ ہم میں بانٹ دو۔	اَرِنِي صُوْرَتَہٗ ـ اسکی تصویر مجھے دکھاؤ۔

امر غائب متکلم

لِيَدْخُلْ دَارَنَا +	اس کو ہمارے گھر آنا چاہیے +
لِيَخْرُجْ مِنْ بَيْتِنَا +	اس کو ہمارے گھر سے نکل جانا چاہیے +
لِتَاكُلْ مَعَہٗ +	اس عورت کو اس کے ساتھ کھانا چاہیے +
لِتَذْهَبْ اِلَى الدِّيْوَانِ +	اس عورت کو کچہری جانا چاہیے +
لِاٰخُذْ كِتَابِيْ مِنْ عِنْدِہٖ +	مجھے اس کے پاس سے اپنی کتاب لانی چاہیے
لِنَشْرَبْ مَاءَ الرُّمَّانِ +	ہمیں انار کا پانی پینا چاہیے +

ضروری ہدایتیں :- (۱) امر غائب اور امر متکلم کا لام مکسور اور حرف آخر ساکن ہوتا ہے۔
(۲) امر کے آخر میں ی بڑھانے سے واحد مؤنث کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے ادخلی وغیرہ +

سبق نمبر (۱۲)

نہی

الفاظ { اِغْتَابَ (اس نے پیٹھ پیچھے برائی کی) تَكَلَّمَ (اس نے بات کی) لَعِبَ (وہ کھیلا) اَخَّرَ (اس نے دیر کی) سَخِرَ (اس نے ٹھٹھا کیا) اِلْتَفَتَ (دھیان کیا) اَحَدٌ (کوئی) تَحْتٌ (نیچے) فَوْقٌ (اوپر) يَمِيْنٌ (دایاں) شِمَالٌ (بایاں) +

نہی حاضر

لَا تَغْتَبْ اَحَدًا +	کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کر +
لَا تَتَكَلَّمْ بِسُوْءٍ +	بری بات نہ کہو +
لَا تَلْعَبْ فِى الطَّرِيْقِ +	راستہ میں نہ کھیل +
لَا تُؤَخِّرْ فِى الْعَمَلِ +	کام میں دیر نہ کر +
لَا تَسْخَرْ مِنْ مِسْكِيْنٍ +	مفلس سے ٹھٹھا نہ کر +
لَا تَنَمْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ +	درخت کے نیچے نہ سو +
لَا تَجْلِسْ فَوْقَ السَّقْفِ +	چھت پر نہ بیٹھ +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لَا تَلْتَفِتْ يَمِينًا وَّ شِمَالًا + دائیں بائیں دھیان نہ کر +

نہی غائب و متکلم

لَا يَدْخُلْ دَارَنَا +	اس کو ہمارے گھر نہ آنا چاہیے +
لَا يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِنَا +	اسکو ہمارے گھر سے نہ نکلنا چاہیے +
لَا يَصْعَدْ فَوْقَ السَّقْفِ +	اسکو چھت پر نہ چڑھنا چاہیے +
لَا يَذْهَبْ إِلَى الدِّيْوَانِ +	اسے کچہری نہ جانا چاہیے +
لَا تَحْضُرْ كِتَابَكُمَا +	اس (عورت) کو تمہاری کتاب نہ لانا چاہیے +
لَا تَأْكُلْ مَعَكُمْ +	اس (عورت) کو تمہارے ساتھ نہ کھانا چاہیے +
لَا أَشْرَبْ مَاءَ الرُّمَّانِ +	مجھے انار کا پانی نہ پینا چاہیے +
لَا نُقَابِلِ الْأَرَاذِلَ +	ہمیں پاجیوں سے نہ ملنا چاہیے +

سبق نمبر ۱۳

یہ چیزیں کہاں ہوتی ہیں؟

لغات: مَكْتَبَةٌ (دفتر) بِرْمِيلٌ (پیپا) خَلِيَّةٌ (چھتہ) قِنٌّ (دڑبہ) زَهْرٌ (پھول) مَرْكَبٌ (کشتی) فَرَاشٌ (بھمیری) مَوَاشِي (چارپائے) سُنُونُو (ابابیل) خُلْدٌ (چھچھوندر) ذِئْبٌ (بھیڑیا) فَارٌ (چوہا) دَجَاجٌ (مرغی) نَحْلٌ (شہد کی مکھی) قِطَارٌ (ٹرین) الْخَطُّ الْحَدِيدِيُّ (ریل کی سڑک)

الْكُتُبُ فِي الْمَكْتَبَةِ + کتابیں کتبخانے میں +	الْخُلْدُ فِي الْأَرْضِ + چھچھوندر زمین میں +
الْخَمْرُ فِي الْبِرْمِيلِ + شراب پیپے میں +	الذِّئْبُ فِي الْغَابَةِ + بھیڑیا بیشہ میں +
الْمَرْكَبُ عَلَى الْمَاءِ + کشتی پانی پر +	الْفَارُ فِي الْجُحْرِ + چوہا بل میں +
الْفَرَاشُ عَلَى الْأَزْهَارِ + بھمیری پھولوں پر +	الدَّجَاجُ فِي الْقِنِّ + مرغی دڑبہ میں +
الْمَوَاشِي فِي الْحَظِيرَةِ + چوپائے باڑہ میں +	النَّحْلُ فِي الْخَلِيَّةِ + شہد کی مکھی چھتہ میں +
السُّنُونُو فِي الْهَوَاءِ + ابابیل ہوا میں +	الطُّيُورُ فِي الْأَقْفَاصِ + پرندے پنجروں میں +
الْوَحْشُ فِي الصَّحْرَاءِ + جنگلی جانور میدان میں +	الْقِطَارُ عَلَى الْخَطِّ الْحَدِيدِيِّ + ریل آہنی سڑک پر +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۱۴)

یہ چیزیں کس کام آتی ہیں؟

لغات

فَمٌ (منہ) مُخَاطٌ (رینٹھ) اِبْرَۃٌ (سوئی) رَحیً (چکی) دَقِیقٌ (آٹا) دَلْوٌ (ڈول)
حَجَرٌ (پتھر) کُبَابَۃٌ (گلاس) طِینٌ (گارا) شَبَکَۃٌ (جال) مِفْتَاحٌ (چابی)
مِنْشَارٌ (آرہ) حِذَاءٌ (جوتا) طَحْنٌ (پیسنا) طَلَاءٌ (لیپنا) لَمْسٌ (چھونا)
ذَوْقٌ (چکھنا) وِقَایَۃٌ (بچانا) مَشْیٌ (چلنا) +

اَلْاَرْجُلُ لِلْمَشْیِ +	پاؤں چلنے کے واسطے +
اَلْاَیْدِی لِلْقَبْضِ وَاللَّمْسِ +	ہاتھ پکڑنے اور چھونے کے واسطے +
اَلْفَمُ لِلنُّطْقِ وَالذَّوْقِ +	منہ بولنے اور چکھنے کے واسطے +
اَلْاِبْرَۃُ لِخِیَاطَۃِ الثَّوْبِ +	سوئی کپڑے سینے کے واسطے +
اَلرَّحی لِطَحْنِ الدَّقِیقِ +	چکی آٹا پیسنے کے واسطے +
اَلدَّلْوُ لِاسْتِسْقَاءِ الْمَاءِ +	ڈول پانی پینے کے واسطے +
اَلْحَجَرُ لِبِنَاءِ الْبَیْتِ +	پتھر گھر بنانے کے واسطے +
اَلْکُبَابَۃُ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ +	گلاس دوا پینے کے واسطے +
اَلْمِنْدِیلُ لِمَسْحِ الْمُخَاطِ +	رومال رینٹھ صاف کرنیکے واسطے +
اَلطِّینُ لِطَلْیِ الْحِجَارَۃِ +	گارہ پتھروں کی لپائی کے واسطے +
اَلشَّبَکَۃُ لِصَیْدِ السَّمَکِ +	جال مچھلی کے شکار کے واسطے +
اَلْمِفْتَاحُ لِلْفَتْحِ وَالْغَلْقِ +	چابی کھولنے اور بند کرنیکے واسطے +
اَلْبُنْدُقِیَّۃُ لِصَیْدِ الْوَحْشِ +	بندوق جنگلی جانوروں کے شکار کیواسطے +
اَلْمِنْشَارُ لِنَشْرِ الْاَخْشَابِ +	آرہ لکڑیاں چیرنے کے واسطے +
اَلسَّاعَۃُ لِتَعْیِینِ الْاَوْقَاتِ +	گھڑی وقت پہچاننے کے واسطے +
اَلْحِذَاءُ لِوِقَایَۃِ الْاَرْجُلِ +	جوتا پاؤں کی حفاظت کے واسطے +
اَلشَّمْسِیَّۃُ لِلْوِقَایَۃِ مِنَ الشَّمْسِ +	چھتری دھوپ سے بچنے کے واسطے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۱۵)

یہ چیزیں کس مادہ سے بنائی جاتی ہیں

لغات:
آجُرٌّ (اینٹ) لِیف (ریشہ) قَمْحٌ (گیہوں) جِلْدٌ (چمڑا) رَصَاصٌ (سیسہ)
جُبْنٌ (پنیر) قِنِّينَةٌ (بوتل) مِبْرَدٌ (سوہان) مِدْفَعٌ (توپ) قُنْبُلَة (گولہ)
سُلَّمٌ (سیڑھی) کِسَاءٌ (کمبل) سِوَارٌ (کنگن) دَوَاءٌ (دارو) جَرَسٌ (گھنٹہ)
عَقَاقِيرُ (جڑی بوٹیاں) +

اَلْخَمْرُ تُصْنَعُ مِنَ الْعِنَبِ +	شراب انگور سے بنائی جاتی ہے +
اَلْقِرْمِيدُ يُصْنَعُ مِنَ التُّرَابِ +	اینٹ مٹی سے بنائی جاتی ہے +
اَلْحَبْلُ يُصْنَعُ مِنَ اللِّيفِ +	رسی ریشوں سے بنائی جاتی ہے +
اَلْجُبْنُ يُصْنَعُ مِنَ اللَّبَنِ +	پنیر دودھ سے بنایا جاتا ہے +
اَلْقَنَانِي تُصْنَعُ مِنَ الزُّجَاجِ +	بوتلیں کانچ سے بنائی جاتی ہیں +
اَلْأَحْذِيَةُ تُصْنَعُ مِنَ الْجِلْدِ +	جوتیاں چمڑے سے بنائی جاتی ہیں +
اَلْأَجْوِبَةُ تُصْنَعُ مِنَ الْقُطْنِ +	جرابیں سوت سے بنائی جاتی ہیں +
اَلطَّحِينُ يُصْنَعُ مِنَ الْقَمْحِ +	آٹا گیہوں سے بنایا جاتا ہے +
اَلْمِبْرَدُ يُصْنَعُ مِنَ الْفُولَاذِ +	سوہان فولاد سے بنایا جاتا ہے +
اَلْمِدْفَعُ يُصْنَعُ مِنَ الْحَدِيدِ الْمَصْبُوبِ +	توپ ڈھلے ہوئے لوہے سے بنائی جاتی ہے +
اَلْقُنْبُلَةُ تُصْنَعُ مِنَ الرَّصَاصِ +	گولہ سیسہ سے بنایا جاتا ہے +
اَلسُّلَّمُ تُصْنَعُ مِنَ الْخَشَبِ +	سیڑھی لکڑی سے بنائی جاتی ہے +
اَلْكِسَاءُ تُصْنَعُ مِنَ الصُّوفِ +	کمبل اون سے بنایا جاتا ہے +
اَلْخَاتَمُ تُصْنَعُ مِنَ الْفِضَّةِ +	انگوٹھی چاندی سے بنائی جاتی ہے +
اَلْأَسْوِرَةُ تُصْنَعُ مِنَ الذَّهَبِ +	کنگن سونے سے بنائے جاتے ہیں +
اَلدَّوَاءُ يُصْنَعُ مِنَ الْعَقَاقِيرِ +	دوا جڑی بوٹیوں سے بنائی جاتی ہے +
اَلْجَرَسُ تُصْنَعُ مِنَ النُّحَاسِ +	گھنٹہ تانبے سے بنایا جاتا ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۱۶)

یہ لوگ کیا کام کرتے ہیں؟

مفردات:- حطّابٌ (لکڑہارا) حائکٌ (جلاہا) فلّاحٌ (کسان) حصّادٌ (کھیت کاٹنے والا) سائقٌ (کوچ مین) اسکافٌ (موچی) خطیب (لیکچرار) خیلٌ (گھوڑا) سیّدٌ (آقا) شقیٌّ (بدبخت) مریضٌ (بیمار) ثوب (کپڑا) بنّاء (معمار) بوّابٌ (دربان) شرطیٌّ (پولیس کا سپاہی) راعیٌ (چرواہا) +

الكريم يعطي الفقراء +	سخی نادار آدمیوں کو دیتا ہے +
البخيل يجمع المال +	کنجوس مال جمع کرتا ہے +
العبد يخدم سيده +	غلام اپنے آقا کی خدمت کرتا ہے +
الطبيب يداوي المرضى +	طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے +
الحطاب يقطع الاشجار +	لکڑہارا درخت کاٹتا ہے +
الحائك ينسج الثياب +	جلاہا کپڑے بنتا ہے +
الفلاح يحرث الارض +	کسان زمین جوتتا ہے +
الحصاد يحصد المزروعات +	کھیتی کاٹنے والا کھیت کاٹتا ہے +
السائق يسوق الخيل +	کوچ مین گھوڑا ہانکتا ہے +
الاسكاف يصنع الاحذية +	موچی جوتیاں بناتا ہے +
الخطيب يتكلم في المجالس +	لیکچرار مجلسوں میں تقریر کرتا ہے +
الجندي يدافع عن وطنه +	سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے +
البناء يبني بيوت الناس +	معمار لوگوں کے گھر بناتا ہے +
البواب يفتح الابواب ويغلقها +	دربان دروازہ کھولتا ہے اور بند کرتا ہے +
الشرطي يقبض على الاشقياء +	پولیس کا سپاہی بدمعاشوں کو گرفتار کرتا ہے +
الملاح يسير السفينة في البحر +	ملاح کشتی کو سمندر میں چلاتا ہے +
الرعاة ينفخون بالمزمار +	چرواہے بانسری بجاتے ہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۱۷

اسم کی متبادلہ حالتیں!

لغت) عِشَاءٌ (شروع شب) نَفْسٌ (جی) اِنَّ (بے شک) خَاطِئٌ (خطا کرنیوالا) صَالِحٌ (نیک) وَلِیٌّ (دوست) رَحِیْمٌ (مہربان) اِثْنَانِ (دو) یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ (دوشنبہ)

عربی	اردو
ذَهَبَ خَالِدٌ مَعَ اِبْنِهٖ +	خالد اپنے بیٹے کے ساتھ گیا +
رَاَیْتُ خَالِدًا فِی الْمَدْرَسَةِ +	میں نے خالد کو مدرسہ میں دیکھا +
مَرَرْتُ بِخَالِدٍ فِی الْبُسْتَانِ +	میں خالد کے ساتھ باغ میں گیا +
کَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا +	ان کا باپ نیک آدمی تھا +
جَآءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ +	وہ رات کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے تھے +
قَالُوْا لِاَبِیْهِ اِنَّا خَاطِئُوْنَ +	انھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ بیشک ہم خطا وار ہیں +
لَا یَخْتَلِفُ فِیْهِ الْاِثْنَانِ +	اسمیں دو آدمیوں کو بھی اختلاف نہیں +
قَدِمَ مِنْ سَفَرِهٖ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ +	وہ اپنے سفر سے دوشنبہ کے دن آیا +
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا +	ایماندار مردوں اور عورتوں نے اپنے آپ میں نیک گمان کیا +
یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ +	اللہ تعالیٰ ایماندار مردوں اور عورتوں پر رحم کرتا ہے +
کَانَ اللّٰهُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا +	اللہ تعالیٰ مومنوں پر مہربان ہے +
لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ +	ایمان والے لوگ کافروں کو دوست نہ بنائیں +

ضروری ہدایتیں:- (۱) اسم کی حالت عامل کے بدلنے سے متغیر ہوتی رہتی ہے۔ خواہ اعراب بالحرکۃ ہو جیسے خَالِدٌ۔ خَالِدًا۔ خَالِدٍ میں اور خواہ اعراب بالحرف ہو جیسے ابو۔ ابا۔ ابی میں۔ (۲) تثنیہ کا الف (ی) ماقبل مفتوح سے اور جمع کی واؤ (ی) ماقبل مکسور سے اختلاف اعراب کے وقت بدل جاتی ہے جیسے اثنان اثنین نیز مومنون اور مومنین وغیرہ میں + (مؤلف)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۱۸)

افعال ناقصہ

مفردات: عَلِیْمٌ (دانا) خَائِنٌ (خیانت کرنے والا) کَاذِبٌ (جھوٹا) خَادِمٌ (خدمتگار) خَائِفٌ (ڈرنیوالا) کَرِھَلٌ (ادھیڑ) سَحَابٌ (بادل) رِیْحٌ (تندہوا) صَارَ (ہوگیا) اَصْبَحَ (ہوگیا) مَا بَرِحَ (ہمیشہ رہا) مَا زَالَ (ہمیشہ رہا) کَانَ (تھا۔ ہے) لَیْسَ (نہیں ہے) حَسْنَاءُ (خوبصورت عورت) +

کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا۔ خدا تعالٰے دانا ہے +
کُنْتُمْ رِجَالاً صَادِقِیْنَ۔ تم سچے (مرد) تھے +
لَمْ یَکُوْنُوْا خَائِنِیْنَ۔ وہ خائن نہ تھے +
لَیْسَ الْخَادِمُ حَاضِرًا۔ وہ نوکر حاضر نہیں +
ھُمْ لَیْسُوْا اَفْرِیْقِیِّیْنَ۔ وہ افریقہ کے رہنے والے نہیں ہیں +
لَسْتُ مِنْکَ خَائِفًا۔ میں تم سے نہیں ڈرتا +
نَحْنُ لَسْنَا کُسَالٰے :-

کَانَتِ الصَّبِیَّۃُ حَسْنَاءَ۔ وہ لڑکی خوبصورت تھی +
کُنَّ نِسَاءً صَادِقَاتٍ۔ وہ سچی عورتیں تھیں +
نَحْنُ لَمْ نَکُنْ کَاذِبِیْنَ۔ ہم جھوٹے نہ تھے +
لَیْسَتِ الْاِمْرَأَۃُ فَقِیْرَۃً۔ وہ عورت محتاج نہیں ہے +
ھُنَّ لَسْنَ اَفْرِیْقِیَّاتٍ۔ وہ افریقہ کی رہنے والی نہیں ہیں +
ہم سست نہیں ہیں +

ضروری ہدایتیں

(۱) جب جملہ اسمیہ پر فعل ناقص داخل ہو تو مبتدا اس کا اسم اور خبر اس کی خبر کہلاتی ہے (۲) فعل ناقص کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے (۳) جب مذکر سالم مبتدا کی خبر واقع ہو تو (ون) سے آتی ہے اور جب فعل ناقص کی خبر ہو تو (ین) سے جیسے ھُمْ اَفْرِیْقِیُّوْنَ۔ کَانُوْا اَفْرِیْقِیِّیْنَ (۴) جب جمع مؤنث مبتدا کی خبر ہو تو (اتٌ) سے آتی ہے اور جب فعل ناقص کی خبر ہو تو (اتٍ) سے جیسے ھُنَّ اَفْرِیْقِیَّاتٌ۔ کُنَّ اَفْرِیْقِیَّاتٍ +

سبق نمبر ۱۹

مضاف و مضاف الیہ

مفردات :- عَاصِمَۃٌ (پایہ تخت) مَوْلِدٌ (جائے پیدائش) نَبِیٌّ (پیغمبر) قُطْنٌ

(رومال) حَرِیْرٌ (ریشم) شُبَّاکٌ (کھڑکی) رَائِحَۃٌ (بو) شَامِخٌ (بلند) اَلْوَرَمُ (سوجنا) بَنُوْنَ (بیٹے ۔ جمع ابن کی) ۔

اَحْمَدُ بْنُ سُلْطَانٍ ۔ احمد بادشاہ کا بیٹا ہے

اِسْتَنْبُوْلُ عَاصِمَۃُ تُرْکِیَّۃَ ۔ استنبول ٹرکی کا پایۂ تخت ہے +

اَنْتَ طَالِبُ عِلْمٍ ۔ تو طالب علم ہے +

ثَوْبُ الْقُطْنِ نَظِیْفٌ ۔ سوتی کپڑا ستھرا ہے +

شُبَّاکُ الْبَیْتِ قَدِیْمٌ ۔ گھر کی کھڑکی پرانی ہے +

شَجَرُ الرُّمَّانِ شَامِخٌ ۔ انار کا درخت بلند ہے +

اَنَا اٰتٍ مِنْ بَیْتِ خَالِدٍ + میں خالد کے گھر سے آتا ہوں ۔

اَلْاِبْنُ قَائِمٌ عَلٰی بَابِ الْمَدْرَسَۃِ +

هُمَا مُسَافِرَا الْبَصْرَۃِ ۔ وہ دونوں بصرے جانے والے ہیں +

رِجْلَاهُ وَرِمَتَا + اس کے پاؤں سوج گئے +

زَیْنَبُ بِنْتُ اَمِیْرٍ ۔ زینب حاکم کی بیٹی ہے ۔

مَکَّۃُ مَوْلِدُ النَّبِیِّ ۔ مکہ شریف پیغمبر صاحب کی جائے پیدائش ہے ۔

هُوَ صَاحِبُ مَالٍ ۔ وہ مالدار ہے +

مِنْدِیْلُ الْحَرِیْرِ وَسِخٌ ۔ ریشمی رومال میلا ہے +

اَوْعِیَۃُ الطَّعَامِ جَدِیْدَۃٌ ۔ کھانیکا گھڑا نیا ہے +

رَائِحَۃُ التُّفَّاحِ جَیِّدَۃٌ ۔ سیب کی خوشبو اچھی ہے +

هُوَ ذَاهِبٌ اِلٰی بُسْتَانِ رَشِیْدٍ ۔ وہ رشید کے باغ کو جاتا ہے +

وہ لڑکا مدرسہ کے دروازہ پر کھڑا ہوا ہے +

هُمْ مُسْلِمُوْ کُوْفَۃَ ۔ وہ کوفہ کے مسلمان ہیں +

بَنُوْکَ ذَهَبُوْا + تمہارے بیٹے گئے +

ضروری ہدایتیں (۱) مضاف ہمیشہ الف لام سے خالی ہوتا ہے اور اس کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی (۲) مضاف الیہ جب الف لام سے متصل ہو تو اس کے آخر میں ایک زیر آتی ہے جیسے اِبْنُ السُّلْطَانِ (۳) جب مضاف الیہ معرفہ ہو تو اس سے توضیح مقصود ہوتی ہے اور جب نکرہ ہو تو تخصیص (۴) احمد ۔ زینت ۔ استنبول ۔ بصرۃ اور اسی قسم کے ناموں پر جب وہ مبتدا ہوں تو صرف ایک پیش آتا ہے (۵) اضافت کے وقت مضاف کے آخر سے نون تثنیہ اور جمع گرجاتا ہے جیسے مسافران و مسلمون کا نون گرگیا + (مؤلف)

سبق نمبر (۳۰)

صفت و موصوف

مفردات :- فِیْلٌ (ہاتھی) حَیَوَانٌ (جانور) صَبِیٌّ (لڑکا) فَتًی (نوجوان) شَابٌّ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

(جوان) بَحْرٌ (دریا) صِرَاطٌ (راستہ) بَارِيْزُ (پیرس) حَاذِقٌ (تجربہ کار) خَيِّرَةٌ (نیک عورت) مُهَذَّبٌ (شائستہ) فَارِهٌ (تیزرو) عَجُوْزٌ (بوڑھا۔ بڑھیا) نَشِيْطٌ (چست) كَسْلَانُ (سست) اَبْيَضُ (سفید) +

اَحْمَدُ وَلَدٌ لَطِيْفٌ۔ احمد پاکیزہ لڑکا ہے۔

اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ۔ ہاتھی بڑا جانور ہے۔

اَلنِّيْلُ نَهْرٌ طَوِيْلٌ۔ نیل لمبا دریا ہے۔

اَلطَّبِيْبُ الْهِنْدِيُّ حَاذِقٌ۔ وہ ہندوستانی حکیم تجربہ کار ہے۔

اَلْوَلَدُ الشَّابُّ مُهَذَّبٌ۔ وہ جوان لڑکا شائستہ ہے +

عِنْدَهٗ مِفْتَاحَانِ جَدِيْدَانِ +

فِي الْبَحْرِ سَفِيْنَتَانِ طَوِيْلَتَانِ +

عِنْدَنَا اَحْجَارٌ كِبَارٌ +

هُنَّ خَيِّرَاتٌ حِسَانٌ +

هُمْ صَنَعُوْا بَرْمِيْلًا جَيِّدًا +

هُوَ كَسَرَ سَاعَةً جَدِيْدَةً +

مَشَيْنَا عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ +

اَتَى اِلَيْنَا فِي الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ +

زَيْنَبُ فَتَاةٌ وَسِخَةٌ۔ زینب میلی لڑکی ہے +

مَرْيَمُ صَبِيَّةٌ صَغِيْرَةٌ۔ مریم چھوٹی لڑکی ہے +

بَارِيْزُ بَلْدَةٌ نَفِيْسَةٌ۔ پیرس عمدہ شہر ہے +

اَلْفَتَاةُ الْهِنْدِيَّةُ غَنِيَّةٌ۔ وہ ہندوستانی لڑکی دولتمند ہے +

اَلْمَرْاَةُ الْعَجُوْزُ كَسْلَانَةٌ۔ وہ بڑھیا سست ہے +

اس کے پاس دو نئی چابیاں ہیں +

سمندر میں دو لمبی کشتیاں ہیں +

ہمارے پاس بڑے بڑے پتھر ہیں +

وہ نیک عورتیں خوبصورت ہیں +

انھوں نے بہت عمدہ پیپہ بنایا +

اس نے نئی گھڑی توڑ ڈالی +

ہم سیدھے راستے پر چلے +

وہ ہمارے پاس گذشتہ دنوں آیا تھا +

ضروری ہدایتیں:- (۱) عربی میں موصوف مقدم اور صفت موخر ہوتی ہے (۲) موصوف اور صفت کے درمیان تذکیر و تانیث تعریف و تنکیر وحدت و تثنیہ و جمعیت و اعراب میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے +

سبق نمبر (۲۱)

اسمائے اشارہ

هٰذَا (یہ مذکر کے لئے) هٰذِهٖ (یہ مونث کے لئے) ذٰلِكَ (وہ۔ مذکر کے لئے)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

تِلْكَ (وہ۔ مؤنث کے لئے) هٰذَانِ (تثنیہ مذکر) هَاتَانِ (تثنیہ مؤنث) هٰؤُلَاءِ (یہ سب مرد عورتیں) اُولٰئِكَ (وہ سب، مرد عورتیں) عَوْنٌ (مددگار) حِصَانٌ (گھوڑا) بُرْنَيْطَةٌ (انگریزی ٹوپی) سَاحِرٌ (جادوگر) +

اسم اشارہ کی تذکیر و تانیث اور قریب و بعید پر غور کرو!

هٰذَا مَاءُ تُفَّاحٍ = یہ سیب کا پانی ہے +	هٰذِهٖ رَائِحَةُ الطَّعَامِ = یہ کھانے کی خوشبو ہے +
ذٰلِكَ جَمَلُ الْغَنِيِّ +	وہ اس دولت مند کا اونٹ ہے +
تِلْكَ سِلْسِلَةُ الْكَلْبِ +	وہ اس کتے کی زنجیر ہے +
اِنَّ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ +	یہ دونوں جادوگر ہیں +
بِكَمْ هَاتَانِ السَّاعَتَانِ +	ان دونوں گھڑیوں کی کیا قیمت ہے +
هٰؤُلَاءِ اَعْوَانُ يَعْقُوبَ +	یہ لوگ یعقوب کے مددگار ہیں +
اُولٰئِكَ اِخْوَةُ يُوسُفَ +	یہ لوگ یوسف کے بھائی ہیں +
هٰذَا حِصَانُ ذٰلِكَ الشَّابِّ +	یہ گھوڑا اس جوان کا ہے +
تِلْكَ الْمَرْاَةُ اُمُّ اَخِي +	وہ عورت میرے بھائی کی ماں ہے +
هٰذِهٖ بُرْنَيْطَتِي الْجَدِيدَةُ +	یہ میری نئی انگریزی ٹوپی ہے +
تِلْكَ طُرَابِيشُهُمُ الْقَدِيمَةُ +	وہ ان کی پرانی ترکی ٹوپیاں ہیں +

ضروری ہدایتیں

(۱) عربی میں اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب کے واسطے دو جداگانہ لفظ ہیں۔ مگر اردو میں دونوں کے واسطے ایک ہی لفظ (وہ) مستعمل ہوتا ہے (۲) اگر مشار الیہ جمع غیر ذوی العقول ہو تو اسم اشارہ مفرد اور مؤنث ہوتا ہے۔ جیسے هٰذِهِ الْبُيُوتُ اور یہی حال جمع مؤنث غیر حقیقی کا ہے جب مشار الیہ ہو جیسے تِلْكَ الْاُمَمُ +

سبق نمبر ۲۲

مشقی فقرے

اَنَا رَاضٍ مِنْكَ +	میں تم سے خوش ہوں +
اَلْاَوْفَقُ اَنْ تَاْخُذَهٗ +	بہتر یہ ہے کہ تم اسے لے لو +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

هٰذا لَا يَلِيقُ بِشَانِكُمْ +	یہ کام تمہارے لائق نہیں +
أُشِيرُ لَكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ ذٰلِكَ +	میں تمہیں صلاح دیتا ہوں کہ وہ کام مت کرو +
طَيِّبٌ مَلِيحٌ +	بہت خوب۔ بہت اچھا!
أَرْجُوكُمُ الْمَعْذِرَةَ +	میں آپ سے معافی چاہتا ہوں +
إِنِّي مُتَأَسِّفٌ عَلٰى ذٰلِكَ +	مجھے اس پر افسوس ہے +
هٰذا مَا كُنَّا نَبْغِي +	ہم یہی چاہتے تھے +
لَيْسَ عِنْدَهُ شُغْلٌ +	اس کے پاس کچھ کام نہیں +
مَا نَظَرْتُ شَيْئًا قَطُّ أَجْمَلَ مِنْهُ	میں نے اس سے زیادہ خوبصورت کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی +
....	
لَا أَصْلَ لَهُ +	اس کی کچھ اصلیت نہیں +
هٰذا غَيْرُ مُشْرِقٍ +	یہ ٹھیک نہیں +
بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ہ	خدا تعالیٰ کی قسم +
أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ +	میں تمہیں خدا تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں +
إِنِّي فِي غَايَةِ الْامْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ +	میں آپ کا بہت ممنون ہوں +

سبق نمبر (۲۳)

مشقی فقرے

هٰذا عَارٌ عَلَيْهِ +	یہ اس کے لئے شرم ہے +
يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ +	کاش میں ان کے ساتھ ہوتا +
مَرْحَبًا يَا أَخِي الْعَزِيزُ	پیارے بھائی تشریف لائے +
أَطَالَ اللّٰهُ عُمْرَكُمْ +	خدا تمہاری عمر دراز کرے +
إِنَّهَا لَهَدِيَّةٌ زَهِيدَةٌ +	یہ ادنیٰ تحفہ ہے +
عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ +	بسر وچشم +
دَخَلَنَا الشِّتَاءُ +	ہمیں جاڑے کا موسم آیا +
انْتَهٰى زَمَانُ الصَّيْفِ +	گرمی کا موسم ختم ہوا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَكَ +	خدا تمہیں برکت دے +
دُمْتُمْ سَالِمِيْنَ +	ہمیشہ خوش رہو +
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا اَخِيْ	بھائی! تمہیں خدا کی قسم +
اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	اگر خدا تعالےٰ نے چاہا +
هٰذَا شَيْءٌ جَمِيْلٌ جِدًّا +	یہ چیز بہت ہی خوبصورت ہے +
اَلْتَمِسُ مِنْكُمْ +	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں +
لَا شَكَّ فِيْهَا +	اس میں کچھ شک نہیں +
لَقَدْ سَرَّنِيْ رُؤْيَتُكَ +	میں آپ کی ملاقات سے خوش ہوا +
اَرْجُوْكَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّيْ +	امید ہے کہ آپ مجھے معاف فرماوینگے +
هٰذَا يَكْفِيْ +	یہ کافی ہے +

سبق نمبر ۲۴

مشقی فقرے

اَنَا مُخْطِئٌ +	انھوں نے خطاوار سمجھا ۔
اَنْتَ تَسْتَحِقُّ اللَّوْمَ +	تم ملامت کے مستحق ہو +
اِنِّيْ اُنَبِّهُكَ +	میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں +
هُوَ مُنْفَرِدٌ فِيْ اُوْضَتِهٖ +	وہ اپنے کمرے میں تنہا ہے +
دَعْنِيْ وَحْدِيْ +	مجھے اکیلا رہنے دو +
لَقَدْ اَدْرَكْتُ غَايَةَ اَرَبِيْ +	میں اپنے مطلب کی انتہا کو پہنچا +
عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يُلَاحِظَ نَفْسَهٗ +	انسان پر واجب ہے کہ اپنی قدر پہچانے +
لَا اَظُنُّ اَنَّكَ تَفُوْزُ بِذٰلِكَ +	میں گمان نہیں کرتا کہ تم اس سے کامیاب ہوگے
اَسْتَشِيْرُكُمْ فِيْ قَضِيَّةٍ مُهِمَّةٍ +	میں ایک ضروری معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں +
لَا بَاْسَ بِهَا +	اسکا کچھ مضائقہ نہیں +
اِنِّيْ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ +	میرا بھروسہ تم پر ہے +
هٰذَا لَا يَتَعَلَّقُ بِيْ +	یہ میرے سے متعلق نہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لَيْسَ هٰذَا شُغْلِي +	یہ میرا کام نہیں +
هٰذَا لَا يَصْلُحُ لِشَيْءٍ	یہ کسی چیز کے لئے کارآمد نہیں +
يَلْزَمُ اَنْ تَرُدَّهٗ +	مناسب ہے کہ تم اسے واپس کر دو +
اِنِّي مُسْعَدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ +	میں آپکی ملاقات کو باعث سعادت سمجھتا ہوں +
اِنِّي مَمْنُونٌ لَكُمْ +	میں آپ کا شکر گزار ہوں +
هٰذَا فَرْضٌ عَلَيَّ +	یہ میرا فرض (ڈیوٹی) ہے +

سبق نمبر ۲۵

مشقی فقرے

دَوِّرِ السَّاعَةَ +	گھڑی کو چابی لگاؤ +
نَزَلَ بِهٖ ضَيْفٌ +	اس کے ہاں مہمان آیا +
هُوَ زَعْلَانٌ مِنْكَ +	وہ تم سے ناراض ہے +
اِنِّي مَغْمُومٌ جِدًّا +	میں بہت غمگین ہوں +
لَا تَذْكُرْ ذٰلِكَ +	اس کا ذکر نہ کیجئے۔
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُومٌ +	یہ بات معلوم ہے +
اَلْحَقُّ مَعَكُمْ +	تم راستی پر ہو +
هٰذَا لَا يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ +	یہ ذکر کے لائق نہیں +
اَظُنُّ هٰكَذَا +	میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں +
هِيَ شَائِعَةٌ فِي جَمِيعِ اَنْحَاءِ الْبَلْدَةِ +	یہ بات شہر میں جابجا مشہور ہے +
هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوْصَفُ +	اسکی تعریف نہیں ہو سکتی +
كُلُّ مَدِيحٍ قَاصِرٌ فِيهَا +	ہر شخص اسکی تعریف سے عاجز ہے +
هَلْ كَانَ مُمْكِنًا فِيهِ +	کیا یہ کسی سے ہو سکتا ہے ؟
مَا بَرِحَ السَّحَابُ مُتَرَاكِمًا +	بادل برابر گھر رہا +
لَا زَالَتِ الرِّيَاحُ مُخْتَلِفَةً +	ہوائیں ہر طرف سے چلتی رہیں +
هٰذَا الْخَبَرُ مُدْهِشٌ +	یہ وحشت ناک خبر ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

اَلحقُّ علیکَ +	تم غلطی پر ہو۔
انفضّتِ الجمعیّۃُ +	مجلس برخاست ہوئی +

سبق نمبر ۲۶

الفاظ متضادہ

(۱) نِعمۃٌ (مصیبت) شِقَاقٌ (نفاق) دَنِیٌّ (کمینہ) سِلمٌ (صلح) شَقیۃٌ (بدبختی)
(۲) (کشاد کوشش) اَمَامٌ (آگے) وراءٌ (پیچھے) +

اَلقناعۃُ نِعمۃٌ +	قناعت عمدہ چیز ہے +
اَلطّمعُ نِقمۃٌ +	لالچ مصیبت ہے +
اَلجسدُ فانٍ +	جسم فانی ہے +
النّفسُ باقیۃٌ +	روح باقی ہے +
اَلقوّۃُ بالاتحادِ +	قوت اتفاق سے حاصل ہوتی ہے +
اَلضّعفُ بالشِّقاقِ +	ضعف نفاق سے پیدا ہوتا ہے +
النّفسُ الشّریفۃُ قویّۃٌ +	شریف طبیعت قوی ہوتی ہے +
النّفسُ الدّنیّۃُ ضعیفۃٌ +	کمینہ طبیعت کمزور ہوتی ہے +
اَلحربُ اَعظمُ المصائبِ +	لڑائی بڑی مصیبت ہے +
اَلسّلمُ اعظمُ المواھبِ +	صلح بڑی نعمت ہے +
اَلرّاحۃُ تُطیلُ العمرَ +	راحت عمر کو زیادہ کرتی ہے +
اَلتّعبُ یُقصرُ العمرَ +	پریشانی عمر کو گھٹاتی ہے +
اَلموتُ خاتمۃُ الشّقاءِ +	موت بدبختی کا خاتمہ ہے +
اَلشّبابُ زمنُ الجدِّ +	جوانی کوشش کا زمانہ ہے +
اَلشّیخوخۃُ زمنُ الرّاحۃِ +	بڑھاپا راحت کا زمانہ ہے +
اَلشّیخُ ینظرُ الٰی ما وراءہٗ +	بوڑھا گذشتہ چیزوں پر نظر رکھتا ہے +
اَلولادۃُ مبدءُ الشّقاءِ +	ولادت بدبختی کی ابتدا ہے +
اَلشّبابُ ینظرُ الٰی ما امامہٗ +	جوان آئندہ کی چیزوں پر نظر رکھتا ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۲۷)

الفاظ متضادہ

لغات: لَئِيْمٌ (کنجوس) بَلِيْدَةٌ (قوائے اعضا) شَمْسٌ (دھوپ) ضَرَّاءُ (تکلیف) سَرَّاءُ (آرام) كُفْرَانٌ (ناشکری) جَمِيْلٌ (احسان) +

اِحْذَرِ الْخَائِنَ +	بددیانت سے دور رہو +
اَلْزَمِ الْاَمِيْنَ +	دیانتدار سے میل جول رکھ +
اِنَّ اللِّئَامَ كَثِيْرٌ +	بخیل زیادہ ہیں +
اِنَّ الْكِرَامَ قَلِيْلٌ +	سخی کم ہیں +
رِيْحُ الشِّمَالِ بَارِدَةٌ +	شمال کی ہوا سرد ہوتی ہے +
رِيْحُ الْجَنُوْبِ حَارَّةٌ +	جنوب کی ہوا گرم ہوتی ہے +
صَدِيْقُكَ مَنْ اَبْكَاكَ +	جو تجھکو رلائے وہ تیرا دوست ہے +
عَدُوُّكَ مَنْ اَضْحَكَكَ +	جو تجھکو ہنسلائے وہ تیرا دشمن ہے +
اَهْلُ الْمُدُنِ نَحِيْفُ الْبَلِيْدَةِ +	شہر کے باشندے ضعیف القویٰ ہوتے ہیں +
اَهْلُ الْقُرٰى قَوِيُّ الْبَلِيْدَةِ +	گاؤں کے رہنے والے قوی الاعضاء ہوتے ہیں +
فِي الصَّيْفِ يَقْصِدُ الْمَرْءُ الظِّلَّ +	انسان گرمی میں سایہ کا طلبگار ہوتا ہے +
فِي الشِّتَاءِ يَقْصِدُ الْمَرْءُ الشَّمْسَ +	انسان سردی میں دھوپ کا خواستگار ہوتا ہے +
عِنْدَ الْمَسَاءِ تَغِيْبُ الشَّمْسُ فِي الْمَغْرِبِ +	شام کو آفتاب مغرب میں چھپ جاتا ہے +
عِنْدَ الصَّبَاحِ تَشْرُقُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ +	صبح کو آفتاب مشرق سے نکلتا ہے +
فِي الضَّرَّاءِ يَذْكُرُ الْمَرْءُ اَصْحَابَهٗ +	انسان تکلیف میں اپنے رفقاء کو یاد کرتا ہے +
فِي السَّرَّاءِ يَنْسَى الْمَرْءُ اَصْحَابَهٗ +	آدمی آرام میں اپنے رفقاء کو بھول جاتا ہے +
عِرْفَانُ الْجَمِيْلِ يَرْفَعُ قَدْرَ الرَّجُلِ +	احسان کا ماننا آدمی کے مرتبہ کو بڑھاتا ہے +
كُفْرَانُ الْجَمِيْلِ يَضَعُ قَدْرَ الرَّجُلِ +	احسان فراموشی انسان کے مرتبہ کو گھٹاتی ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۲۸)

الفاظ متضادہ

معانی: نَفِلٌ (غیر ضروری)، قَلُوْصٌ (سکڑنا)، رِیْبَۃٌ (شک)، جَحِیْمٌ (جہنم)، ذِرْوَۃٌ (چوٹی)، هَوَانٌ (ذلت)، سَهْلٌ (ہموار زمین)، مُنْخَفَضٌ (پست زمین) +

اَلْحَیٰوۃُ نَوْمٌ +	زندگی موت ہے +
اَلْمَوْتُ یَقْظَۃٌ +	موت بیداری ہے +
اَلْکَافِرُ یُلْعَنُ وَیُنْتَقَمُ +	کافر ملعون اور عذاب میں مبتلا ہے +
اَلْمُؤْمِنُ یُبَارَکُ وَیُغْفَرُ +	مومن بابرکت ہے اور بخشا جاتا ہے +
اَلْفَقِیْرُ یَبِیْعُ الضَّرُوْرِیَّ +	فقیر ضروری اشیاء فروخت کرتا ہے +
اَلْغَنِیُّ یَشْتَرِی النَّافِلَ +	امیر غیر ضروری چیزیں خریدتا ہے +
اَلْحَرَارَۃُ تُمَدِّدُ الْاَشْیَاءَ +	گرمی چیزوں کو پھیلاتی ہے +
اَلْبُرُوْدَۃُ تُقَلِّصُ الْاَشْیَاءَ +	سردی چیزوں کو سکیڑتی ہے +
اَلصِّدْقُ دَاعٍ اِلَی الثِّقَۃِ +	سچائی ثقاہت پیدا کرتی ہے +
اَلْکِذْبُ دَاعٍ اِلَی الرِّیْبَۃِ +	جھوٹ شک پیدا کرتا ہے +
اَلْعَالِمُ غَنِیٌّ فِیْ حَالَۃِ فَقْرِہٖ +	عالم اپنی فقر کی حالت میں بھی دولت مند ہے +
اَلْجَاهِلُ فَقِیْرٌ فِیْ حَالَۃِ غِنَائِہٖ +	جاہل اپنی دولتمندی کی حالت میں بھی فقیر ہے +
اَلْحُبُّ وَالْمَغْفِرَۃُ نَزَلَا مِنَ السَّمَاءِ +	محبت و بخشش دونوں آسمان سے اتری ہیں +
اَلْبُغْضُ وَالْاِنْتِقَامُ خَرَجَا مِنَ الْجَحِیْمِ	بغض و کینہ دونوں جہنم سے اترے ہیں +
اَلْعِلْمُ یَرْفَعُنَا اِلٰی ذِرْوَۃِ الْمَجْدِ +	علم ہمیں بزرگی کی بلندی تک پہنچا دیتا ہے +
اَلْجَهْلُ یَحُطُّنَا اِلٰی اَسْفَلِ الْهَوَانِ +	جہالت ہمیں ذلت کی پستی میں گرا دیتی ہے +
اَلْهَوَاءُ لَطِیْفٌ فِی السُّهُوْلِ الْمُنْخَفِضَۃِ	پست زمینوں میں ہوا غلیظ ہوتی ہے +
اَلْهَوَاءُ لَطِیْفٌ عَلَی الْجِبَالِ الْعَالِیَۃِ +	بلند پہاڑوں پر ہوا صاف ہوتی ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ٢٩

الفاظ متضادہ

لغات: اِقْبَالٌ (آگے بڑھنا)، طَالِحٌ (بد)، كَسِيرٌ (کمی)، شَرِيفٌ (عزت والا)، جَيْشٌ (لشکر)، اِنْكِسَارٌ (شکست)، سَالِمٌ (تندرست)، جَرِيحٌ (زخمی) +

تَكَلَّمْ فِي مَا تَعْرِفُ +	جس چیز سے تو واقف ہو اس میں گفتگو کر +
اُسْكُتْ عَمَّا تَجْهَلُ +	جس شے کو تو نہیں جانتا اس سے خاموش رہ +
حَرَكَةُ الْاِقْبَالِ بَطِيئَةٌ +	ترقی کی چال دھیمی ہوتی ہے +
حَرَكَةُ الْاِدْبَارِ سَرِيعَةٌ +	تنزل کی چال تیز ہوتی ہے +
اَللّٰهُ يُثِيبُ الصَّالِحِينَ +	اللہ تعالیٰ نیکوں کو اجر دیتا ہے +
اَللّٰهُ يُعَاقِبُ الطَّالِحِينَ +	خدا تعالیٰ بروں کو سزا دیتا ہے +
بِالْاِيمَانِ يَخْلُصُ الْاِنْسَانُ +	ایمان سے انسان نجات پاتا ہے +
بِالْكُفْرِ يَهْلِكُ الْاِنْسَانُ +	کفر سے انسان ہلاک ہوتا ہے +
كُلُّ مَا يَعْمَلُهُ الْاِنْسَانُ فَانٍ +	انسان جو کام کرتا ہے وہ فانی ہے +
كُلُّ مَا يَعْمَلُهُ اللّٰهُ بَاقٍ +	اللہ تعالیٰ جو کام کرتا ہے وہ باقی ہے +
مَنْ زَرَعَ الْكَسَلَ حَصَدَ الْفَقْرَ +	جس شخص نے سستی کا بیج بویا ناداری حاصل کی +
مَنْ زَرَعَ الْجِدَّ حَصَدَ الْغِنٰى +	جس شخص نے کوشش کی کاشت کی دولت حاصل کی +
مَعْرِفَةُ الْجَمِيلِ فَضِيلَةُ الْكِرَامِ +	احسان کو پہچاننا شریفوں کی خوبی ہے +
كُفْرَانُ الْجَمِيلِ رَذِيلَةُ اللِّئَامِ +	احسان فراموش کرنا رذیلوں کا کام ہے +
كَمْ مِنْ جَيْشٍ وَجَدَ فِي الْاِنْكِسَارِ قُوَّةً +	بہت لشکروں نے ہزیمت کے وقت قوت حاصل کی +
كَمْ مِنْ جَيْشٍ وَجَدَ فِي النَّصْرِ ضُعْفًا +	بہت لشکر کامیابی کے وقت کمزور ہو گئے +
خَرَجَ الْغَالِبُ مِنَ الْمَعْرَكَةِ سَالِمًا +	فتحمند لڑائی کے میدان سے صحیح و سالم باہر آیا +
خَرَجَ الْمَغْلُوبُ مِنَ الْمَعْرَكَةِ جَرِيحًا +	ہزیمت خوردہ لڑائی کے میدان سے زخمی نکلا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر (۳۰)

اسمائے موصولہ

لغات: شَابٌّ (جوان) زُجَاجٌ (آئینہ) صَدَفَةٌ (سیپی) فَتًی (نوجوان) اَلَّذِی (جو جس۔ واحد مذکر) اَللَّذَانِ (جو جن تثنیہ مذکر) اَلَّذِیْنَ (جو جن جمع مذکر) اَلَّتِی (جو جس (واحد مونث) اَللَّتَانِ (جو جن (تثنیہ، مونث) اَللَّاتِی (جو جن (جمع مونث) الخ

أَيْنَ الشَّابُّ الَّذِي فَقَدَ سِكِّيْنَتَكَ +	وہ جوان کہاں ہے جسنے تیری چھری کھوئی +
اِنْكَسَرَ الزُّجَاجُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ +	وہ آئینہ ٹوٹ گیا جو اس کے پاس تھا +
هِيَ الْابْنَةُ الَّتِي رَأَيْتَهَا أَمْسِ +	یہ وہی لڑکی ہے جسکو تونے کل دیکھا تھا +
هٰذِهِ الصَّدَفَةُ الَّتِي وَجَدْنَاهَا +	یہ وہی سیپ ہے جو ہمیں دستیاب ہوئی تھی +
هٰذَانِ الشَّابَّانِ اللَّذَانِ جَاءَا مِنْ مِصْرَ +	یہ وہی دونوں جوان ہیں جو مصر سے آئے تھے +
هَاتَانِ الْعَيْنَانِ اللَّتَانِ تَرَاهُمَا فِي رَأْسِي +	یہ وہی دونوں آنکھیں ہیں جن کو تم میرے سر میں دیکھتے ہو +
هُمُ الرُّعَاةُ الَّذِيْنَ وَصَلَتْ إِلَيْنَا أَخْبَارُهُمْ +	یہ وہی گڈریے ہیں جن کی خبریں ہم کو پہنچیں +
هُنَّ الْبَنَاتُ اللَّاتِي وَقَفْنَ فِي الطَّرِيقِ +	یہ وہی لڑکیاں ہیں جو راستے میں ٹھہر گئی تھیں
خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ +	اچھا وہ شخص ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے +
مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ +	جو برا کام کرتا ہے۔ اس کی سزا پاتا ہے +
اِصْنَعْ مَا شِئْتَ +	جو چاہو سو کرو +
هَلْ تَذْكُرُوْنَ مَا أَقُوْلُ لَكُمْ +	جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں کیا تم اسکو یاد رکھوگے

ضروری ہدایت

(۱) عربی میں اسم موصول مذکر، مؤنث کے لئے علیحدہ علیحدہ صیغے مقرر ہیں۔ مگر اردو میں یہ تفریق نہیں (۲) مَنْ ذوی العقول کے واسطے اور مَا غیر ذوی العقول کے واسطے آتا

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

ہے (۳) مَنْ و مَا واحد تثنیہ و جمع اور تذکیر و تانیث کی حالت میں اپنی شکل پر رہتے ہیں
مثلاً مَنْ اَنْتَ، مَنْ اَنتم. مَنْ اَنتِ، مَن انتن +

سبق نمبر (۳۱)

همزہ اور هل کا استعمال

مفردات:- حَلَّاقٌ (نائی) نَجَّارٌ (بڑھئی) جُزمجيٌّ (موچی) حَظٌّ (نصیب)

أَهٰذَا خَادِمُكُمْ؟	کیا یہ تمہارا نوکر ہے؟	لا
أَتَبْقَى هٰهُنَا؟	کیا تم یہاں ٹھہرو گے؟	نَعَمْ
أَلَيْسَ هُوَ الحَلَّاقُ؟	کیا وہ نائی نہیں ہے؟	لَيْسَ هُوَ
أَتُحِبُّ تِلْكَ اللُّغَةَ؟	کیا تمہیں وہ زبان پسند ہے؟	كَثِيْرٌ جِدًّا
أَتُرِيْدُوْنَ أَنْ تَلْبَسَ هٰذَا الخَاتَمَ؟	تم یہ انگوٹھی پہننا چاہتے ہو؟	لَسْتُ أُرِيْدُ
هَلْ هُوَ نَجَّارٌ أَمْ جُزْمَجِيٌّ؟	وہ بڑھئی ہے یا موچی؟	هُوَ نَجَّارٌ
هَلْ تَقْدِرُوْنَ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِالفَرَنْسَاوِيِّ؟	تم فرانسیسی میں بات چیت کر سکتے ہو	قَلِيْلًا جِدًّا
هَلْ لَكَ فِي الفِنْجَانِ مِنَ القَهْوَةِ -	کیا تمہاری پیالی میں قہوہ ہے؟	بِالمَمْنُوْنِيَّةِ
أَمَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الآنَ؟	تم اب تک نہیں گئے؟	مَا أَنَا ذَاهِبٌ

كَيْفَ. لِمَ. مَتَى کا استعمال

كَيْفَ أَنْتَ؟	تم کیسے ہو؟	بِخَيْرٍ
اَلآنَ كَيْفَ هُوَ؟	وہ اب کیسا ہے؟	هُوَ فِي حَالَةٍ حَسَنَةٍ مِنْ سَابِقِهِ
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ؟	جو کام تم نہیں کرتے وہ کیوں کہتے ہو؟	
لِمَ سَافَرْتَ إِلَى سِيْلَانَ؟	تم نے سیلون کا سفر کیوں کیا؟	لِتَبْدِيْلِ الهَوَا
إِلَى مَتَى تَجْلِسُ هُنَالِكَ +	تم وہاں کب تک بیٹھو گے؟	أَجْلِسُ سَاعَتَيْنِ
مَتَى نَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِكُمْ؟	ہم آپکی زیارت سے کب مشرف ہونگے	بُكْرَى

سبق نمبر ۳۲

أَيْنَ اور أَيُّ کا استعمال

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

مفردات :- مِلْعَقَةٌ (چمچہ) شَوْكَةٌ (کانٹا) سِكِّيْنٌ (چھری) +

أَيْنَ أَنْتَ ؟	تم کہاں ہو ؟	هَا أَنَا مَوْجُوْدٌ +
أَيْنَ هُوَ ؟	وہ کہاں ہے ؟	هُوَ فِي الْمَدْرَسَةِ +
أَيْنَ بَيْتُ مَحْمُوْدٍ ۔	محمود کا گھر کہاں ہے ؟	بَيْتُهُ فِي حَيْدَرَآبَادَ +
أَيْنَ رَاحَ خَادِمُكُمْ ۔	تمہارا نوکر کہاں گیا ہے ؟	رَاحَ اِلَى الْبُوْسَطَةِ +
أَيْنَ يَسْكُنُ الْحَسَنُ وَأَخُوْهُ	حسن اور اسکا بھائی کہاں رہتے ہیں	عِنْدَ أُخْتِهِمَا +
مِنْ أَيْنَ لَكَ هٰذِهِ الْمَلَاعِقُ ؟	یہ چمچے تمہیں کہاں سے ملے ہیں ؟	أَعْطَتْنِيْ أُمِّيْ +
مِنْ أَيْنَ وَجَدْتَ الشَّوْكَةَ	یہ کانٹا تم نے کہاں سے لیا ہے ؟	مِنْ أُمِّيْ +
أَيْنَ مَضَيْتُمْ فَصْلَ الصَّيْفِ	تم نے موسم گرما کہاں گزارا ؟	مَضَيْنَا فِي بَادِيَةٍ +

أَيُّ شَجَرَةٍ هٰذِهِ ؟	یہ کونسا درخت ہے ؟	هٰذِهِ شَجَرَةُ الْمَوْزِ +
أَيُّ كِتَابٍ تَقْرَأُ ؟	تم کونسی کتاب پڑھتے ہو ؟	أَقْرَأُ الْمُتَنَبِّيْ +
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَضْحَكُ ؟	وہ کس بات پر ہنس رہا ہے ؟	يَضْحَكُ بِلَا سَبَبٍ +
عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْحَثُوْنَ ؟	تم کس بات پر بحث کر رہے ہو ؟	نَبْحَثُ فِي مَسْئَلَةٍ أَدَبِيَّةٍ +
فِي أَيِّ أُوْضَةٍ نَتَعَشّٰى ؟	ہم کس کمرے میں کھانا کھائیں ؟	اَلْأُوْضَةُ الَّتِيْ تُجَاهَ الْبَابِ +
لِأَيِّهِمْ هٰذِهِ السَّكَاكِيْنُ ؟	یہ چھریاں انمیں سے کسکی ہیں ؟	لِصَاحِبِيْ +
أَيُّهُمَا أَعْجَبَكَ ؟	ان دونوں میں سے کونسا تمہیں بھایا ؟	اَلَّذِيْ يُعْجِبُكَ +
أَيُّ النَّهْرَيْنِ أَكْبَرُ نِيْلٌ أَوْ فُرَاتٌ ؟	نیل اور فرات میں سے کونسا دریا بڑا ہے ؟	اَلنِّيْلُ أَكْبَرُ مِنْ فُرَاتٍ +

سبق نمبر ٣٣

كَمْ کا استعمال

مفردات :- رَطْلٌ (آدھ سیر) بِرْمَاذٌ (چوکھٹا) جُنَيْهَةٌ (پونڈ) اِبْنُ ثَلَاثِيْنَ (تیس برس کا)

كَمْ هُوَ هٰذَا ؟	یہ کسقدر ہے ؟	أَظُنُّهُ رَطْلَيْنِ +
كَمْ ثَمَنُهُ (بِكَمْ هٰذَا) ؟	اسکی کیا قیمت ہے ؟	ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ قُرُوْشٍ +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

كم عندك من الدراهم؟	تمہارے پاس کتنے درہم ہیں؟	عندى اربعة دراهم +
كم علىّ دينكم انا مديون؟	میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے؟	لى عندك خمس جنيهات +
كم هي الساعة؟ كم الساعة مضت من النهار	گھڑی میں کیا وقت ہے؟ کتنا دن چڑھا ہے؟	ست ساعات +
كم بقيتم في استنبول؟	تم استنبول میں کتنی مدت رہے؟	ثمانية اشهر +
كم من الشهر الجاري؟	اس مہینے کی کونسی تاریخ ہے؟	التاسع +
كم من المعابد في مدينتكم؟	تمہارے شہر میں کتنی عبادت گاہیں ہیں؟	عشرة معابد +
بكم اخذت البرواز؟	تم نے چوکھٹا کتنے کو لیا؟	اخذته باثنى عشر قرشا
بكم يساوى في رأيكم هذا؟	تمہاری رائے میں یہ کتنے کا ہے؟	يساوى احد عشر درهما
كم عمرك؟ كم لك من العمر؟	تمہاری عمر کتنی ہے؟	عمرى خمسون سنة + يصير عمرى خمسون سنة في الشهر الآتى +
كم عمر ابنك الاكبر؟	تمہارے بڑے بیٹے کی عمر کتنی ہے؟	عمره عشرون سنة
كم لاخيك الاصغر من العمر؟	تمہارے چھوٹے بھائی کی عمر کیا ہے؟	له من العمر ثلثون سنة
كم تظن عمرى؟	تم میری عمر کتنی سمجھتے ہو؟	اظن انك ابن ثلثين +

سبق نمبر ٣٤

مَن اور مَا کا استعمال

لغت: فاكهانى (میوہ فروش)، برتقان (سنگترہ)، شحاذ (گداگر)، سفرجل (بہی)
خوخ (آڑو)، شقيق (بھائی)، مقص (قینچی)، موزة (کیلا) +

مَن هذا؟	یہ کون ہے؟	هو الفاكهانى +
مَن انت؟	تو کون ہے؟	انا خادمكم +
مَن في المطبخ؟	باورچیخانہ میں کون ہے؟	ابنة عمى +
مَن يطرق الباب؟	دروازہ کون کھٹکھٹاتا ہے؟	شحاذ ما +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

اَدَاوَتِی عِنْدَ مَنْ ؟	میری دوات کس کے پاس ہے ؟	عِنْدَ مَحْمُوْدٍ +
مَنِ الَّذِیْ دَعَاكَ ؟	تمہیں کس نے بلایا ہے ؟	دَعَانِیْ اَخِیْ +
مَنْ اَعْطَاکُمُ السَّفَرْجَلَ ؟	تمہیں بہی کس نے دی ہے ؟	اَعْطَانِیْ شَقِیْقِیْ +
لِمَنْ هٰذَا الْبُرْتُقَانُ ؟	یہ سنگترہ کس کا ہے ؟	لِاَحَدِ اَصْحَابِیْ +

مَا عِنْدَهُ ؟	اس کے پاس کیا ہے ؟	عِنْدَهُ خَوْخٌ +
مَا فِیْ یَدِكَ ؟	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟	بِیَدِیْ عَصًا +
مَا اسْمُ هٰذَا الرَّجُلِ ؟	اس شخص کا کیا نام ہے ؟	اِسْمُهُ خَالِدٌ +
هٰذَا مَا یُسَمُّوْنَهُ ؟	اسکو کیا کہتے ہیں ؟	یُسَمُّوْنَهُ مِقَصًّا +
مَا هُوَ عُمْرُ بِنْتِکُمْ ؟	تمہاری لڑکی کی کیا عمر ہے ؟	عُمْرُهَا خَمْسُ سِنِیْنَ +
مَا الْفَائِدَةُ مِنْ هٰذَا ؟	اس سے کیا فائدہ ہے ؟	یُسْتَعْمَلُ فِی التَّجْلِیْدِ[1] +
مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ ؟	اسکیلے کی کیا قیمت ہے ؟	ثَمَنُهُ فِلْسٌ وَاحِدٌ +
مَالِیْ اَرَاكَ سَاكِتًا ؟	کیا سبب کہ میں تمہیں خاموش دیکھتا ہوں	کَثْرَةُ الْهُمُوْمِ +

ہدایتیں :- مَا کے ساتھ ذَا کا لفظ بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے مَاذَا عِنْدَهُ - مَاذَا قُلْتَ وغیرہ

سبق نمبر (٣٥)

موسم

مفردات | تَغَیُّمٌ (بادل ہونا) جَوٌّ (خلا، ہوا) اَشِعَّةٌ (جمع شعاع کرن) ظِلٌّ (سایہ)
طَقْسٌ (موسم) اِرْتِعَادٌ (کانپنا) هُبُوْبٌ (ہوا کا چلنا) خَرِیْفٌ (خزاں)
رَبِیْعٌ (بہار)

اِغْبَرَّ الْاُفُقُ +	آسمان کا کنارہ گرد آلود ہوگیا +
اِشْتَدَّ الْحَرُّ +	گرمی تیز ہوگئی +
سَکَنَتِ الرِّیْحُ +	ہوا تھم گئی +
تَغَیَّمَتِ السَّمَاءُ +	آسمان بادل سے گھر گیا +

[1] جلد بندی

صَارَ الْجَوُّ صَافِيًا +	ہوا صاف ہو گئی +
أَشِعَّةُ الشَّمْسِ مُحْرِقَةٌ +	سورج کی کرنیں جلا رہی ہیں +
دَعْنَا نَجْلِسْ فِي الظِّلِّ +	ہمیں سایہ میں بیٹھنے دو +
صَارَ الطَّقْسُ رَدِيئًا +	موسم خراب ہو گیا +
أَشْعُرُ بِنَسِيمٍ بَارِدٍ +	میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں +
يَكُونُ نَهَارُنَا جَمِيلًا +	ہمارا دن اچھا ہوگا +
إِنِّي أَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ +	میں سردی سے کانپ رہا ہوں +
طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَبَاحًا +	سورج صبح نکلا +
هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ +	ہر طرف سے تیز ہوا چل رہی ہے +
نَحْنُ فِي آخِرِ الْخَرِيفِ +	ہم خزاں کے خاتمہ میں ہیں +
انْتَهَى زَمَانُ الصَّيْفِ +	گرمی کا موسم گزر گیا +
الرَّبِيعُ فَصْلُ الثِّمَارِ +	بہار، میووں کا موسم ہے +
الشِّتَاءُ أَبْرَدُ الْفُصُولِ كُلِّهَا +	سرما سب فصلوں سے زیادہ ٹھنڈا ہے +

سبق نمبر ۳۶

نوشت و خواند

لغات: التَّسْمِيعُ (سنانا)، التَّكْرِيرُ (دہرانا)، الاِبْرَاءُ (قلم بنانا)، الشَّطْبُ (قلمزد کرنا)، الْمِطْوَاةُ (چاقو)، قَلَمُ الرَّصَاصِ (پنسل)، الرِّيشَةُ (انگریزی قلم)، الْإِمْلَاءُ (لکھوانا)، النَّسْخُ (نقل کرنا)، الْخَطُّ (ڈالنا)، الدَّفْتَرُ (کاپی) +

سَمِّعُونِي دَرْسَكُمْ +	مجھے اپنا سبق سناؤ +
كَرِّرُوهُ ثَانِيًا +	اس کو دہراؤ +
فَسِّرُوا مَعْنَاهُ +	اس کے معنے بیان کرو +
لَا تَجْهَرْ بِالصَّوْتِ +	پکار کر نہ بولو +
ابْرِ قَلَمِي +	میرا قلم بناؤ +
أَعْطِنِي مِطْوَاتَكَ +	مجھے اپنا چاقو دو +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

إِنِّي أَكْتُبُ بِالرِّيشَةِ ÷	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں ÷
أَنَا أُمْلِي عَلَيْكَ ÷	میں تم کو لکھواتا ہوں ÷
هُوَ يَنْسَخُ كِتَابِي ÷	وہ میری کتاب کی نقل کر رہا ہے ÷
أُشْطُبْ عَلَى هٰذَا السَّطْرِ ÷	اس سطر کو قلمزد کردو ÷
أَعِرْنِي قَلَمَكَ الرَّصَاصِيَّ ÷	مجھے اپنی پنسل مستعار دو ÷
هٰذَا الْمِدَادُ لَا يَجْرِي بِسُهُولَةٍ ÷	یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی ÷
حُطَّ فِيهِ مَاءً قَلِيلًا ÷	اس میں تھوڑا پانی ڈالو ÷
هٰذِهٖ نُسْخَةُ صُورَةِ الْفَرْمَانِ ÷	یہ فرمان کی نقل ہے ÷
ضَيَّعْتُ دَفْتَرِي ÷	میں نے اپنی کاپی کھودی ÷

سبق نمبر (۳۷)

حرکت و سکون

لغات: اَلْاِقْتِرَابُ (نزدیک ہونا) اَلْاِبْتِعَادُ (دور ہونا) اَلتَّنَحِّي (ایک طرف ہونا) اَلتَّفَسُّحُ (کشادہ ہونا) اَلتَّوَكُّؤُ (سہارا لگانا) اَلنَّوْمُ (سونا) اَلسَّهَرُ (جاگنا) اَلْاِنْتِبَاهُ (بیدار ہونا) اَلْاِسْتِيقَاظُ (جاگنا) اَلْإِيقَاظُ (جگانا) اَلْجَنْبُ (پہلو) ÷

قُمْ يَا أَخِي ÷	بھائی اٹھو ÷
اُقْعُدْ هَادِئًا ÷	آرام سے بیٹھو ÷
اِجْلِسْ فِي جَنْبِي ÷	میرے پاس بیٹھو ÷
اِقْتَرِبْ إِلَيَّ. تَقَرَّبْ إِلَيَّ ÷	میرے نزدیک آجا ÷
اِبْتَعِدْ عَنِّي. تَبَعَّدْ عَنِّي ÷	میرے پاس سے دور ہوجا ÷
اِلْزَمْ مَكَانَكَ ÷	اپنی جگہ بیٹھے رہو ÷
لَا تُفَارِقْ هٰذَا الْمَحَلَّ	یہ جگہ مت چھوڑو ÷
اِذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ ÷	جہاں جی چاہے چلے جاؤ ÷
تَنَحَّ عَنِ الطَّرِيقِ ÷	راستے سے ایک طرف ہوجاؤ ÷
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ ÷	مجلسوں میں کھل کر بیٹھو ÷

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لَا تَتَوَكَّأْ عَلَى الطَّاوِلَةِ +	میز پر سہارا مت لگاؤ +
هُوَ يَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ +	وہ عشاء کے بعد سوتا ہے +
سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهُ +	میں ساری رات جاگتا رہا +
هِيَ تَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا +	وہ سویرے جاگتی ہے +
أَنْتَ تَنْتَبِهُ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ +	تم سورج نکلنے کے بعد بیدار ہوتے ہو +
أَيْقَظْتُهُ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ +	میں نے اسے سات بجے جگایا +

سبق نمبر ۳۸

آمد و رفت

مفردات:- هُنَا (یہاں)، هُنَاكَ (وہاں)، مِنْ أَيْنَ (کہاں سے)، إِلَى أَيْنَ (کدھر)، اَلرَّوَاحُ (جانا)، اَلْعَوْدُ (واپس آنا)، اَلتَّوَجُّهُ (جانا)، اَلتَّوْجِيهُ (بھیجنا)، اَلرُّكُوبُ (سوار ہونا)، اَلْمَشْيُ (پیدل چلنا)، اَلتَّرَدُّدُ (آمد و رفت کرنا)، اَلْإِيصَالُ (پہنچانا) +

تَعَالَ هُنَا +	یہاں آؤ +
اِذْهَبْ هُنَاكَ +	وہاں جاؤ +
مِنْ أَيْنَ أَنْتَ آتٍ +	تم کہاں سے آتے ہو؟
إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ +	تم کدھر جاتے ہو-؟
اِيتِ بِهِ عِنْدَنَا +	اسکو ہمارے پاس لاؤ-
لِمَ لَا تَجِيءُ إِلَى مَحَلِّنَا ؟	تم ہماری دوکان پر کیوں نہیں آتے؟
أَتَأْتِينِي أَمْ أَنَا آتِيكَ ؟	تم میرے پاس آؤ گے یا میں تمہارے پاس آؤں
أَرُوحُ إِلَيْهِ بَعْدَ الْعَصْرِ +	میں اسکے پاس عصر کے بعد جاؤنگا +
مَا وَجَّهْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ +	میں نے اسکو شہر کی طرف نہیں بھیجا +
يَعُودُ عَلَى الْأَرْجَحِ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ +	وہ غالباً آدھ گھنٹہ کے بعد واپس آئیگا +
كُنْتُ أَتَرَدَّدُ إِلَيْهِ فِي الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ +	میں اسکے پاس پچھلے دنوں آیا جایا کرتا تھا +
أَرَادَ الْوَزِيرُ أَنْ يَتَوَجَّهَ إِلَى بِلَادِنَا +	وزیر نے چاہا کہ ہمارے ملک کو جائے +
خَرَجْتُ رَاكِبًا مِنَ الْمَدِينَةِ +	میں شہر سے سوار ہو کر باہر نکلا +
رَجَعْتُ مَاشِيًا إِلَى الْحَدِيقَةِ +	میں پاپیادہ باغ کو واپس گیا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

أَنَا أُوصِلُكُمْ إِلَى دَارِ التُّحَفِ +	میں تمہیں عجائب خانہ تک پہنچادوں گا +

سبق نمبر ۳۹

اوقات

مفردات:۔ صَبَاحٌ (فجر) ظُهْرٌ (دوپہر) مَسَاءٌ (شام) مَطَرٌ (بارش) سَقَّاءٌ (بہشتی) لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (چاندنی رات) قَبْلَ الْأَمْسِ (پرسوں گذشتہ) بَعْدَ الْغَدِ (پرسوں آئندہ) سَبْتٌ (شنبہ) أُسْبُوعٌ (ہفتہ) شَهْرٌ (مہینہ) سَنَةٌ (برس) +

أَتَى إِلَيْنَا صَبَاحًا +	وہ ہمارے پاس صبح آیا +
مَا رَأَيْتُهُ وَقْتَ الظُّهْرِ +	میں نے اسکو ظہر کے وقت نہیں دیکھا +
يَنْزِلُ الْمَطَرُ هٰذَا الْمَسَاءَ +	آج شام کو بارش ہوگی +
قَبْلَ الْأَمْسِ كَانَ هُنَا +	وہ پرسوں اس جگہ تھا +
أَنَا وَصَاحِبِي نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ +	میں اور میرا دوست پرسوں سفر کرینگے +
هٰذِهِ اللَّيْلَةَ تَكُونُ مُقْمِرَةً +	آج کی رات چاندنی ہوگی +
جَاءَ السَّقَّاءُ عَلَى عَادَتِهِ الْيَوْمَ +	سقا حسب معمول آج آیا +
هُوَ لَا يَأْتِي هُنَا إِلَّا فِي يَوْمِ السَّبْتِ +	وہ اسجگہ شنبہ کے سوا نہیں آسکتا +
أَتَأْتِينِي يَوْمَ الْأَحَدِ فِي الدِّيوَانِ +	کیا تم اتوار کے دن میرے پاس دفتر میں آؤگے +
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِي هٰذَا الْيَوْمَ	میں اپنے سفر سے دوشنبہ کو واپس آیا ہوں +
ا لاثنین	....
لَعَلَّهُ يَرْجِعُ يَوْمَ الْخَمِيسِ الْقَادِمِ +	غالبًا وہ پنجشنبہ آئندہ کو واپس آئیگا ۔
أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ +	میں اس سے جمعہ کو ملنا چاہتا ہوں +
لَاقَيْتُهُ فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي +	میں اس سے گذشتہ ہفتہ میں ملا +
اِسْتَمَرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْمَشْيِ شَهْرًا كَامِلًا +	وہ پورے ایک مہینہ تک پیدل چلتا رہا ۔
	....
تمضى له فے الحر الحانة ثَلٰثُونَ سَنَةً +	اس کے تیس برس اس مصیبت میں گزر گئے +
	....

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۴۰

خورد و نوش

مفردات:۔ خُبْزٌ بَلَدِیٌّ (دیسی روٹی)، خُبْزٌ افرنجیٌّ (ڈبل روٹی)، طَرِیٌّ (تازہ)
فُطُورٌ (حاضری)، غَدَاءٌ (دوپہر کا کھانا)، عَشَاءٌ (شب کا کھانا)، سِیجَارَۃٌ (سگریٹ)
قَہْوَۃٌ (کافی)، أُرُزٌّ (چاول)، شَائٌ (چائے)، بَطَاطَۃٌ (آلو)، إِدَامٌ (سالن)، نَاضِجٌ (پختہ)

إِنِّي عَطْشَانُ جِدًّا +	میں بہت پیاسا ہوں +
أُسْكُبْ لِي كُبَّايَةَ مَاءٍ بَارِدٍ +	میرے واسطے ٹھنڈے پانی کا گلاس بھر دو +
هَاتِ الطَّعَامَ فَإِنِّي جُعْتُ كَثِيرًا +	مجھے بھوک لگ رہی ہے کھانا لاؤ +
هٰذَا خُبْزٌ بَلَدِيٌّ وَأَنَا أُحِبُّ الْإِفْرَنْجِيَّ	یہ دیسی روٹی ہے اور میں ڈبل روٹی چاہتا ہوں +
لَا تَشْرَبُوا لَبَنًا بَائِتًا فَإِنَّهُ يَضُرُّ الصِّحَّةَ +	باسی دودھ مت پیو کہ صحت کو مضر ہے +
فَطَرْنَا الْيَوْمَ عِنْدَ صَاحِبٍ لَنَا +	ہم نے آج ایک دوست کے ہاں حاضری
أُقَدِّمُ لَكُمْ لَحْمًا مَشْوِيًّا فِي الْعِشَاءِ +	میں رات کو بھنا ہوا گوشت تمہارے لئے پیش کروں گا +
لَعَلَّكَ تُحِبُّ الْفَوَاكِهَ الطَّرِيَّةَ +	غالباً اسے تازہ میوے پسند ہیں +
هٰذَا التُّفَّاحُ غَيْرُ نَاضِجٍ +	یہ سیب پختہ نہیں +
أَخِي أَتَانِي بِالسِّيجَارَةِ اللَّطِيفَةِ +	میرا بھائی میرے واسطے عمدہ سگریٹ لایا +
ذٰلِكَ الْأَرُزُّ غَيْرُ مَشْوِيٍّ +	وہ چاول کچے ہیں +
هُوَ يُفَضِّلُ الْقَهْوَةَ عَلَى الشَّائِ +	وہ کافی پر چائے کو ترجیح دیتا ہے +
كُلْ مَا شِئْتَ مِنَ الْأَرُزِّ وَالْبَطَاطَةِ +	چاول اور آلو میں سے جس چیز کو تمہارا دل چاہے کھاؤ +
خَادِمِي يَطْبُخُ إِدَامًا جَيِّدًا +	میرا نوکر سالن عمدہ پکاتا ہے +
تَغَدَّيْتُ مُبَكِّرًا +	میں نے دوپہر کا کھانا سویرے کھایا +

سبق نمبر ۴۱

لباس

مفردات:۔ عَبَاءَۃٌ (ایک قسم کا جبہ)، فُرْشَۃٌ (برش)، مِکْوَاۃٌ (استری)، حِذَاءٌ (جوتی)

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سَرَاوِيلُ (پاجامہ) بُقْعَةٌ (دھبہ) يَاقَةٌ (کالر) قَصَّارٌ (دھوبی) صِوَانٌ (بقچہ) زِرٌّ (بٹن) سِتْرَةٌ (کوٹ) حِذَاءٌ (جوتا) كُمٌّ (آستین) +

تَغَبَّرَتِ الْعَبَاءُ ۔	عبا گرد آلود ہوگئی
اِمْسَحْهَا بِالْفُرْشَةِ ۔	اس کو برش سے صاف کرو
هُوَ يَكْوِي طَرْبُوْشَكُمْ ۔	وہ تمہاری ٹوپی کو استری کر رہا ہے
أُرِيْدُ الْحِزَامَ بِحِزَامِ أُدُمِي ۔	میں چمڑے کی پیٹی پہننا چاہتا ہوں
رَقِّعِ السَّرَاوِيلَ ۔	پاجامے کو پیوند لگا دو
لَيْسَ عِنْدَهُ اِبْرَةٌ وَلَا خَيْطٌ ۔	اس کے پاس نہ سوئی ہے اور نہ تاگا
مِنْ اَيْنَ هٰذِهِ الْبُقْعَةُ عَلَى الْيَاقَةِ ؟	یہ دھبہ کالر پر کیسے پڑا ؟
مَا غَسَلَهَا الْقَصَّارُ جَيِّدًا ۔	دھوبی نے اسکو اچھی طرح نہیں دھویا
لِمَ لَا تَنْزِعُ ثِيَابَكَ الْوَسِخَةَ ؟	تم اپنے میلے کپڑے کیوں نہیں اتارتے ؟
هَاتِ الصِّوَانَ لِأُغَيِّرَ الْمَلَابِسَ	بقچہ لاؤ تاکہ میں کپڑے بدلوں
اُزْرُرِ الْقَمِيْصَ مِنْ فَضْلِكَ ۔	مہربانی سے قمیص کے بٹن لگا دو
مَا أَصْلَحَ الْخَيَّاطُ أَكْمَامَ السِّتْرَةِ	درزی نے کوٹ کی آستینیں درست نہیں کیں ۔
هٰذِهِ الْعِمَامَةُ أَصْبَحَتْ عَتِيْقَةً	یہ پگڑی پرانی ہوگئی ہے ۔
أَلْبَسُ الْيَوْمَ الْحِذَاءَ الْجَدِيْدَةَ	میں آج نئی جوتی پہنونگا ۔
لَا تَخْلَعِ الْجَزْمَةَ فِي هٰذَا الْبَرْدِ	تم اس سردی میں بوٹ مت اتارو

سبق نمبر ۴۲

ضروریات مکان

مفردات :۔ زُقَاقٌ (کوچہ) قَاعَةٌ (صحن) بَلَاطٌ (پتھر کا چوکہ) حَائِطٌ (دیوار) مِرْآةٌ (آئینہ) غُرْفَةٌ (بالاخانہ) قِنْدِيْلٌ (لالٹین) سَرِيْرٌ (پلنگ) فَرْشٌ (بچھونا) فَسْقِيَّةٌ (حوض) مُثَمَّنٌ (ہشت پہلو) +

وَجَدْنَا بَيْتًا كَبِيْرًا فِي آخِرِ الزُّقَاقِ ۔	ہم نے ایک بڑا گھر کوچہ کے خاتمے پر پایا ۔

لَمَّا رَأَى الْبَابَ مَفْتُوحًا دَخَلَ قَلِيلًا قَلِيلًا ۔	جب اس نے دروازہ کھلا دیکھا تو آہستہ آہستہ اندر آیا ۔
جَاءَ السَّقَّاءُ وَرَشَّ الْقَاعَةَ ۔	بہشتی آیا اور صحن میں چھڑکاؤ کیا ۔
كَنَسَ الْخَادِمُ وَنَصَبَ فِيهَا الْكَرَاسِيَّ ۔	نوکر نے جھاڑو دی اور صحن میں کرسیاں بچھائیں ۔
فَرْشُ بَيْتِهِ مُبَلَّطٌ بِالْبَلَاطِ ۔	اسکے گھر کا فرش پتھروں کے چوکوں سے بنا ہوا ہے ۔
وَسَقْفُهُ مُزَيَّنٌ بِأَنْوَاعِ النُّقُوشِ ۔	اور اسکی چھت کئی قسم کے نقوش سے آراستہ ہے ۔
مَا رَأَيْتُ حِيطَانًا أَحْسَنَ مِنْهَا ۔	میں نے اس سے بہتر دیواریں نہیں دیکھیں ۔
سَقَطَتِ الْمِرْآةُ مِنَ الشُّبَّاكِ وَانْكَسَرَتْ ۔	آئینہ کھڑکی سے گرا اور ٹوٹ گیا ۔
إِذَا خَرَجْتَ لِحَاجَةٍ أَغْلِقِ الْبَابَ ۔	جب کسی کام کیواسطے باہر جاؤ تو دروازہ بندکرو ۔
لَا تَنْزِلُوا مِنْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ قَبْلَ الصَّبَاحِ ۔	اس بالاخانہ سے صبح سے پیشتر مت اترو ۔
	. . . .
لَا تَصْعَدُوا عَلَى هٰذِهِ السُّلَّمِ بَعْدَ الْأَكْلِ ۔	کھانے کے بعد اس سیڑھی پر مت چڑھو ۔
لَا تُوقِدُوا الْقَنَادِيلَ إِلَّا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ۔	سورج غروب ہونے سے پہلے لالٹین مت روشن کرو ۔
أَمَرْتُهُ بِوَضْعِ السَّرِيرِ وَبَسْطِ الْفَرْشَةِ عَلَيْهِ ۔	میں نے اس کو پلنگ ڈالنے اور اس پر بچھونا کرنے کا حکم دیا ۔
أَطْفَأْنَا الْقَنَادِيلَ حِينَ غَلَبَ عَلَيْنَا النَّوْمُ ۔	ہم نے لالٹین کو گل کر دیا جب کہ ہم پر نیند غالب ہوئی ۔
إِسْتَحْمَمْنَا فِي هٰذِهِ الْفَسْقِيَةِ الْمُثَمَّنَةِ ۔	ہم نے اس ہشت پہلو حوض میں غسل کیا ۔

سبق نمبر ۴۳

اعضائے انسانی

مفردات :- رَأْسٌ (سر)، شَعْرٌ (بال)، جُمْجُمَةٌ (کھوپڑی)، سَاعِدٌ (کلائی)،

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لِسَانٌ (زبان)، وَجْهٌ (چہرہ)، عَيْنٌ (آنکھ)، حَاجِبٌ (بھوں)، خَدٌّ (رخسارہ)، عُنُقٌ (گردن)، لِحْيَةٌ (داڑھی)، قَلْبٌ (دل)، فَمٌ (منہ)، بَطْنٌ (پیٹ)، صَدْرٌ (چھاتی)۔

هُوَ رَأَى دِينَارَيْنِ تَحْتَ رَأْسِهٖ +	اس نے اپنے سر کے نیچے دو دینار دیکھے +
لَقَدْ طَالَ شَعْرِي كَثِيْرًا +	میرے بال بہت بڑھ گئے +
اِنْشَقَّتْ جُمْجُمَةُ رَأْسِهَا +	اسکی کھوپڑی پھٹ گئی +
سَوَاعِدُهَا نَاعِمَةٌ +	اسکی کلائیاں نازک ہیں۔
لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي فَمِهٖ +	عقلمند کی زبان اس کے منہ کے اندر رہتی ہے +
رَأَيْتُ فِي وَجْهِهٖ اِنْتِفَاخًا +	میں نے اس کے چہرے پر ورم پایا +
بَعْدَ الْاِمْتِحَانِ يَعْظُمُ قَدْرُهٗ فِي عَيْنِكَ +	امتحان کے بعد اس کی قدر تمہاری آنکھ میں بڑھیگی
يُرَى اَثَرٌ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ +	اسکی دائیں بھوں پر نشان دکھائی دیتا ہے۔
اِحْمَرَّتْ خُدُوْدُهٗ مِنْ شِدَّةِ الْغَيْظِ +	اُسکے رخسارے غصے کی شدت سے سرخ ہوگئے
اَحْضَرَهُ السُّلْطَانُ وَاَمَرَ بِضَرْبِ عُنُقِهٖ +	بادشاہ نے اسکو بلایا اور گردن مارنے کا حکم دیا +
قَدْ نَزَلَتْ لِحْيَتُهٗ عَلٰى صَدْرِهٖ +	اسکی داڑھی اس کے سینہ تک پہنچی ہوئی ہے۔
دَخَلَ حُبُّ الْاِيْمَانِ فِي قَلْبِهٖ +	ایمان کی محبت اس کے دل میں داخل ہوگئی۔

سبق نمبر ۴۴

رشتے اور ناتے

مفردات:- خَالَةٌ (خالہ)، عَمَّةٌ (پھوپھی)، اِبْنُ الْاَخِ (بھتیجا)، اِبْنُ الْاُخْتِ (بھانجا)، عَرِيْسٌ (دولہا)، عَائِلَةٌ (قبیلہ بادیہ بدیرں)، جُنَيْنَةٌ (باغ)، فَرَنْسَاوِيٌّ (فرانسیسی)، عَرُوْسٌ (دلہن)+

اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ +	تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملک ہے +
هُوَ قَاعِدٌ عِنْدَ اُمِّهَا +	وہ اپنی ماں کے پاس بیٹھا ہے +
رَبِيَ ابْنِي فِي بَادِيَةٍ +	میرے بیٹے نے بدیرں میں تربیت پائی +
اَنَا وَاَخِي نَتَعَلَّمُ الْفَرَنْسَاوِيَّ +	میں اور میرا بھائی فرانسیسی زبان سیکھتے ہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

هِيَ قَائِمَةٌ فِي اُوْضَةِ اُخْتِهَا +	وہ اپنی بہن کے کمرے میں کھڑی ہے +
تَلْعَبُ بِنْتُكَ فِي الْجُنَيْنَةِ +	تمہاری بیٹی باغ میں کھیلتی ہے +
هٰذَا اَكْبَرُ مِنْ خَالِهٖ +	یہ اپنے ماموں سے بڑا ہے +
تِلْكَ اَصْغَرُ مِنْ عَمَّتِهٖ +	وہ اپنی پھوپھی سے چھوٹی ہے +
اِبْنُ اَخِي يُطَالِعُ الْكِتَابَ +	میرا بھتیجا کتاب کا مطالعہ کرتا ہے +
اِبْنُ اُخْتِي يَحْفَظُ دَرْسَهٗ +	میرا بھانجا اپنا سبق یاد کرتا ہے +
اَهْدَى الْعَرِيْسُ مَلَابِسَ فَاخِرَةً اِلٰى عَرُوْسِهٖ +	دولہا نے قیمتی کپڑے دلہن کو تحفہ دیے +
اَبِي لَا يَمْدَحُ هٰذَا الصَّبِيَّ وَلَا هٰذِهِ الصَّبِيَّةَ +	میرا باپ نہ اس لڑکے کی تعریف کرتا ہے نہ اس لڑکی کی +
ذٰلِكَ الرَّجُلُ جَدِّي وَهٰذِهِ الْمَرْاَةُ جَدَّتِي +	وہ شخص میرا دادا اور یہ عورت میری دادی ہے +
اَلْاُمَّهَاتُ مُدَبِّرَاتُ الْمَنَازِلِ وَهُنَّ نِظَامُ الْعَائِلَاتِ +	مائیں گھروں میں انتظام کرتی ہیں اور کنبے کا بندوبست انکے متعلق ہوتا ہے

سبق نمبر ۳۵

حیوانات

مفردات:- بَقَرَةٌ (گائے)، ثَوْرٌ (بیل)، ضَانٌ (بھیڑ)، كَبْشٌ (مینڈھا)، كَلْبٌ (کتا)، سِنَّوْرٌ (بلی)، فَرَسٌ (گھوڑا)، حِمَارٌ (گدھا)، بَغْلَةٌ (خچر)، اَسَدٌ (شیر)، جَمَلٌ (اونٹ)، فِيْلٌ (ہاتھی) +

اَلْجَمَلُ يَحْمِلُ مَا لَا يَقْوَى غَيْرُهٗ عَلٰى حَمْلِهٖ +	اونٹ اسقدر بوجھ اٹھاتا ہے جسکو دوسرا حیوان نہیں اٹھا سکتا +
ضَرَبَهُ الْفَرَسُ بِحَوَافِرِهٖ +	گھوڑے نے اسے اپنے سموں سے مارا +
اِكْتَرَيْتُ حِمَارًا لِنَفْسِي +	میں نے ایک گدھا اپنے لئے کرایہ پر لیا +
اِشْتَرَى رَجُلٌ بَغْلَةً فَارِهَةً +	ایک شخص نے ایک تیز رو خچر خریدا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

لَیْسَ عِنْدِیْ بَقَرَةٌ حَلُوْبٌ +	میرے پاس دودھیل گائے نہیں +
بَعُوْضَةٌ وَقَفَتْ عَلٰی قَرْنِ ثَوْرٍ +	ایک مچھر بیل کے سینگ پر بیٹھا +
هٰذَا لَحْمُ ضَانٍ +	یہ بھیڑ کا گوشت ہے +
اِنَّ الْکَبْشَ یُطْلَبُ لِصُوْفِہٖ +	مینڈھا اون کی خاطر لیا جاتا ہے +
کَلْبُ الرَّاعِیْ یَحْرُسُ غَنَمَهٗ +	چرواہے کا کتا اسکی بکریوں کی حفاظت کرتا ہے +
کَمَنَ السِّنَّوْرُ لِلْفَارِ وَانْقَضَّ عَلَیْهِ وَاَخَذَهٗ +	بلی نے چوہے پر گھات لگائی اور جھپٹ کر اسکو پکڑ لیا +
یَدْفَعُ الْفِیْلُ عَنْ نَفْسِہٖ بِخُرْطُوْمِہٖ وَنَابَیْهِ +	ہاتھی سونڈ اور دونوں دانتوں سے اپنا بچاؤ کرتا ہے +
ضَرَبَ الْاَسَدُ بِمَخَالِبِہٖ فِیْ سَاقِ الذِّئْبِ +	شیر نے بھیڑیے کی پنڈلی پر پنجہ مارا +
لَیْسَ الْخِنْزِیْرُ مِنَ الْاَنْعَامِ بَلْ هُوَ مِنَ السِّبَاعِ +	سور چوپایوں میں سے نہیں درندوں میں سے ہے +
غَزَالٌ عَطِشَ مَرَّةً وَاَتٰی اِلٰی عَیْنِ مَاءٍ +	ہرن ایکدفعہ پیاسا ہوا اور پانی کے چشمہ پر آیا +
لَمَّا قَارَبَ السَّاحِلَ وَثَبَ الْقِرْدُ عَنْ ظَهْرِہٖ +	جب کنارے تک پہنچا تو بندر اس کی پیٹھ پر سے کود پڑا +
اَرْنَبٌ الْتَقَطَتْ تَمْرَةً +	خرگوش نے ایک کھجور اٹھائی +
اَتَی الثَّعْلَبُ وَ وَقَفَ عَلٰی بَابِ الْمَغَارَةِ +	لومڑی آئی اور غار کے دروازہ پر ٹھہر گئی +

سبق نمبر ۳۶

پرندے

مفردات:- عصفور (چڑیا) غُرَابٌ (کوا) دُجَاجَةٌ (مرغی) حمام (کبوتر) دِیْكٌ (مرغا) بَبْغَاءُ (طوطا) ذُبَابٌ (مکھی) جَرَادٌ (ٹڈی) سَمَكٌ (مچھلی) ضَفَادِعُ (مینڈک) سُلَحْفَاةٌ (کچھوا) عَقْرَبٌ (بچھو) +

عَجِبَ الصَّیَّادُ مِنْ کَلَامِ الْعُصْفُوْرِ +	چڑیا کی بات پر شکاری متعجب ہوا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

غُرَابٌ كَانَ لَهُ وَكْرٌ فِي شَجَرَةٍ عَلَى جَبَلٍ +

اَلْحَمَامَةُ تَزُقُّ فَرْخَهَا +

اَلدَّجَاجَةُ تَبِيضُ وَتَحْضُنُ +

دِيكَانِ كَانَا يَتَقَاتَلَانِ عَلَى قَاذُورَةٍ +

اَلْبَبْغَاءُ يَسْمَعُ الْكَلَامَ وَيَحْفَظُهُ وَيُكَرِّرُهُ +

اَلطَّائِرُ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ +

كَانَ يَلْتَقِطُ الْحَبَّ بِمِنْقَارِهِ +

مَا الَّذِي حَمَلَكَ عَلَى أَنْ وَطِئْتَ عُشِّي وَهَشَمْتَ بَيْضَتِي +

صَبِيٌّ مَرَّةً كَانَ يَصِيدُ الْجَرَادَ +

قَدْ كَثُرَ الذُّبَابُ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ +

تَهْلِكُ الدِّيدَانُ وَالْبَقُّ وَالْبَرَاغِيثُ مِنَ الْبَرْدِ +

لَدَغَتِ الْعَقْرَبُ خِنْصَرَهُ

اَلسَّمَكُ يَسْبَحُ فِي الْمَاءِ +

رَغِبَ مَلِكُ الضَّفَادِعِ عَلَى رُكُوبِ الْأَسْوَدِ +

اَلسُّلَحْفَاةُ تَرْعَى فِي الْبَرِّ وَتَعِيشُ فِي الْمَاءِ +

بَطَّةٌ رَأَتْ فِي الْمَاءِ ضَوْءَ كَوْكَبٍ

اَلْإِوَزُّ وَالْخُطَّافُ تَشَارَكَا فِي الْمَعِيشَةِ +

ایک کوّے کا گھونسلا پہاڑ کے ایک درخت پر تھا +

کبوتری اپنے بچوں کو بھراتی ہے +

مرغی انڈے دیتی اور سیتی ہے +

دو مرغے ایک کوڑے پر لڑتے تھے +

طوطا بات سنتا ہے اور اسکو یاد کرکے دہراتا ہے

. . . .

پرند اپنے دونوں بازوں سے اڑتا ہے +

وہ اپنی چونچ سے دانہ چنتا ہے +

تمہیں کس چیز نے میرے گھونسلے کے روندنے اور انڈوں کے توڑنے پر آمادہ کیا +

ایکدفعہ ایک لڑکا ٹڈی کا شکار کرتا تھا۔

مکھیاں ان دنوں میں زیادہ ہو گئی ہیں +

کیڑے اور مچھر اور پسو سردی سے مر جاتے ہیں +

بچھو نے اس کی چھنگلیا پر ڈنک مارا +

مچھلی پانی میں تیرتی ہے +

مینڈکوں کا بادشاہ سانپ کی سواری پر راغب ہوا +

کچھوا جنگل میں چرتا اور پانی میں زندگی بسر کرتا ہے +

ایک بطخ نے ستارہ کی روشنی پانی میں دیکھی +

راج ہنس اور ابابیل مل کر رہنے لگے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۴۷

سلام علیک کے متعلق

	عربی	ترجمہ
(الف)	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ	تم پر سلامتی ہو +
(ب)	وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ	اور تم پر بھی سلامتی ہو +
(ب)	اَھْلًا وَّسَھْلًا وَّمَرْحَبًا	خوش آمدید، خیر مقدم +
(الف)	کَیْفَ مِزَاجُکُمْ؟	آپ کا مزاج کیسا ہے؟
(ب)	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَدْعُوْ لَکُمْ +	خدا کا شکر ہے آپکے لئے دعا کرتا ہوں +
(الف)	صَبَّحَکَ اللّٰہُ بِالْخَیْرِ +	خدا تمہاری فجر خیریت سے کرے +
(ب) (۱)	اَسْعَدَ اللّٰہُ صَبَاحَکُمْ +	خدا " نیک بنائے +
(الف) (۲)	مَسَّاکَ اللّٰہُ بِالْخَیْرِ +	" آپ کی شام خیریت سے کرے +
(ب)	اَسْعَدَ اللّٰہُ مَسَاءَکُمْ +	" " نیک کرے +
(الف) (۳)	نَھَارُکُمْ سَعِیْدٌ +	تمہارا دن اچھا ہو +
(ب)	نَھَارُکُمْ مُبَارَکٌ +	" بابرکت ہو +
(الف) (۴)	اَسْتَاْذِنُ حَضْرَتَکُمْ +	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں +
(ب)	مَعَ السَّلَامَةِ +	فی امان اللہ، خدا حافظ +

تنبیہ :- فقرات نمبر (۱) و (۲) و (۳) گڈ مارننگ، گڈ ایوننگ اور گڈ ڈے کے ہم معنی ہیں اور فقرہ نمبر (۴) کا آخری حصہ گڈ بائی کے مترادف ہے +

سبق نمبر ۴۸

نوکر سے ملاقات کرنے کے متعلق

مفردات: قَرَعَ (کھٹ کھٹانا)، سَمَاحًا (عطا کرنا)، مُقَابَلَةٌ (ملاقات)، بَعَثَہٗ (بھیجا)، اَفَنْدِیْ (صاحب)، مَکْتَبَةٌ (نج کا دفتر)، سَیِّدٌ (آقا)، بَرٌّ (باہر) +

	عربی	ترجمہ
(آقا)	شَخْصٌ یَقْرَعُ الْبَابَ +	کوئی شخص دروازہ کھٹ کھٹا رہا ہے +
	اُنْظُرْ مَنْ هُوَ؟	دیکھو تو وہ کون ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

(نوکر)	مَنْ اَنْتَ ؟	تم کون ہو ؟
(ملاقاتی)	هَلْ حَضْرَةُ سَعِيدٍ الْاَفَنْدِي فِي الْمَنْزِلِ ؟	کیا میاں سعید گھر میں ہیں ؟
(ن)	نَعَمْ هُوَ فِي مَكْتَبِهِ +	جی ہاں وہ اپنے دفتر میں ہیں ؟
(م)	مِنْ فَضْلِكَ خَبِّرْهُ بِقُدُومِي +	مہربانی سے میرے آنے کی خبر انھیں دے دو +
(ن)	اَتَسْمَحُ لِي اَنْ اَسْأَلَكَ مَا هُوَ اِسْمُ الْجَنَابِ +	کیا آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کا نام پوچھوں ؟
(م)	اِسْمِي اِبْرَاهِيمُ وَاُرِيدُ اَنْ اَزُورَ سَيِّدَكُمْ +	میرا نام ابراہیم ہے آپ کے آقا سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں +
(ن)	يَا سَيِّدِي جَاءَ اِبْرَاهِيمُ اَفَنْدِي لِمُلَاقَاتِكُمْ +	حضور! میاں صاحب ابراہیم آپ کی ملاقات کو آئے ہیں +
(آقا)	تَرَجَّاهُ اَنْ يَدْخُلَ +	اُن سے کہو کہ تشریف لائیں +
(م)	اَنَا خَادِمُ اَحْمَدَ اَفَنْدِي وَاَتَيْتُ بِمَكْتُوبِهِ +	میں احمد صاحب کا نوکر ہوں اور ان کا خط لیکر آیا ہوں +
(ن)	جَاءَ الْخَادِمُ بِمَكْتُوبِ اَحْمَدَ اَفَنْدِي وَيَطْلُبُ الْجَوَابَ +	حضور! احمد صاحب کا نوکر خط لے کر آیا ہے اور جواب مانگتا ہے +
(آقا)	قُلْ لَهُ يَجْلِسِ الْبَرَّ +	اس کو کہو باہر بیٹھے +
	قُلْ لَهُ يَجِيئُ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ وَيَاخُذُ الْجَوَابَ +	اس سے کہو کہ پانچ بجے آئے اور جواب لے جائے +
	قُلْ لَهُ يُسَلِّمُ عَلَى سَيِّدِهِ وَنَحْنُ نُرْسِلُ بِالْجَوَابِ صَبَاحَ الْغَدِ +	اسے کہو کہ اپنے آقا کو ہمارا سلام کہے + اور ہم کل صبح جواب بھیجیں گے +

سبق نمبر ۴۹

بیمار پرسی میں

مفردات :- اِصَابَةٌ (مصیبت پہنچنا)، تَامِيْلٌ (امید کرنا)، عَافِيَةٌ (تندرستی) العاجلہ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

(لیتا) اعتنا (تکلیف اٹھانا) +	
(ملاقاتی) كَيْفَ أَنْتُمْ ؟	آپ کا مزاج کیسا ہے ؟
(صاحبِ خانہ) الحمدُ للهِ إني في غايةِ الاعتدال +	الحمد للہ میں بالکل تندرست ہوں +
(م) كَيْفَ صِحَّةُ أَبِيكُمْ +	آپ کے والد کی طبیعت کیسی ہے ؟
(ص) هُوَ مَرِيضٌ مُنْذُ خَمْسَةِ أَيَّامٍ +	وہ پانچ دن سے بیمار ہیں +
(م) مَاذَا أَصَابَهُ ؟ +	انکو کیا شکایت ہے +
(ص) أَصَابَتْهُ الحُمّى +	انکو تپ کی شکایت ہے +
(م) اللهُ يَشْفِيهِ +	خدا تعالیٰ ان کو شفا بخشے +
(م) مَا حَالُ أُخْتِكُمْ ؟	آپ کی بہن کا کیا حال ہے +
(ص) صِحَّتُهَا لَيْسَتْ جَيِّدَةً +	اس کی صحت اچھی نہیں ہے +
(م) أَوَدُّ أَنَّهَا تَتَعَافَى عَنْ قَرِيبٍ +	میں امید کرتا ہوں کہ وہ جلد تندرست ہو جائیگی +
(م) مَا حَالُ جَدَّتِكُمْ +	تمہاری دادی کا کیا حال ہے +
(ص) مَعَهَا دَاءُ السِّلِّ +	ان کو سل کا مرض ہے +
(م) لَا سَمَحَ اللهُ +	خدا نہ کرے +
(م) مَنْ يُعَالِجُهَا ؟	ان کا علاج کون کرتا ہے ؟
(ص) أَحَدُ أَطِبَّاءِ الهِنْدِ +	ایک ہندوستانی طبیب ہے +
(م) مَنْ يُمَرِّضُهَا ؟	اسکی تیمارداری کون کرتا ہے ؟
(ص) لَا تَتَعَاطَى الدَّوَاءَ لِأَنَّهَا يَئِسَتْ مِنَ الصِّحَّةِ +	وہ صحت سے نا امید ہو گئی ہے اس لئے دوا نہیں کھاتی ۔

سبق نمبر ۵۰

میزبان اور مہمان کی گفتگو

مفردات[1] { مَائِدَةٌ (دسترخوان) شَبْعَانُ (سیر) فُوطَةٌ (تولیہ) دُخَانٌ (دھواں) شُقَّةٌ (حصہ) فِنْجَانٌ (پیالی) سُكَّرٌ (شکر) صَحْنٌ (رکابی)

[1] وہ میز جس پر کھانا رکھکر کھایا جاتا ہے [2] لفظی معنی ہیں خدا تمہاری بھلائی زیادہ کرے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

(مي)	ضع المائدة يا احمد!	احمد دسترخوان بچھاؤ۔
(مي)	تفضّل يا حضرة الأفندي تعشّے معي بتّة۔	جناب! تشریف لائیے۔ مل کر کھائیں۔
(س)	سبقتك۔	میں آپ سے پہلے کھا چکا ہوں۔
(مي)	بالعافية	نوش جان فرمائیے۔
(س)	ليس لي اشتهاء ولا تشتهي نفسي۔	مجھے بھوک نہیں (میرا جی نہیں چاہتا) . . . .
(مي)	كُلْ قليلاً يا سيّدي۔	جناب تھوڑا تو کھائیے۔
(س)	بحياتك انا شبعانٌ۔	آپ کی قسم میں سیر ہوں۔
(مي)	إنْ اكلتَ لقمةً او لقمتينِ (لا تضرّك)۔	اگر آپ ایک دو نوالے کھائیں تو کچھ تکلیف نہ ہوگی۔
(س)	الامر اليك۔	آپ کا ارشاد ٹھیک ہے۔
(مي)	كنْ بلا تكلف كانك في بيتك۔	تکلف نہ کیجیے آپ کا گھر ہے۔
(مي)	خذِ الفوطةَ وضعها امامك۔	تولیہ لیجیے اور اپنے آگے رکھ لیجیے۔
(س)	كثّر اللهُ خيرَكم۔	خدا آپ کا بھلا کرے۔
(مي)	يا حضرةَ الأفندي اتشربُ السيجارةَ ام تشربُ الشيشةَ	کیوں جناب! آپ سگریٹ پئیں گے۔ یا حقہ ملاحظہ کیجئے۔
(س)	انا لستُ متعوّدًا بهذه الاشياء	میں ان چیزوں کا عادی نہیں ہوں۔
(مي)	احمد هاتِ فنجان الشاي لحضرة الأفندي۔ وضعْ عنده السكرَ في صحنٍ على حدته۔	احمد! آپ کے واسطے چائے کی پیالی لاؤ۔ اور شکر ایک علیحدہ رکابی میں رکھو۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۵۱

خرید و فروخت

مفردات :- قُماشٌ (متاع) غالٍ (گراں) رخیصٌ (ارزاں) سِعْرٌ (نرخ) اِسقاطٌ (کمی) طاقةٌ (تھان) یرد (گز) فرنك (۹ ر کا سکہ) بذلةٌ (سوٹ) دزینةٌ (درجن) صِینٌ (چین) تَساهُلٌ (نرمی برتنا) +

(خریدار) کم تَطلُبُ لهذا القُماش +	اس مال کی کیا قیمت ہوگی ؟
(دکاندار) خمسةَ عشرَ قرشاً +	پندرہ قرش +
(خ) هذا غالٍ جداً و انا اُریدُ رخیصاً	یہ بہت گراں ہے اور میں ارزاں چاہتا ہوں۔
(د) لا یا سیّدی هذا الثمن معتدلٌ واسعاری محدودة	نہیں صاحب! یہ قیمت بہت درست ہے۔ میری دکان کی قیمتیں مقرر ہیں +
(خ) اَلَستَ تتساهلُ معی فی هذا الثمن ؟	کیا آپ مجھے اس قیمت میں رعایت کر سکتے ہیں +
(د) نعم اَتَساهَلُ معكَ باسقاط خمسة بالمائة اذا اشتریت الطاقة کلّها +	ہاں اگر آپ پورا تھان لیں تو پانچ فیصدی کمی کر سکتا ہوں +
	....
(خ) اقطع اذاً عشرین علی حساب ثمانیة فرنکات فی کل یرد +	اس صورت میں بیس گز بحساب فی گز ۸ فرنک کے کاٹ دیجئے +
(خ) کم یرداً یلزمُ لعمل بذلة کاملة	ایک پوری پوشاک کے لئے کتنے گز درکار ہونگے ؟
(خ) اَعطِنی ما یکفی لعمل دزینة قُمصانٍ +	ایک درجن قمیصوں کے واسطے جسقدر کپڑا درکار ہو دیدیجئے +
(خ) هل عندکم من الحریر الصینی ۔	کیا آپ کے پاس چین کا ریشمی کپڑا ہے۔
(د) وَرَدَ لی مؤخراً صندوقٌ مملوٌ من برنیطات مخملیّة +	میرے پاس پچھلے دنوں مخملی انگریزی ٹوپیوں کا صندوق آیا ہے +
(خ) لم یعجبنی هذا اَرِنی خلافهُ +	مجھے یہ پسند نہیں کوئی اور دکھائیے۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۵۲

ڈاکخانہ کے متعلق

مفردات :- بُوسْتَةٌ (ڈاک خانہ)، بُوسْتَةٌ عُمُومِيَّةٌ (صدر ڈاکخانہ)، فرع (برانچ)، تسجيلٌ (رجسٹری کرنا)، طَرْدٌ (پیکٹ)، مُشَمَّعٌ (پارسل)، طابعٌ (ٹکٹ)، صَالُونٌ (برآمدہ)، بَرِيدٌ (ڈاک)، مكتوبٌ (خط)، وَصْلٌ (رسید)، ملفقةٌ (لفافہ)، صندوق (لیٹر بکس) +

(س) أَيْنَ الْبُوسْتَةُ الْعُمُومِيَّةُ	صدر ڈاکخانہ کہاں ہے؟
(ج) اَلْبُوسْتَةُ العمومِيَّةُ فِي قرب دار المتحف +	صدر ڈاکخانہ عجائب گھر کے پاس ہے +
(س) مَتٰى تفتحُ البُوسْتَةُ؟	ڈاک خانہ کب کھلتا ہے؟
(ج) تُفتحُ البوستةُ والفُرُوعُ مِنَ السَّاعةِ السَّادِسَةِ صباحًا اِلٰى احدٰى عَشَرَةَ +	ڈاکخانہ اور برانچیں چھ بجے صبح سے گیارہ بجے تک کھلتی ہیں +
(س) هَلْ تقبلُ الفُرُوعُ تسجيلَ المكاتيبِ والطُّرُودِ و المُشَمَّعَاتِ +	کیا برانچ ڈاکخانہ میں خطوط پیکٹ اور پارسل رجسٹری ہو سکتے ہیں؟
(ج) نعم كُلُّ مَا تقبلُهُ البوسْتَةُ العُمُومِيَّةُ تَقْبَلُهُ الفروعُ +	جو کام صدر ڈاک خانہ میں ہوتا ہے وہ برانچ ڈاکخانہ میں بھی ہوتا ہے +
(س) مِنْ اين تؤخذُ الطوابعُ؟	ٹکٹ کہاں سے ملتے ہیں؟
(ج) مِنَ الرَّجُلِ الجالسِ في الصالون +	اس شخص سے جو برآمدہ میں بیٹھا ہوا ہے +
(س) هَلْ جَاءَ البريدُ في البوستة +	کیا ڈاک آگئی ہے؟
(ج) أَتَى الْبَرِيدُ ولكن لم يؤخذ فِي التوزيع بعد +	ڈاک تو آگئی ہے مگر ابھی بٹنی شروع نہیں ہوئی +
(س) كم مَرَّةً توزع المكاتيب هنا.	یہاں ڈاک کتنی مرتبہ تقسیم ہوتی ہے؟

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

(ج) مرتين ۔	دو دفعہ ۔
سَجِّلْ هٰذَا الْمَكْتُوبَ وَهَاتِ الْوَصْلَ ۔	اس خط کی رجسٹری کرا کر رسید لے آؤ ۔
خُذْ هٰذِهِ الْمُلَفَّفَةَ وَأَلْقِ فِي الصُّنْدُوقِ ۔	اس بلندہ کو لیٹر بکس میں ڈال دو ۔

سبق نمبر ۵۳

درزی سے گفتگو

مفردات:- قِيَاسٌ (ناپ)، كَسْمٌ (وضع)، صُدَيْرِيٌّ (واسکٹ)، بَنْطَلُونٌ (پتلون)، كَزْمِير (کشمیرا)، ثَخِينٌ (موٹا)، تَفْصِيلٌ (قطع)، سُتْرَةٌ (کوٹ) ۔

أَحُوجُ سُتْرَةً ۔	مجھے ایک کوٹ درکار ہے ۔
إِنِّي طَلَبْتُكَ لِتَأْخُذَ قِيَاسِي وَتَعْمَلَ لِي سُتْرَةً ...... ۔	میں نے تمہیں بلا بھیجا تھا کہ میرا ناپ لے لو ۔ اور میرے لئے ایک کوٹ تیار کرو ۔
أَيَّ كَسْمٍ تُرِيدُهَا؟	آپ کس وضع کا کوٹ چاہتے ہیں ۔
أُرِيدُ سُتْرَةً كَالزِّيِّ الْأَخِيرِ الْمُسْتَعْمَلِ الْآنَ	میں ایک کوٹ چاہتا ہوں جو آجکل مروج ہے ۔
هَلْ تُرِيدُ صُدَيْرِيًّا أَوْ بَنْطَلُونًا أَيْضًا؟	کیا آپ کو واسکٹ اور پتلون بھی درکار ہے ۔
لِأَنَّ عِنْدِي جُوخًا يَكْفِي بَدْلَةً كَامِلَةً؟	کیونکہ میرے پاس ایک سوٹ کے واسطے کافی بانات موجود ہے ۔
......	
هَلْ تُرِيدُ الْبَنْطَلُونَ وَاسِعًا أَوْ ضَيِّقًا؟	آپ ڈھیلی پتلون چاہتے ہیں یا چست ۔
أُرِيدُ ضَيِّقًا قَلِيلًا وَلٰكِنْ مِنْ تَحْتُ يَكُونُ وَاسِعًا	میں ذرا چست چاہتا ہوں مگر نیچے سے ڈھیلی ہو ۔
هَلْ تُرِيدُ حَرِيرِيًّا أَوْ كَزْمِيرًا؟	آپ ریشم کی چاہتے ہیں یا کشمیرے کی ؟
أُرِيدُ مِنَ الْكَزْمِيرِ الْخَفِيفِ إِنْ كَانَ يُوجَدُ عِنْدَكَ لَا تُؤَاخِذْنِي الْكَزْمِيرُ الثَّخِينُ يَمْكُثُ كَثِيرًا ۔	میں پتلے کشمیرے کی چاہتا ہوں اگر آپ کے پاس ہو آپ مجھے معاف فرمائیں گے دبیز کشمیرا زیادہ دیر چلتا ہے ۔
تَكُونُ عَارِفًا بِأَنِّي أَحُوجُ جَمِيعًا يَوْمَ السَّبْتِ ۔	تمہیں معلوم رہنا چاہئے کہ مجھے یہ سب چیزیں ہفتہ کے دن مطلوب ہیں ۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

تَكُونُ عِنْدَكَ يَوْمَ السَّبْتِ صَبَاحًا +	سب چیزیں ہفتہ کی صبح آپ کے پاس پہنچ جائیں گی +
يَا سَيِّدِي قَدْ أَحْضَرْتُ جَمِيعًا +	جناب! میں سب چیزیں لے آیا ہوں +
أَرِنِي السُّتْرَةَ أَوَّلًا أَنْظُرُ قِيَاسًا عَلَيَّ + تَفَضَّلْ إِلْبَسْ +	پہلے مجھے کوٹ دکھاؤ تاکہ اپنے بدن پر ناپ کر دیکھوں + مہربانی سے پہن کر دیکھو +
إِنَّهَا قِيَاسُكَ تَمَامًا عَلَى قَدِّكَ تَمَامٌ +	یہ آپ کے بدن پر بالکل ٹھیک ہے +

سبق نمبر ۵۴

دھوبی سے گفتگو

مفردات :- غَسَّال (دھوبی) ، غِطَاءُ السُّفْرَةِ (میزپوش) ، كَشْفٌ (فرد یادداشت) مَضْبُوطٌ (ٹھیک)

هَلْ أَنْتَ غَسَّالُ هٰذَا الْبَيْتِ ؟ +	کیا اس گھر کے دھوبی تم ہو ؟
نَعَمْ أَنَا +	جی ہاں میں ہوں +
عِنْدِي ثِيَابٌ أُرِيدُ مِنْكَ تَغْسِيلَهَا +	میرے پاس کچھ کپڑے ہیں جن کو میں تم سے دھلوانا چاہتا ہوں +
احترس فِي غَسْلِ غِطَاءِ السُّفْرَةِ هٰذِهٖ لِئَلَّا يَنْسَ +	اس میزپوش کے دھونے میں دھیان رکھو کہ کھنچ نہ جائے +
أَعْطِنِي كَشْفَ بَيَانِ الْغَسِيلِ +	مجھے کپڑے کی فرد دیجئے +
أُنْظُرْ إِذَا كَانَ الْعَدَدُ مَضْبُوطًا ؟	دیکھو تو یہ گنتی میں ٹھیک ہیں ؟
يَنْقُصُ مِنْدِيلُ الْحَرِيرِ +	ایک ریشمی رومال کم ہے ۔
هَا هُوَ هُنَاكَ عَلَى الْكُرْسِيِّ +	لے لو وہاں کرسی پر رکھا ہے +
يَلْزَمُ تَجِيْءُ بِهٰذَا الْكَشْفِ مَعَكَ لَمَّا تَعُودُ بِالْغَسِيلِ +	جب یہ کپڑے لاؤ تو یہ فرد بھی ہمراہ لانا +
مَتَى تُحْضِرُ الْغَسِيلَ +	تم دھلے ہوئے کپڑے کب لاؤ گے ؟
الْأُسْبُوعَ الْقَابِلَ ؛	ہفتہ آئندہ میں +
إِنِّي أَعُوذُهَا بَعْدَ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ +	مجھے تین دن کے بعد درکار ہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سأبذل كلّ جهدي +	میں پوری کوشش کرونگا +
لا تتأخروا إلّا فلا يكون عندي ثيابٌ لطيفةٌ +	دیر نہ کرنا ورنہ میرے پاس کوئی صاف کپڑا نہ ہوگا +
كن مستريحَ البال سأحضرها في مدةٍ قريبةٍ +	آپ بے فکر رہیں میں بہت جلد لاؤنگا +
هل أحضرتَ غسيلي ؟	کیا تم کپڑے لے آئے ہو ؟
نعم يا سيدي تفضّل خذِ الكشف +	ہاں جناب لے آیا ہوں۔ فرد لیجئے +
فلننظر اذا كان العددُ مضبوطاً +	ہمیں دیکھنا چاہئے کہ سب ٹھیک ہیں +

سبق نمبر ۵۵

مکان کے متعلق گفتگو

مفردات :- مُوبِلِيَاتٌ (سامان آرائش) ، إيجار (کرایہ پر دینا) ، أُجْرَة (کرایہ)

هل يُوجَدُ عندك محلٌ للإيجار ؟	کیا آپ کے پاس کرایہ کا کوئی مکان ہے +
بلغني أنّه يوجدُ عندك بيتٌ خلي للإيجار +	مجھے معلوم ہوا کہ آپ کے پاس کرایہ کو ایک مکان خالی ہے +
نعم يوجدُ ولكنْ أنتَ تريدُ محلاً في الطبقة الأولى أو الثانيةِ ؟	جی ہاں! ایک مکان خالی ہے مگر تم پہلی منزل میں جگہ چاہتے ہو یا دوسری میں ؟
هَلْ تُرِيدُ مِنْ غيرِ موبليات ؟	کیا آپ بے آرائش مکان چاہتے ہیں ؟
لا بل أريدُهُ مفروشاً +	نہیں بلکہ فرش کیا ہوا چاہتا ہوں +
هذا المحل كبيرٌ وإني أريدُ محلاً يكونُ فيه أوضتا فرشٍ ومطبخٌ	یہ مکان بڑا ہے اور میں ایسا چاہتا ہوں جس میں دو کمرے سونے کے اور ایک باورچیخانہ ہو +
عندي محلٌ بهذا الوصفِ ولكنّه في الطبقة الثانية +	میرے پاس اس قسم کا مکان ہے مگر دوسری منزل میں +
هَلْ تسمحُ لي بأنْ أنظرَهُ +	کیا آپ اجازت دیجئے کہ میں اسے دیکھ لوں ؟
هل يوجد أوضٌ أخرى بالتبعية لهذا المحل	کیا اس مکان کے متعلق اور کمرے بھی ہیں ؟

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

كم الاجرة ؟

هل تريد ان تاخذ مدة سنة او شهر واحد +

يمكن انى امكث هنا سنة ولكنى لا اريد ان اكون مربوطا لاكثر من شهر واحد +

انى اريد اعطيه لك بمائة وخمسين فرنك فى الشهر +

اذا كنت تاخذه مدة ثلثة اشهر اقدر اعطيك باقل من هذا +

اس کا کرایہ کیا ہے ؟

کیا آپ اسکو سال بھر کے لئے لینگے یا ایک ماہ کے لئے +

ممکن ہے کہ میں اسجگہ برس دن رہوں مگر میں نہیں چاہتا کہ ایک مہینہ سے زیادہ کا پابند رہوں +

میں آپ کو ایک سو پچاس فرنک ماہواری بھی دے سکتا ہوں .

اگر آپ تین ماہ کے لئے لیں تو اس سے کم پر بھی دے سکتا ہوں +

سبق نمبر ۵۶

نائی سے گفتگو

مفردات :- موس (استرہ)، شارب (مونچھ)، مرآۃ (آئینہ) دھن (تیل) +

انت تاخرت كثيرا ــــ اليوم +

ارجوك السماح ما امكننى ان اجئ قبل الآن +

قيش الموس +

انى سنيت امواسى على الحجر قبل ان اجئ +

اه. ماذا عملت؟ انت جرحتنى +

هل تريد ان اقص شاربيك قليلا +

لا اريد +

قصر شعرى قليلا +

تم نے آج دیر کر دی +

معاف کیجئے میں اس سے پہلے نہیں آسکتا تھا +

استرہ کو چمڑہ پر لگاؤ +

میں نے آنے سے پہلے پتھر پر اپنے استرے تیز کر لئے تھے +

اف! تم نے کیا کیا! مجھے تو زخمی کر ڈالا +

تم چاہتے ہو کہ تمہاری مونچھیں ذرا کاٹ دیں .

. . . .

میں نہیں چاہتا +

میرے بال ذرا چھوٹے کر دو +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

هَل تُرِيدُ أَنْ قَصِيرًا مِنْ خَلْفُ + ؟	کیا تم پیچھے سے چھوٹے کرانا چاہتے ہو؟
نَعَمْ وَلٰكِنْ مِنْ قُدَّامٍ يَكُونُ طَوِيلًا قَلِيلًا وَتَفَضَّلِ النَّظَرَ فِي الْمِرْآةِ +	ہاں! مگر آگے سے ذرا لمبے رہیں + مہربانی سے آئینہ دیکھیے +
هَلْ هٰذِهِ الْقَصَّةُ مُوَافِقَةٌ + ؟	کیا یہ بال درست کٹے ہیں ؟
هَلْ تُعْجِبُكَ قَصَّةُ الشَّعْرِ هٰذِهِ +	کیا ان بالوں کی کٹائی آپ کو پسند ہے ؟
تُعْجِبُنِي أَكْثَرَ إِذَا كُنْتَ تَقُصُّ الشَّعْرَ قَلِيلًا أَيْضًا عَلَى الصُّدْغَيْنِ +	مجھے زیادہ پسند ہوتا اگر دونوں کنپٹیوں پر سے بھی ذرا بال چھوٹے کیے جاتے +
هٰذَا يَكْفِي +	یہ کافی ہے +
هَلْ تُرِيدُ أَنْ أَدْهُنَ شَعْرَكَ بِقَلِيلٍ مِنَ الزَّيْتِ +	آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بالوں میں تھوڑا سا تیل ڈالوں +
نَعَمْ +	جی ہاں !

سبق نمبر ۵۷

سفرِ ریل کے متعلق

مفردات:- قطارٌ (ٹرین)، قطارُ الرُّکاب (مسافر گاڑی)، اکسپریس (ڈاک گاڑی)، عربجیٌ (گاڑی بان)، تذکرۃٌ (ٹکٹ)، محلُّ الاستراحۃِ (مسافرخانہ)، اُجرۃٌ (کرایہ)، وابور (انجن)، کُمسَاری (ٹکٹ کلکٹر)، عفشٌ (اسباب) +

فِي أَيِّ وَقْتٍ يَقُومُ الْقِطَارُ الْأَوَّلُ إِلَى الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ ؟	سکندریہ کو پہلی ٹرین کب جائیگی ؟
قِطَارُ الرُّكَّابِ يَقُومُ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحًا وَاكْسْبْرِيس السَّاعَةَ ثَمَانِيَةً وَنِصْفَ ـ	مسافر گاڑی فجر کے آٹھ بجے اور ڈاک گاڑی ساڑھے آٹھ بجے روانہ ہوتی ہے +
نَزِّلْ عَفْشَنَا وَادْعُ عَرَبْجِيًّا يَأْخُذُنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ +	ہمارا اسباب اتار دو اور گاڑیبان کو بلاؤ کہ ہمیں اسٹیشن تک لے چلے +
أَيْنَ تُوزَنُ الْعَفْشُ ؟	اسباب کہاں تلتا ہے ؟

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

أين تؤخذ التذاكر؟	ٹکٹ کہاں ملتے ہیں؟
نجلس في محل الاستراحة حتى يجيء القطار +	گاڑی کے آنے تک ہم مسافرخانہ میں بیٹھیں گے +
كم أجرة الدرجة الثانية إلى اسكندرية؟	دوسرے درجہ کا کرایہ اسکندریہ تک کیا ہوگا؟
أعطني تذكرة درجة ثالثة +	مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ دیجئے۔
هل يدفع على الأطفال أجرة كاملة	کیا بچوں کا پورا کرایہ دیا جاتا ہے؟
لا يدفع عليهم شيء إذا كانوا دون أربع سنوات +	اگر چار برس سے کم ہوں تو کچھ کرایہ نہیں دیا جاتا +
الجرس يضرب +	گھنٹی بج رہی ہے +
الوابور يصفر للقيام +	انجن ٹھہرنے کیلئے سیٹی بجا رہا ہے +
جاء الكمساري وينظر تذاكر الركاب +	ٹکٹ کلکٹر آگیا اور سب کی ٹکٹیں دیکھ رہا ہے۔

سبق نمبر ۵۸

چنگی خانہ کے متعلق

مفردات:- شنطة (بیگ)، شرابات (جرابیں)، رسوم (محصول)، البنطلونات (پتلون)

هل يوجد معك شيء من الأشياء غير مصرح بدخولها +	کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس کے لانے کی اجازت نہ ہو؟
لا يوجد معنا سوى ما يلزمنا +	ہمارے پاس ہماری ضروریات کے سوا کوئی چیز نہیں۔
افتح هذا الصندوق أولا	پہلے یہ صندوق کھولو +
ها هو المفتاح افتحه أنت بنفسك +	یہ چابی موجود ہے اسکو خود کھول لیجئے +
لا بد من تفتيش عفشك بحضورك +	آپ کے اسباب کی پڑتال آپکی موجودگی میں ہونی چاہئے +
ماذا يوجد في هذه الشنطة +	اس بیگ میں کیا ہے؟
لا يوجد فيها شيء سوى الدواة +	اس میں دوات کے سوا کوئی چیز نہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

افتحها من فضلك +	مہربانی سے اسے کھولو +
هذه شرابات الحرير الجديدة +	یہ ریشم کی نئی جرابیں ہیں +
لا بد من دفع الرسوم عليها +	ان کا محصول ادا کرنا ضروری ہے +
اني اشتريتها لزوجتي +	میں نے یہ اپنی بیوی کے واسطے خریدی ہیں +
الباسبورت الذي بيدي يدل على اني لست تاجرا +	جو پاسپورٹ میرے پاس ہے اس سے ظاہر ہے کہ میں سوداگر نہیں ہوں +
هذه الصنف ممنوع دخوله اني ملزوم بحجزه +	ایسی چیز لانے کی اجازت نہیں اور میں اس کے روکنے کا ذمہ دار ہوں +
قل لي ما الذي ادفعه +	فرمائیے اس کا کیا محصول ہے +
يلزم انك تقدم كشفا يظهر قيمة كل من هذه الاصناف +	آپکو مناسب ہے کہ بیجک پیش کریں جس سے ہر ایک چیز کی قیمت معلوم ہو +

سبق نمبر ۵۹

متفرق

كان راهب يتعبد في صومعة +	ایک راہب حجرے میں عبادت کرتا تھا +
تنبأ رجل في زمن المامون +	ایک شخص نے مامون رشید کے زمانہ میں نبوت کا دعوی کیا تھا +
. . . .	
انتصر جنودنا في الحرب الاخيرة +	ہماری فوج آخری لڑائی میں فتحیاب ہوئی +
من الشعوب من يبنون بيوتهم من الخشب واللبن +	بعض قومیں لکڑی اور کچی اینٹ سے اپنے گھر بناتی ہیں +
عندي خبز يكفي مونة يومي +	میرے پاس ایک روٹی ہے جو آج کے گزارہ کو کافی ہے ۔
من يضمن لنفسه انه يعيش الى الغد +	کون شخص کل تک لئے زندہ رہنے کا ضامن ہے +
اتخذت ورقة جواز (بسبورت)	میں نے راہداری (پاسپورٹ) کا پروانہ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

وجئتُ إلى المرفأ +

لم يبلغ أخي الخبرُ مع إنّه انتشر في كل البلد +

لم تزل سماء انكلترة ملبدة بالغيوم +

عرب البادية تسكن الخيام +

هاج البحر وعلت أمواجه كالجبال +

كثيرًا ما نرى البرق ولا نسمع الرعد +

فاض النهر وغرّق المواشي +

كان الأقدمون يحسبون الأرض ثابتة لا تدور +

لا يعرف قيمة الصحة إلا المريض +

إذا تخاصم اللصّان ظهر المسروق +

بالساعدين تبطش الكفّان +

تجري الرياح بما لا تشتهي السفن +

لیا اور بندرگاہ پر آیا +

میرے بھائی کو خبر نہیں پہنچی حالانکہ سارے شہر میں پھیل چکی ہے +

انگلستان کا آسمان اب تک بادلوں سے گھرا ہوا ہے +

بدو خیموں میں رہتے ہیں +

سمندر جوش میں آیا اور اسکی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں +

اکثر اوقات چمک دکھائی دیتی ہے اور گرج سنائی نہیں دیتی.

دریا چڑھا اور چوپایوں کو ڈبو دیا +

متقدمین زمین کو ساکن غیر متحرک سمجھتے تھے +

تندرستی کی قدر مریضوں کے سوا کوئی نہیں جانتا

جب وہ چور جھگڑتے ہیں تو چرائے ہوئے مال کا پتہ لگ جاتا ہے +

ہتھیلیاں کلائیوں کی مدد سے گرفت کرتی ہیں +

وہ ہوائیں چلتی ہیں جو کشتیوں کو مطلوب نہیں +

سبق نمبر ٦٠

متفرق

حاصر طيطس مدينة أورشليم وافتتحها +

لمّا رجع القائد ظافرًا بادر الجماهير لاستقباله +

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور اسے فتح کر لیا +

جب سپہ سالار فتحیاب ہو کر واپس لایا تو لوگ اس کے استقبال کو نکلے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

جَاءَ الرَّامِيُّ وَ اَوْتَرَ قَوْسَهُ وَ فَوَّقَ سَهْمَهُ فَاَصَابَ الْمَرْمٰى +	تیرانداز آیا اور کمان چڑھائی اور چلہ کھینچا اور تیر نشانے پر لگایا +
هَجَمَ الْعَدُوُّ عَلَى الْاَسْوَارِ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَنْوَةً +	دشمن نے شہر پناہ پر حملہ کیا اور شہر میں بزور گھسا +
بَذَلْنَا الْمَجْهُوْدَ فِيْ اِعَانَةِ جَرْحَى الْحَرْبِ +	ہم نے فوج کے زخمیوں کی مدد کی کوشش کی۔
لَمَّا شَاهَدَ اَخَاهُ ذَرَفَ دُمُوْعَهُ +	جب اس نے اپنے بھائی کو دیکھا تو اسکے آنسو نکلے +
الشِّرِّيْرُ يَنَالُ جَزَاءَهُ عَاجِلًا اَوْ آجِلًا +	شریر اپنے کئے کی سزا پائیگا خواہ جلد ہو خواہ دیر سے +
اَرْسَلَ اَوْلَادَهُ اِلٰى مِصْرَ لِيَبْتَاعُوْا قَمْحًا +	اس نے اپنے بیٹوں کو گیہوں خریدنے کیواسطے بھیجا +
سَاءَنَا مَا بَلَغَنَا مِنْ مَوْتِ الصَّدِيْقِ +	ہم کو اپنے دوست کی خبر مرگ سے رنج پہنچا +
كُلَّ عَامٍ تَكْتَسِي الْاَشْجَارُ بِالْوَرَقِ +	درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں +
قُبِضَ اللِّصُّ وَ اُوْدِعَ السِّجْنَ +	چور پکڑا گیا اور قیدخانے میں سپرد کیا گیا +
قَبَّحَ اللّٰهُ الْخَادِمَ الَّذِيْ يَخُوْنُ سَيِّدَهُ +	خدا اس نوکر کا برا کرے جو اپنے آقا کی خیانت کرے +
عَصَفَتِ الرِّيْحُ وَ قُلِعَتِ الْاَشْجَارُ +	ہوا تند چلی اور درخت اکھیڑ دیئے +
تَارَةً يَنْطِقُ الْاَخْرَسُ وَيَسْمَعُ الْاَصَمُّ +	کبھی گونگا بولتا ہے اور بہرا سنتا ہے +
لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ +	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو +
لَا تَسْخَرْ بِكَوْسَجٍ قَبْلَ اَنْ تَلْتَحِيَ +	اپنی داڑھی نکلنے سے پہلے کوسہ پر ٹھٹھا نہ کرو۔
مِنْ رَاْسِ الْيَتِيْمِ يَتَعَلَّمُ الْحَجَّامُ +	نائی یتیم کے سر سے سیکھتا ہے +
مَنْ نَافَسَ الْاِخْوَانَ قَلَّ صَدِيْقُهُ +	جو شخص بھائیوں سے بڑھنا چاہتا ہے اسکے دوست کم ہو جاتے ہیں +

سبق نمبر ٦١
رنگ

عِنْدَهُ ذَهَبٌ اَحْمَرُ +	اس کے پاس سرخ سونا ہے +
مَا رَاَيْتُ قَمِيْصَكُمُ الْاَسْوَدَ +	میں نے تمہارا سیاہ کرتا نہیں دیکھا +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

أَحْسَنُ الألوانِ كلّها أبيض +	سب رنگوں سے سفید رنگ اچھا ہے +
ائتِ بعمامتنا الأخضر +	ہماری سبز پگڑی لاؤ +
هذه الأواني من النحاس الأصفر +	یہ برتن پیتل کے بنے ہوئے ہیں +
كلّمتني امرأة شابّة سوداء +	مجھ سے ایک کالی جوان عورت نے بات کی.
كسّرت جرّة مدامة حمراء +	میں نے سرخ شراب کا گھڑا توڑ دیا +
كانت تلك الصبية بيضاء +	وہ لڑکی گورے رنگ کی تھی +
النظر الى الخضر ينفع العيون +	سبزی کیطرف دیکھنا آنکھوں کیواسطے مفید ہے +
ابيضّت عيناه من الحزن +	اسکی آنکھیں غم سے سفید ہوگئیں +
اصفرّ لونه لما رأى المحتسب +	جب اس نے محتسب کو دیکھا تو اس کا رنگ زرد ہوگیا.
ثياب اليمن تكون مخططا +	یمن کے کپڑے دھاریدار ہوتے ہیں +
قلت لك بلون فاتح لا غامق	میں نے تمہیں ہلکے رنگ کیواسطے کہا تھا. گہرے کے واسطے نہیں کہا تھا +
لم يعجبني هذا السرير المربّع +	مجھے یہ چوکھونٹا تخت پسند نہیں +
لي حاجة بطاولة مستطيلة +	مجھے ایک مستطیل میز کی ضرورت ہے +
ما فعلت بخاتمي البيضاوي +	تم نے میری بیضاوی انگوٹھی کو کیا کیا +
هذه المرآة المستديرة حلبية +	یہ گول آئینہ حلبی ہے +
أرضنا التي نسكنها كروية +	یہ زمین جسپر ہم رہتے ہیں کروی ہے +
بُنيت الأهرام على شكل مخروطي +	اہرام مصر کے منارے مخروطی شکل پر بنائے گئے ہیں +

سبق نمبر ٦٢

نظام شمسی!

الشمس تضيء الدنيا +	سورج دنیا کو روشن کرتا ہے.
القمر يستفيد من نور الشمس +	چاند سورج کی روشنی سے فائدہ حاصل کرتا ہے +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

اَلبرق یلمع فی الغمام +	بجلی بادل میں چمکتی ہے +
اَلکواکب تسیر فی الافلاکِ +	ستارے آسمانوں میں چلتے ہیں +
اَلسَّحاب یمطِرُ ویسقی النبات +	بادل برستا ہے اور سبزی کو سیراب کرتا ہے +
اَلھَوَاءُ یُحِیطُ بالارض +	ہوا زمین کو گھیرے ہوئے ہے +
الریح تقلع الاشجار +	تیز ہوا درختوں کو اکھاڑتی ہے +
البخار یصعدُ الی الفوقِ +	بخار اوپر چڑھتا ہے +
البرد الشدید یضرُّ بالمزروعات +	سخت جاڑا کھیتوں کو نقصان پہنچاتا ہے +
الثلج یغطی قمممٓ الجبال +	برف پہاڑوں کی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے +
النار تلین الحدید وتحرق الاجسام +	آگ لوہے کو نرم کرتی ہے + اور اجسام کو جلاتی ہے +
البرکان یقذف النار +	آتش فشاں پہاڑ آگ اگلتے ہیں +
الصاعقۃ تحرق ما لاقاھا	جو بجلی سے چھوئے اسکو جلادیتی ہے +
المواسم والفصول تتبدل	موسم اور فصلیں بدلتی رہتی ہیں +
اتی السحاب ومطرت السماء وسالت الاودیۃ +	بادل آیا آسمان سے مینہ برسا اور نالے بہنے لگے +
النھر یخرج من منبعہ وینحدر من الجبال ویسقی السھول و ینصبُّ فی البحر +	دریا چشمے سے نکلتا ہے اور پہاڑوں سے گرتا ہے اور ہموار زمین کو سیراب کرتا ہوا سمندر میں جا گرتا ہے +

سبق نمبر ٦٣

رات دن کے مشاغل

فی اول النھار یخرج البطالون لطلب الارزاق ویذھب البناء والفعلۃ الی الاشغال +	صبح کے وقت بیکار آدمی رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں معمار اور مزدور کام پر جاتے ہیں پیشہ ور اور کاریگر دوکانیں کھولتے ہیں +

ـــہ قممٓ اس کا واحد ہے۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

ويفتح ارباب الحرف و الصنائع محلاتهم ويحضر الموظفون على وظائفهم ويشتغل كل واحد منهم في شغله الى زمان معين +

اہل کار اپنے کاموں پر جاتے ہیں اور ہر ایک ان میں سے وقت معین تک کام میں لگا رہتا ہے +

في الصباح يكون الجو صافيا والطبع وافرا فعلينا ان نستيقظ من النوم مبكرا قبل ما تقوم العصافير والنحل ونشكر الله على حفظه ايانا طول الليل ونطلب منه ان يكون معنا طول النهار +

صبح کے وقت ہوا صاف اور طبیعت گرم ہوتی ہے ہمیں چاہئے کہ بڑی فجر نیند سے اٹھیں اس سے پہلے کہ چڑیاں اور شہد کی مکھیاں اٹھتی ہیں اور خدا کا شکر کریں کہ اس نے ساری رات ہماری نگہبانی کی اور اس سے التجا کریں کہ دن بھر ہمارے ساتھ رہے۔

عند المساء تغرب الشمس و يغيب عنا نورها. ويبتدئ الليل ويأتي الظلام ويذهب الطيور الى الاوكار وتبيت العصافير بين اغصان الاشجار ويرجع الناس الى بيوتهم فالمكتسب مسرور والبطال محزون +

شام کے وقت سورج ڈوبتا ہے اور اس کی روشنی ہم سے غائب ہو جاتی ہے رات شروع ہوتی ہے اور اندھیرا چھا جاتا ہے اور پرندے اپنے گھونسلوں میں چلے جاتے ہیں چڑیاں درختوں کی ٹہنیوں میں رات گذارتی ہیں اور لوگ اپنے گھروں میں چلے جاتے ہیں کماؤ خوش اور نکھٹو غمناک ہوتا ہے +

بعد العشاء يشتغل بعض الناس في مطالعة الكتب والجرائد ويذهب بعضهم الى القهاوي ويتحادثون مع الاحباب ويجلس المساكين في بيوتهم ويسامرون الاولاد والبنات +

رات کے کھانے کے بعد بعضے لوگ کتابوں اور اخباروں کے مطالعہ میں مصروف ہوتے ہیں اور بعضے قہوہ خانوں میں جا کر دوستوں سے بات چیت کرتے ہیں۔ غریب اپنے گھروں میں بیٹھتے ہیں اور بچوں کو کہانیاں سناتے ہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ٦٤

رات دن

الزمانُ الّذی یقعُ مابینَ طلوعِ
الفجرِ وغروبِ الشمسِ یومٌ والزمانُ
الّذی یقع مابین غروبِ الشمس
وطلوعِ الفجرِ لیلٌ ومجموعھا اربع و
عشرون ساعۃً لا یزید ولا ینقص
وکلما نقص من اللیل زاد فی النھار
وکلما نقص من النھار زاد فی اللیل
کما قال اللّٰہ تعالٰی یولج اللیل فی
النھار ویولج النھار فی اللیل +

اطولُ ما یکونُ النھار مدّۃ
زیادتہ خمس عشر ساعۃً واللیل
حینئذٍ یکونُ تسعَ ساعات وھو
اقصر ما یکون وعند نقصان النھار
یکونُ اکثر طول اللیل خمس عشر ساعۃً
والنھارُ تسع ساعات وذالک اقصر
ما یکونُ - ویتساویان فی کل سنۃٍ مرتین
مرۃً فی ثامن عشر ایلول ومرۃ
فی سادسَ عشر آذار فیصیرُ کل
واحدٍ منھما اثنی عشر ساعۃً +

جو وقت دن چڑھنے اور سورج ڈوبنے
کے درمیان واقع ہوتا ہے وہ دن ہے اور
جو وقت غروب آفتاب اور طلوع فجر کے
درمیان ہوتا ہے رات کہلاتا ہے ان دونو
کا مجموعہ ۲۴ گھنٹے ہوتا ہے نہ اس سے
زیادہ نہ کم جسقدر رات گھٹتی ہے دن بڑھتا
ہے اور جسقدر دن گھٹتا ہے رات زیادہ
ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا - وہ رات
کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے +

سب سے لمبا دن اس کے بڑھاؤ کے وقت
پندرہ گھنٹے کا ہوتا ہے اور اس وقت رات
نو گھنٹے کی ہوتی ہے اور وہ سب سے چھوٹی
مقدار ہے اور دن کے گھٹاؤ کے وقت رات
کی زیادہ سے زیادہ لمبائی پندرہ گھنٹے ہوتی
ہے اور دن نو گھنٹے کا - اور یہ سب سے چھوٹی
مقدار ہے اور دونوں سال بھر میں دو دفعہ برابر
ہوتے ہیں ایک دفعہ ۱۸ - ایلول کو اور ایک
دفعہ ۱۶ - آذار کو - اور اس وقت ہر ایک ان
میں سے ۱۲ گھنٹے کا ہوتا ہے +

؎ آذار کی سولھویں تاریخ ۱۲ ستمبر کے مطابق ہوتی ہے ۱۲ -

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ٦٥

موسم بہار

فی الرَّبیعِ یستوی اللَّیلُ والنَّہارُ وَیعتدلُ الزمانُ ویطیبُ الہواءُ وَتہبُّ النسیمُ وتذوبُ الثلوجُ وتسیلُ الاودیۃُ وتمدُّ الانہارُ۔ وتنبعُ العیونُ وَیرفعُ الرطوباتُ الیٰ اعلیٰ فروعِ الاشجارِ ویَنبتُ العشبُ وَتطولُ الزروعُ وتتلألأُ الازہارُ وتورقُ الشجرُ ویفتحُ النورُ ویخضرُّ وجہُ الارضِ +

تری الحقولَ قد تزینت بالشقائقِ والاقحوانِ والبنفسجِ والریحانِ البلاعم تظہرُ علی الاشجارِ والازہارُ تنفتحُ۔ وتعطرُ الہواءُ بروائحِہا الطیبۃِ +

فیہا یزرعُ القطنُ والقصبُ والبطیخُ ویقلمُ التوتُ۔ وتُجمعُ الازہارُ لاستخراجِ مائہا۔ ویبتدئُ حصادُ الزراعاتِ الشتویۃِ۔ و یُقلعُ الکتانُ وَیحصدُ الشعیرُ والقمحُ ویُزرعُ الارزُ والسمسمُ +

بہار میں رات دن برابر ہوتے ہیں موسم معتدل اور ہوا صاف ہوتی ہے اور باد صبا چلتی ہے برف پگھلتی ہیں پہاڑی نالے بہتے ہیں دریا پھیلتے ہیں چشمے بہتے ہیں۔ رطوبتیں درختوں کی اونچی ٹہنیوں تک پہنچتی ہیں گھاس اُگتی ہے کھیتیاں بڑھتی ہیں پھول چمکتے ہیں۔ درختوں کو پتے لگتے ہیں، شگوفے کھلتے ہیں روئے زمین سرسبز ہوتا ہے +

کھیت تمہیں گل لالہ، بابونہ، بنفشہ اور ریحان سے آراستہ نظر آتے ہیں۔ درختوں پر بور نکلنے شروع ہو گئے ہیں پھول کھل رہے ہیں اور ہوا کو اپنی خوشبو سے معطر کر رکھا ہے +

اس موسم میں روئی۔ گنّا اور خربوزہ بویا جاتا ہے توت کو پیوند لگایا جاتا ہے پھول عرق نکالنے کے واسطے اکٹھے کئے جاتے ہیں سرمائی زراعتوں کی کٹائی شروع ہو جاتی ہے السی اکھاڑی جاتی ہے جو اور گیہوں کاٹے جاتے ہیں چاول اور تل بوئے جاتے ہیں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۶۶

موسم گرما

الصیفُ اٰخرُ فصولِ السنۃِ یَتَناهی فیہا طولُ النَّہارِ وقصرُ اللیلِ. یَسخُنُ فیہا الہواءُ ویشتدُّ الحرُّ ویکونُ فی السّہولِ والاماکنِ الواطئۃِ علی شاطی البحرِ اشدَّ منہُ فی الجبالِ فیصعدُ کثیرٌ من اَہلِ الدّولِ الی مَصِیفِہم[1] فی الجبالِ القریبۃِ ھَرَبًا من شدّۃِ الحرِّ ویصیفون ھناکَ +

فیہ یتقوّیٰ اکثرُ النباتِ و الحیوانِ وتدرکُ الثّمارُ وتجفُّ الحبوبُ وتقلُّ الانداءُ وتعتدُّ قوّۃُ الابدانِ وتنقصُ الانہارُ وتنضبُ المیاہُ ویبلغُ زمانُ الحصادِ ویدُرُّ الاخلافُ ویتّسعُ للناسِ القوتُ و للطیرِ الحبُّ وللبہائمِ العلفُ +

فی فصلِ الصّیفِ یقطفُ العسلُ ویجمعُ الزیتونُ. یکثرُ الخوخُ والبطّیخُ والشمّامُ وینضجُ العنبُ ویزرعُ الثومُ والبصلُ واللفتُ +

گرمی کا موسم سال میں سب سے زیادہ گرم ہے اس میں بڑے درجے کے دن لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ ہوا گرم ہوتی ہے اور حرارت بڑھ جاتی ہے میدانوں میں ان نشیبی مکانات میں جو سمندر کے کنارے واقع ہیں پہاڑوں کی نسبت زیادہ گرمی ہوتی ہے بہت سے دولتمند گرمی کی شدت سے بھاگ کر قریب کے پہاڑوں میں چلے جاتے ہیں اور وہاں موسم گرما بسر کرتے ہیں +

اس موسم میں اکثر سبزیاں اور جانور مضبوط ہوتے ہیں میوے پک جاتے ہیں غلے خشک ہو جاتے ہیں نمی کم ہو جاتی ہے۔ بدن کی قوت تیار ہوتی ہے دریا اتر جاتے ہیں پانی خشک ہو جاتے ہیں کٹائی کا وقت آجاتا ہے تھنوں میں دودھ پیدا ہوتا ہے لوگوں کے واسطے خوراک پرندوں کیواسطے دانے اور چرندوں کیواسطے گھاس زیادہ ہوتی ہے +

موسم گرما میں شہد نکالا جاتا ہے اور زیتون فراہم کیا جاتا ہے۔ آڑو خربوزے اور سردے بکثرت ہوتی ہیں انگور پختہ ہوتے ہیں لہسن پیاز اور شلجم بوئے جاتے ہیں +

---

[1] یلاق یعنی وہ جگہ جہاں موسم گرما بسر کریں +

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

سبق نمبر ۶۷

موسم خزاں

فی الخریف یتساوی اللیل والنهار مَرّةً اخری. ثم یبتدئُ اللیلُ بالزیادة فیه تهبُّ الشمالُ و یتغیّرُ الزمانُ و تنقصُ المیاهُ و تجفّ الانهارُ و تتغیّر العُیُونُ و ییبس انواع النبات و تتغیّر الاشجارُ و تسقط الاوراقُ و تفنی الثمارُ و یحرز الناسُ الحبَّ والثمرَ و یعری وجهُ الارض من ربیعها و تموتُ الهوامُ و ینجحر الحشراتُ و تنصرفُ الطیورُ والوحش یطلبُ البلادَ الدافئة +

و یذهبُ الناسُ کل یوم قبل الغروب و یترددون فی الکروم و یاکلونَ من انواع العنب و حین ما یاتی اوان القطوفِ یذهبُ الرجالُ و النساءُ و الاولادُ لکی یقطفوا العنب و یضعوه فی سلال[1] +

فیه یزرع الیاسمین و یکثر اللیمونَ و السفرجل و تقرع الحناءُ و یحصدُ الارزُ والکتانُ و یبتدئ الزراعات الشتویةُ فیزرع القمح و الشعیر و العدسُ و الحمص و

موسم خزاں میں رات اور دن دوسری مرتبہ برابر ہوتے ہیں۔ پھر رات بڑھنی شروع ہوتی ہے اسمیں شمالی ہوا چلتی ہے موسم بدل جاتا ہے پانی کم ہو جاتے ہیں دریا سوکھ جاتے ہیں چشموں میں تغیر ہو جاتا ہے کئی قسم کی سبزیاں خشک ہو جاتی ہیں درختوں کی ہیئت بدلجاتی ہے پتے جھڑ جاتے ہیں پھل مٹ جاتے ہیں لوگ غلہ اور پھلوں کو جمع کرتے ہیں روئے زمین چلنے والوں سے خالی ہو جاتا ہے کیڑے مکوڑے مر جاتے ہیں حشرات الارض بلوں میں گھس جاتے ہیں پرندے اور وحشی جانور گرم ملکوں کی تلاش میں واپس آجاتے ہیں +

لوگ ہر روز غروب آفتاب سے پہلے نکلتے ہیں۔ انگوروں کے باغ میں پھرتے ہیں اور کئی قسم کے انگور کھاتے ہیں جب انگوروں کے چننے کا زمانہ آتا ہے تو مرد عورتیں اور بچے انگور چننے کے واسطے نکلتے ہیں اور انکو ٹوکریوں میں ڈالتے ہیں +

اس موسم میں چنبیلی بوئی جاتی ہے لیموں اور بہی بکثرت ہوتے ہیں۔ مہندی رس جاتی ہے چاول اور السی کاٹی جاتی ہے سرمائی کھیتوں کی زراعت شروع ہو جاتی ہے گیہوں اور جو مسو

[1] سلّ واحد بمعنی ٹوکری۔

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

تحصد الذرة +

الشتاء ابرد الفصول كلها يتناهى
النهار في القصر الى نصف الشتاء
ثم يأخذ بالطول يبرد فيه الهواء
ويشتد البرد سيما اذا كان مصحوبا
بالثلج الصقيع ويبتدئ الناس في
لبس المنسوجات الغليظة من الصوف
والجوخ واصحاب الثروة ينزلون
باهلهم واولادهم من الجبال
الى مشاتهم.

فيه تخشن الهواء وتتعرى
الاشجار عن الاوراق وتنشق بطونها
وتفوت اكثر النبات والحشرات
الحيوانات في اطراف الارض
وكهوفها من شدة البرد وكثرة
الانداء وتنشئ الغيوم ويظلم
الجو ويكلح وجه الزمان وتهزل
البهائم وتضعف قوى الابدان
وتنقطع الذباب والبعوض +

فيه تقلم الكروم ويقلع القصب
وتنقل الاشجار الصغيرة وتزرع
الحنطة وتختلف الرياح ويكثر

اور چنے بوئے جاتے ہیں اور جوار کاٹی جاتی ہے +

سبق نمبر ۶۸

موسم سرما

موسم سرما تمام موسموں سے زیادہ ٹھنڈا
ہے دن اس کے نصف تک گھٹتے گھٹتے آخیر حد
کو پہنچ جاتا ہے اور پھر بڑھنے لگتا ہے اسمیں
ہوا خشک اور سردی زیادہ ہوتی ہے خصوصاً
جب کہ اس کے ساتھ برف اور پالا بھی ہو۔
لوگ اون اور بانات کے موٹے کپڑے پہننے
شروع کر دیتے ہیں اور دولتمند بال بچوں کو
لیکر پہاڑوں سے اپنے اپنے سرمائی مکانات
میں اترتے ہیں +

اس موسم میں ہوا سخت ہوتی ہے،
درخت پتوں سے خالی ہو جاتے ہیں اور درمیان
سے پھٹ جاتے ہیں اکثر سبزیاں مرجاتی ہیں
حیوانات زمین کی اطراف میں اور پہاڑوں
کی کھوہوں میں سردی کی شدت اور نمی کی
زیادتی سے گھس جاتے ہیں۔ بادل پیدا ہوتے
ہیں ہوا تاریک ہو جاتی ہے اور زمانہ کے
چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے چوپائے دبلے
ہو جاتے ہیں اور بدن کی طاقتیں کمزور ہو جاتی ہیں
مکھیاں اور مچھر جاتے رہتے ہیں۔

اس میں انگوروں کے قلم لگائے جاتے
ہیں گنے اکھاڑ جاتے ہیں پودے ایک جگہ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

المِنفَخ +	سے دوسری جگہ لئے جاتے ہیں۔ جہندی

ہوئی جاتی ہے ہوائیں چاروں طرف چلتی ہیں بنفشہ بکثرت ہوتا ہے +

تمہید فرہنگ!

عربی کے جو الفاظ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور عام وخاص کو ان کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے ایک مناسب ترتیب کے ساتھ اس فرہنگ میں درج کئے گئے ہیں مثلاً کھانے پینے کے الفاظ ایک نمبر میں لکھے گئے ہیں۔ اور جو کپڑوں کے متعلق ہیں وہ دوسرے میں اسی طرح سے ستائیس مختلف عنوانوں کے تحت میں تقریباً بارہ سو لفظ آ گئے ہیں۔ عربی الفاظ حروف تہجی کی رعایت سے درج ہوئے ہیں اور ہر ایک لفظ کا ترجمہ اردو۔ انگریزی میں ان کے مقابل دیا گیا ہے تاکہ طالب علموں کو روزمرہ کی ضروریات کی مشق بڑھانے میں یہ فرہنگ ایک چھوٹی سی ڈکشنری کا کام دے خصوصاً ان انگریزی خواں طالب علموں کی رہنمائی کرے جنکو عربی سے انگریزی ترجمہ کرنے میں ایسے مفردات کی ازبس ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

الفاظ جدیدہ جو یورپین قوموں کے میل ملاپ سے معرب ہو کر عربی میں داخل ہو گئے ہیں۔ اصل رسالہ اور فرہنگ ہذا کے مختلف نمبروں میں جستہ جستہ انکا استعمال ہوا ہے۔ لیکن یہ ضرورت خصوصیت سے اسوقت پوری ہوگی جب کہ الفاظ قدیمہ اور جدیدہ پر ایک مستقل ڈکشنری اردو زبان میں لکھی جائیگی +

نمبر (۱) امور مذہبی کے متعلق ۷۶ الفاظ

عربی	اردو	انگریزی
اَللّٰهُ	خدا	GOD
اَلثَّالُوثُ	تثلیث	THE TRINITY.
اَذَانٌ	بانگ	CALL TO PRAYER..

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
The Holy Ghost	روح القدس	الرُّوحُ القُدس
Bishop	پادری	اُسقُف
The Lords	عشائے	اَلعشاءُ
Suppel	ربّانی	الرَّبّانی
Easter	عیسائیوں کا مذہبی تیوہار	الفِصحُ
Prelate	پیشوا	اِمامٌ
Followers of a Prophet.	کسی نبی کا گروہ	اُمّۃٌ
The Gospel.	انجیل	اِنجیل
Belief	یقین	ایمانٌ
Pope.	پوپ	الحِبرُ الاعظم
Protestant	پراٹسٹنٹ	براتستنت
PATRIARCH	پادری	بطریک
Buddhist	بدھ مذہب کا پیرو	بوذی
Fire-temple	آتشکدہ	بیتُ النّار
Repentance	توبہ	توبۃ
The Bible	تورات	توراۃ
Mosque	مسجد	جامع
Bell	گھنٹہ	جرس
Paradise	بہشت	جنّۃٌ
Hell	دوزخ	جہنّم
Pilgrimage	زیارت کرنا	حج
Circumcision	ختنہ	ختنۃٌ
Speaker	لیکچرار	خطیب
Lecturer. caliph	جانشین پیغمبر	خلیفۃ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CONVETMONGSTERY.	دیر	دَیر
RELIGION.	دین	دِین
FRIAR, MONK.	تارک الدنیا	راھب
GOD'S, MESSENGER.	پیغمبر	رسول
ARCHBISHOP.	لاٹ پادری	رئیس الاساقفۃ
ALMSRELIGIOUS	زکوۃ	زکوٰۃ
THREAD.	زُنار	زُنار
ASUNNITE	اہل سنت والجماعت	سُنی
MUHAMMADANLAW.	شرع	شریعۃ
SHAITAN.	شیطان	شیطان
SHIATE.	اہل تشیع	شیعی
CHARITY.	خیرات	صدقۃ
PRAYET.	نماز	صلوٰۃ
CROSS.	سُولی	صلیب
FAST	روزہ	صوم
CELL OF RECLUSE.	صومعہ	صومعۃ
FESTIVAT.	تیوہار	عید
THE FETIVAL AFTERFASTS	چھوٹی عید	عید الفطر
THE SACRIFICE, FESTIVAL.	بقرعید	عید الضحیٰ
CHRISTMAS DAY.	بڑا دن	عید المیلاد
FREEMASON.	فری میسن	فرماسون
ALQORAN.	قرآن شریف	قرآن
CLEGYMEN.	کشیش	قسیس
RESURRECTION.	قیامت	قیامۃ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
ROMAN CATHOLIC.	رومن کیتھلک	کاتولیکی
CHURCH.	گرجا	کنیسة
MINARET.	مینار	ماذنة
	تبلیغ کرنیوالا	مبلغ
MISSIONARY FIRE.	مشنری	موسل
WORSHIPPER.	آتش پرست	مجوسی
MUSLIM OR MOHAMMADAN.	مسلمان	مُسلِمٌ
CHRISTIAN.	عیسائی	مسیحی نصرانیٌ
PLACE of WORSHIP.	عبادت خانہ	مَعْبَدٌ
MIRACLE.	معجزہ	معجزةٌ
ANGEL.	فرشتہ	مَلَكٌ
PUIPIT.	منبر	مِنْبَر
BELIEVER.	ایمان والا	مُومِنٌ
BLOW-HORN.	سنکھ	ناقوس
PROPHBT.	پیغمبر	نَبِیٌّ
SALVATION.	رستگاری	نجات
VOW.	منت	نَذْرٌ
PREACHER	واعظ	واعظٌ
HEATHEN.	بت پرست	وثنیٌّ
ABLUTION.	وضو	وُضُوءٌ
DONATION BEQUEST	وقف مال	وَقفٌ
TEMPLE	مندر	هَیکل
JESUS CHRIST.	عیسیٰ مسیح	یسوع المسیح
JEW	یہودی	یَهُودِیٌّ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

نمبر(۲) آسمان کے متعلق ۳۹ لفظ

انگریزی	اردو	عربی
HORIZON.	افق	افق
STEAM.	بھاپ	بخارٌ
FULL MOON.	چودھویں رات کا چاند	بَدرٌ
HAIL	اولا	بَرَدٌ
LIGHTNING	بجلی	بَرقٌ
SNOW	برف قدرتی	ثلجٌ
ICE	برف مصنوعی	"
VACUUM.	خلا	جوف
LUNAR-ECLIPSE	چاند کا گرہن	خُسُوفٌ
THUNDER.	گرج	رَعدٌ
WIND.	آندھی	ریحٌ
WHIRL-WIND.	بگولا	زوبعة
CLOUD.	بادل	سحابٌ غمۃ
SKY.	آسمان	سماء - فلک
BEAM, RAY	کرن	شعاع
SUN	سورج	شمسٌ
THUNDERBOLT	کڑک	صاعقة
FROST	پالا	صَقیعٌ
FOG, MIST.	کہر	ضبابٌ
LIGHT.	روشنی	ضوءٌ
DEW.	شبنم	طَلٌّ
SUNRISE.	سورج نکلنا	طلوعٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
Dark.	اندھیرا	ظلمۃ
Sunset.	سورج ڈوبنا	غروبٌ
Drop.	بوند	قطرۃ
Moon.	چاند	قمرٌ
Ranbow.	دھنک	قوس قزح
Solar-eclipse.	سورج گرہن	کسوفٌ
Star.	ستارہ	کوکبٌ نجمٌ
Water.	پانی	ماءٌ
Shower.	ابرنیساں	مزنۃٌ
Rain.	بارش	مطرٌ غیثٌ
Gomet.	دُم دار ستارہ	نجمٌ ذوذنب
Light.	روشنی	نورٌ
New moon.	پہلی رات کا چاند	ھلالٌ
AIR	ہوا	ھواءٌ
نمبر (۳) زمین کے متعلق ۵۲ لفظ		
EARTH.	زمین	ارض
HARBOUR.	بندرگاہ	اسکلۃٌ
Ocean.	سمندر	بحرٌ
Isthmus.	خاکنائے	برزخ
Volcano.	آتش فشاں پہاڑ	برکان
Strzis.	آبنائے	بوغار
Dust.	گرد	تراب
CANAL.	نہر	قنۃٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
HILL.	پہاڑی	تَلّ
Moistoin	نمی	ثریٰ
Mountain.	پہاڑ	جَبَل
Brook	نالہ	جدول
Islanad.	ٹاپو	جزیرۃ
stone.	پتھر	حجرٌ
Pebble.	کنکر	حصاۃ
smoke.	دھواں	دخان
Platform.	چبوترہ	رَصیف
Ashes	راکھ	رماد
And	ریت	رَمَل
Frain	جھاگ	زَبد
Earthquake	بھونچال	زَلزلۃ
sed side.	کنارہ	ساحل
Watar-wheel	جھلار	سَاقیۃ
Plain.	ہموار زمین	سَہلٌ
Torrent	رو	سَیل
Shore.	کنارہ	شاطی
Spark.	چنگاری	شَرَارۃ
Cascade waterfay	آبشار	شلّال
Desert.	جنگل	صحراء
Rock.	چٹان	صَخرۃ
[illegible]	طوفان	طوفانٌ
MUD	گیلی مٹی	طِینٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

SHADE.	سایہ	ظِلٌّ
SHADOW	سایہ	فَیْءٌ
WATER-course	مجریٰ (پانی کا بہاؤ)	غدیرٌ (جوہڑ، تالاب) Pool
TIDE	مدوجزر (جوار بھاٹا)	کہفٌ (غار) cave.
MOUTH of THE RIVER.	مَصَبٌّ (دہانہ)	لہبٌ (شعلہ) flame
CAVERN.	غار	مَغَارَۃٌ
SOURCE.	سوت	منبعٌ
PLAIN.	میدان	میدانٌ
WAVE.	لہر	مَوْجٌ
PORT.	بندرگاہ	مینا ۔ بندر
PERSIAN WHEEL.	رہٹ	ناعورٌ
RIVER..	دریا	نہرٌ
VALLEY	وادی	وادٍ

نمبر (۴) سمتیں

NORTH	اتر	شمالٌ
SOUTH	دکھن	جنوب
EAST.	پورب	مشرق
WEST.	پچھم	مغرب

جہات ستہ

Right	دایاں	یمینٌ
Left.	بایاں	یسارٌ
Front	آگا	اَمامٌ
Rear	پیچھا	خلفٌ
Down	نیچے	تحت
Up	اوپر	فوقٌ
Mud	ترائی	وحلٌ

موسم اور فصلیں (۸) لفظ

موسم

Heat.	گرمی	حَرٌّ
Cold.	سردی	بَرْدٌ
Moisture.	تری	رُطُوبۃ
Dryness.	خشکی	یبوسۃ

فصلیں

SPRING.	بہار	رَبیعٌ
Autumn.	خزاں	خریفٌ
Summer.	گرما	صَیْفٌ
Winter.	سرما	شتاءٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی	اردو	انگریزی
نمبر (۵) اوقات ۳۹ لفظ		
یوم۔ نہار	دن	DAY.
لیل۔ لیلۃ	رات	Night.
ساعۃٌ	گھڑی	HOUR.
دقیقۃٌ	منٹ	MINUTE.
اَلْیَوْمُ	آج	To day.
اَمْسِ	کل (گذشتہ)	yesterday.
غدًا	(آیندہ)	To morrow.
قبل الامس	پرسوں گذشتہ	DAY After yester DAY.
بعد الغد	آیندہ	Day Before to morrow.
سحر	تڑکا	DAWN.
صَبَاحٌ	فجر	Morning.
ظُہرٌ	دوپہر	Noon.
مَسَاءٌ	شام	EVENING.
اُسْبُوعٌ	ہفتہ	WEEK.
شَہر	مہینہ	MONTH.
سَنۃ، عامٌ	سال	YEAR.
السنۃ الماضیۃ	گذشتہ	LAST YEAR.
السنۃ الآتیۃ	آیندہ	NEXT YEAR.
ہفتے کے دن		
یوم السبت	سنیچر	saturday.
، الاحد	اتوار	sunday.
، الاثنین	پیر	Monday.
، الثلاثاء	منگل	Tuesday.
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عربی	اردو	انگریزی
یوم الاربعاء	بدھ	WEDNESDAY.
، الخمیس	جمعرات	THURSDAY.
، الجمعۃ	جمعہ	FRIDAY.
مہینوں کے نام		
ینایر	جنوری	JANUARY
فبرایر	فروری	FEBRUARY
مارس	مارچ	MARCH
ابریل	اپریل	APRIL
مایو	مئی	MAY
یونیو	جون	JUNE
یولیو	جولائی	JULY
اغطس	اگست	AUGUST
سبتمبر	ستمبر	SEPTEMBER.
اکتوبر	اکتوبر	OCTOBER.
نوفمبر	نومبر	NOVEMBER.
دیسمبر	دسمبر	DECEMBER.
نمبر (۶) اعداد اصلی ۳۶ لفظ		
واحد	ایک	one.
اثنان	دو	TWO.
ثلاثۃ	تین	THREE.
اربعۃ	چار	FOUR.
خمسۃ	پانچ	FIVE.
ستۃ	چھ	SIX.
سبعۃ	سات	SEVEN.
[illegible]	[illegible]	[illegible]

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی	اردو	انگریزی	عربی	اردو	انگریزی
ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	EIGHT	عِشْرُونَ	بیس	TWENTY
تِسْعَةٌ	نو	NINE	ثَلٰثُونَ	تیس	THIRTY
عَشَرَةٌ	دس	TEN	اَرْبَعُونَ	چالیس	FORTY
اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	ELEVEN.	خَمْسُونَ	پچاس	FIFTY
اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	TWELVE.	سِتُّونَ	ساٹھ	SIXTY
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	تیرہ	THIRTEEN.	سَبْعُونَ	ستر	SEVENTY
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	FOURTEEN.	ثَمَانُونَ	اسی	EIGHTY
خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	FIFTEEN.	تِسْعُونَ	نوے	NINETY
سِتَّةَ "	سولہ	SIXTEEN	مِائَةٌ	سو	HUNDRED
سَبْعَةَ "	سترہ	SEVENTEEN	اَلْف	ہزار	THOUSAND
ثَمَانِيَةَ "	اٹھارہ	EIGHTEEN	مِلْيُونٌ	دس لاکھ	MILLION.
تِسْعَةَ "	انیس	NINETEEN.			

بیس کے بعد اکائی اور دہائی کے درمیان حرف عطف زیادہ کیا جائیگا اس طرح سے

عربی	اردو	انگریزی
اَحَدٌ وَعِشْرُونَ	اکیس ۲۱	TWENTY ONE.
اِثْنَانِ وَعِشْرُونَ	بائیس ۲۲	TWENTY TWO.
ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُونَ	تئیس ۲۳	TWENTY THREE.
اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ	چوبیس ۲۴	TWENTY FOUR.
خَمْسَةٌ وَاَرْبَعُونَ	پینتالیس	FORTY FIVE.
سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ	چھیانوے	NINETY SIX.

نمبر (۷) اعداد ترتیبی اہم الفاظ

اوّل	پہلا	FIRST.
ثانی	دوسرا	SECOND.
ثالثٌ	تیسرا	THIRD.

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
FOURTH.	چوتھا	رابعٌ
FIFTH.	پانچواں	خامسٌ
SIXTH.	چھٹا	سادِسٌ
SEVENTH.	ساتواں	سابعٌ
EIGHTH.	آٹھواں	ثامنٌ
NINTH.	نواں	تاسع
TENTH.	دسواں	عاشِر
ELEVENTH.	گیارہواں	حادی عشر
TWELFTH.	بارھواں	ثانی عشر
THIRTEENTH	تیرھواں	ثالث عشر
FOURTEENTH	چودھواں	رابع عشر
FIFTEEN.	پندرھواں	خامس عشر
SIXTEENTH.	سولھواں	سادس عشر
SEVENTEENH	سترھواں	سابع عشر
EIGHTEENTH.	اٹھارہواں	ثامن عشر
NINETEENTH.	انیسواں	تاسع عشر
TWENTIETH.	بیسواں	العشرُونَ
بقیہ نمبر (۷) اعداد ترتیبی اہم لفظ		
TWENTY FIRST	اکیسواں	الحادی والعشرون
TWENTY FIFTH	پچیسواں	الخامسُ والعشرون
THIRRIETH	تیسواں	الثلٰثونَ
FORTIETH	چالیسواں	الاربعونَ
FIFTIENTH	پچاسواں	الخمسُونَ
SIXTIETH.	ساٹھواں	الستون

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
SEVENTIETH.	سترواں	السَّبعُونَ
EIGHTIERH	اَسّی واں	الثمانون
NINENIETH.	نوے واں	التِّسعُونَ
HUNDREDTH	سوواں	المائۃُ
THOUSANDTH.	ہزارواں	الاُلفُ
MILLIONTH.	دس لاکھواں	المِلیُونَ
اعداد کسری		
HALF	آدھا	نِصفٌ
ONE-THIRD	تہائی	ثُلثٌ
ONE-QUARTER.	چوتھائی	رُبُعٌ
one-fifth.	پانچواں حصہ	خمس
ONE-SIXTH.	چھٹا حصہ	سُدُسٌ
ONE-SEVENTH.	ساتواں حصہ	سُبُعٌ
ONE-EIGHTH.	آٹھواں حصہ	ثُمُنٌ
ONE-NINTH.	نواں حصہ	تُسُعٌ
ONE-TENTH.	دسواں حصہ	عُشُرٌ

نمبر(۸) بدن انسانی کے حصے ۴۷ لفظ

NOSE.	ناک	انفٌ
EAR.	کان	اُذُنٌ
FINGER.	انگلی	اِصبُعٌ
BELLY.	پیٹ	بَطنٌ
PHALANGES.	پُور	بَنَانٌ
COLLAR-BONE.	ہنسلی	ترقُوَۃٌ
ARMPIT.	بغل	اِبط

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
BREAST.	پستان	ثدی
FOREHEAD.	ماتھا	جَبْہۃٌ
EYELID	پپوٹا	جَفْنٌ
SKULL	کھوپری	جُمْجُمۃ
SIDE.	پہلو	جَنْبٌ
EYEBROW.	بھوں	حاجبٌ
THROAT.	گلا	حُلقٌ
NIPPLE	بھٹنی	حُلمۃٌ
PALATE	تالو	حَنَکٌ
CHEEK.	گال	خَدٌّ
WAIST	کمر	خَصْرٌ
BRAIN.	بھیجا	دماغ
FORE-ARM.	ہاتھ	ذِراعٌ
CHIN.	ٹھوڑی	ذقنٌ
HEAD.	سر	راسٌ
FOOT	پاؤں	رِجلٌ
WRIST.	پونچا	رُسغ
NECK	گردن	رقبۃ عنق
KNEA.	گھٹنہ	رُکبۃ
LNEE.	پھیپھڑا	ریۃ
WRIST	کلائی	ساعِدٌ
CAIF	پنڈلی	ساقٌ
NAVEL.	ناف	سرۃ
TOOTH.	دانت	سِنٌّ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
MOUSTUCHE	مونچھ	شاربٌ
LOBEOFTHEEAR.	لَو	شحمةٌ
HAIR.	بال	شعر
LIP	ہونٹ	شفةٌ
CHEST.	چھاتی	صَدْرٌ
TEMPLE	کنپٹی	صدغٌ
CANA of THEEAR.	کان کا سوراخ	صماخٌ
MOLAR TOOTH.	داڑھ	ضِرسٌ
RIB	پسلی	ضِلعٌ
SPLEEN.	تلی	طحال
NALLS.	ناخن	ظفرٌ
BACK	پیٹھ	ظَهرٌ
BUTTOCK.	چوتڑ	عجزٌ
NERUE.	نس	عصَبٌ
ANM.	بازو	عضدٌ
EYE	آنکھ	عَینٌ
THIGH.	ران	فخذٌ
YERTBRA.	مہرہ	فقرة
JAW.	جبڑا	فکٌّ
MOUTH.	منہ	فمٌ
STEP.	قدم	قَدَمٌ
OCCIPUT.	گدی	قفاءٌ
HEART	دل	قلبٌ
LIVER.	جگر	کبدٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
SHULDER.	کندھا	کَتِفٌ
ANKLE.	ٹخنہ	کَعْبٌ
PALM.	ہتھیلی	کَفٌّ
KIDNEY	گردہ	کُلْیَۃٌ
GUM.	مسوڑھ	لِثَّۃٌ
BEARD.	داڑھی	لِحْیَۃٌ
FLESH.	گوشت	لَحْمٌ
TONGUE.	زُبان	لِسَانٌ
BLADDER.	پھکنا	مَثَانَۃٌ
MARROW.	گودا ہڈی	مُخٌّ
GALLBLADDER.	پتہ	مِرَّۃٌ
INTESTINE.	آنت . معدہ	معاء . مَعِدَۃٌ
NOSTRIL.	نتھنا	مِنْخَرَۃٌ
FORELOCK.	ماتھے کے بال	نَاصِیَۃٌ
FACE	چہرہ	وَجْہٌ
EYELASH	پلک	ھُدْبٌ
HAND.	ہاتھ	یَدٌ
ELBOW.	کہنی	مِرْفَقٌ

نمبر(۹) جسم انسانی کے متعلقات ۳۴ لفظ

اخلاط

BLOOD	خون	دَمٌ
PHIEGM.	بلغم	بَلْغَمٌ
BILE.	صفرا	صفراءُ
BLACKBILE.	سودا	سَوْدَاءُ

انگریزی	اردو	عربی
SALIVA.	تھوک	رِیقٌ
SPITTLE.		بُصَاقٌ
SNOT	رینٹھ	مُخَاطٌ
SNOT	آنسو	دَمْعٌ
TEAT.	پسینہ	عَرَقٌ
	جسم کے افعال	
BREATH.	سانس	نَفَسٌ
VOICE	آواز	صَوْتٌ
CONVERSATION.	گفتگو	کَلَامٌ
SPEECH	گویائی	نُطْقٌ
GRAAN.	بلبلاہٹ	اَنِیْنٌ
CRY SCREAM.	چلانا	صُرَاخٌ
GAPE-YAWN.	جمائی	تَثَاؤُبٌ
DROWSINESS.	غنودگی	نُعَاسٌ
SIEEP.	نیند	نَوْمٌ
SNORING.	خراٹے	شَخِیْرٌ
DREAM.	خواب	حُلْمٌ
BEING AWAKE.	بیداری	سَهَرٌ
	جسم کی خاصیات	
Beauty	خوبصورتی	جَمَالٌ
UGLINESS.	بدصورتی	بَشَاعَةٌ
HEALTH.	تندرستی	صِحَّةٌ
DISEASE.	بیماری	مَرَضٌ
OBESITY	موٹاپن	سِمَنٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
LEANNESS.	دُبلاپن	نحافَةٌ
GAIT.	رفتار	مِشْيَةٌ
Gesture	حرکت	حَرَكَةٌ
	حواس خمسہ	
SIGHT.	دیکھنا	اَلنَّظَرُ
HEARING.	سننا	اَلسَّمْعُ
SMELL	سونگھنا	اَلشَّمُّ
TASTE	چکھنا	اَلذَّوقُ
TOUCH.	چھونا	اَللَّمْسُ
	نمبر(۱۰) بیماریوں کے نام - ۳۹ - لفظ	
DIARRHOEA.	دست	اِسْهال
DROPSY	جلندھر	اِسْتِسْقاء
CONSTIPATION.	قبض	اِمْسَاك
CHOLERA.	ہیضہ	اَلْهَواءُ الاَصْفَرُ
HOARSENESS.	گلا بیٹھنا	بُحَّةٌ
LEUCEDEIMA.	پھلبہری	بَرَصٌ
PILES.	بواسیر	بَوَاسِير
DYSPEPSIA.	بدہضمی	تُخَمَةٌ
CONVULSION.	تشنج	تَشَنُّجٌ
ITCH.	کھجلی	جَرَبٌ
WOUND	زخم	جُرْحٌ
SMALL-POX.	چیچک	جُدَرِيٌّ
LEPROSY.	کوڑھ	جُذَامٌ
MADNESS.	سودا	جُنُونٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
FEVER.	تپ	حمّی
SCRATCH	خارش	خرش
PALPITATION.	دل دھڑکنا	خفقانٌ
DIPHTHENIA.	خناق	خناقٌ
CONSUMPTION.	تپ دق	دق
BOIL	پھوڑا	دُمّلٌ
Giddiness.	چکرانا	دوخَة
SOREEYES.	آشوب چشم	رَمَدٌ
COLD	زکام	رَشحٌ
PNTHISIS	سل	سِلٌّ
COUGH.	کھانسی	سُعَالٌ
EPILEPSY	مرگی	صَرَعٌ
PLAGUE	طاعون	طَاعُونٌ
PATALYSIS.	فالج	فالجٌ
HERNIA.	فتق	فتقٌ
ULCER.	زخم	قَرحٌ
COLIC.	درد شکم	قولنجٌ
VOMIT	الٹی	قے
STING.	ڈنک	لَدغَةٌ
BITE	ڈسنا	لَسعَةٌ
FISTULA.	ناسور	ناسُورٌ
PAIN.	درد	وجعٌ
SAIN	سوجن	ورم
JAUNDICE.	یرقان	یرقان

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

نمبر (۱۱) رشتہ داروں کے نام (۳۶) لفظ

انگریزی	اردو	عربی
FATHER	باپ	أَبٌ
MOTHER.	ماں	أُمٌّ
BROTHER.	بھائی	أَخٌ
SISTER.	بہن	أُخت
UNCLE.	چچا	عَمٌّ
AUNT	پھوپھی	عَمَّةٌ
MATERNAI UNCLE	ماموں	خَالٌ
MATERNAI AUNT.	خالہ	خَالَةٌ
GRANDFATHER.	دادا	جَدٌّ
GRAND MOTHER.	دادی	جَدَّةٌ
o.PNNDRoRNFR.	نانا	جَدٌّ فَاسِدٌ
MATERNAL GRANDMATHER	نانی	جَدَّةٌ فَاسِدَةٌ
SON.	بیٹا	اِبْنٌ. نجل
DAUGHTER.	بیٹی	بِنْتٌ. کریمۃ
ADOPTED SON	لے پالک	مُتَبَنّٰی
BACHELOR.	کنوارا	بِکْرٌ
VIRGELOR.	کنواری	عذراء بِکْرٌ
VIRGIN.	بیاہا ہوا	مُتَزَوِّجٌ
BRIDEMAN.	دُولہا	عَرِیسٌ
BRIDEGROOM.	دُلہن	عَرُوسٌ
SON-IN LAW.	داماد	خَتَنٌ
DAUGHTER-IN-LAW.	بہو	کَنَّةٌ
HUSBAND.	خاوند	زَوْجٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
WIFE.	بیوی	زَوْجَۃٌ . قَرِینَۃٌ
FATHER-IN-LAW.	خسر	صِهْرٌ
MOTHER-IN-LAW.	ساس	حَمَاۃٌ
WIDOWE.	رنڈوا	عَزَبٌ
WIDOW.	رانڈ	أَيِّمٌ
ORPHAN.	بے پدر	يَتِيمٌ
FAMILY.	خاندان	عَائِلَۃٌ
	متعلقات	
BETROTHAL.	منگنی	خطبۃ
MARRIAGE.	نکاح	الازدواج۔ اِقْتِرَانٌ
DIVOREE.	طلاق	طَلَاقٌ
BIRTH.	پیدائش	وِلَادَۃٌ
LIFE	زندگی	حَيَاۃٌ
DEATH.	موت	مَوْتٌ
	نمبر(۱۲) حیوانات کا بیان ۶۸ ۔ لفظ	
	حیوانات اہلیہ (پالتو جانور)	
HE-GOAT.	بکرا	تَيْسٌ
GOAT.	〃	مَعْزٌ
SHE-GOAT	بکری	عَنْزَۃٌ
KID.	بکری کا بچہ	جدی
RAM.	مینڈھا	كَبْشٌ
SHEEP.	بھیڑ	ضَأْنٌ
EWE	بھیڑ	نَعْجَۃٌ
LAMB.	بھیڑ کا بچہ	حَمَلٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
BULLOX	بیل	ثَوْرٌ
COW.	گائے	بَقَرَةٌ
Calf.	بچھڑا	عِجْلٌ
HORSE.	گھوڑا	حِصَانٌ
MARE	گھوڑا ۔ گھوڑی	فَرَسٌ
COLT	بچھیرا	مُهْرٌ
Ass.	گدھا	حِمَارٌ
SHE-ASS	گدھی	اَتَانٌ حمارة
FOAL	گدھی کا بچہ	جحشٌ
MULE	خچر	بَغْلٌ
CAMEL.	اونٹ	جَمَلٌ
SHE-CAMEL.	اونٹنی	نَاقَةٌ
YOUNG of A CAMEL.	اونٹ کا بچہ	حُوَارٌ
GIRATTE	شتر گاؤ ۔ پلنگ	زرافةٌ
ANTELOPE	نیل گائے	بقرٌ وحشیٌّ
BUFELO.	بھینسا	جاموس
DOG-BITCH.	کتا ۔ کتیا	کَلْبٌ ۔ کلبةٌ
CAT	بلی	هِرّةٌ ۔ قِطّةٌ
MOUSE.	چوہا	فَارَةٌ
حیوانات بریہ (جنگلی جانور)		
Lion.	شیر	اَسَدٌ
LIONESS.	شیرنی	لَبُوَةٌ
WHELP.	شیر کا بچہ	شِبْلٌ
ELEPHANT.	ہاتھی	فِیلٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
FEMAIC ·	ہتھنی	مِسْلَةٌ
YOUNG of AN ELEPHANT	ہاتھی کا بچہ	وَغْفَلٌ
WoLF	بھیڑیا	ذِئْبٌ
LEOPARD ·	تیندوا	نَمِرٌ
TIGER.	چیتا	فَهْدٌ
HOG.	سور	خِنْزِيْرٌ
PIG.	سور کا بچہ	خِنَّوْصٌ
BEAR.	ریچھ	دُبٌّ
HYAENA ·	بجو	ضَبُعٌ
DEER.	ہرن	ظَبْيٌ ۔ غَزَال
ROE.	ہرنی	ظَبْيَةٌ ۔ غَزَالَةٌ
HARE.	خرگوش ۔ خرگوشنی	اَرْنَبٌ
STAG.	بارہ سنگا	اَيِّلٌ ۔ وَعِلٌ
FOX ·	لومڑی	ثَعْلَبٌ
LACKAL	گیدڑ	ابنَ آوى
MONKEY_APE ·	بندر	صَعْدَانٌ ۔ قِرْدٌ
ANTHRAPOLDAPO ·	بن مانس	نَسْنَاسٌ
RAT.	چوہا	جُرَذٌ
MOLE.	چھچھوندر	خُلْدٌ
WEASOL.	نیولا	ابنُ العِرْس
SORREL	گلہری	قَوْقَدَانٌ
PORCUPINE	سیہہ	قُنْفُذٌ
DRAGON.	اژدہا	تِنِّيْنٌ
RHINOCEROS ·	گینڈا	مِرْمِيْسٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی	اردو	انگریزی
متعلقات		
بَعْرٌ	مینگنی	DUNG.
حَافِرٌ	سُم	HOOF
خِثْیٌ	گوبر	COW-DUNG
خُرْطُومٌ	سونڈ	TRUNK.
ذَنَبٌ	دُم	TAIL
رَوْثٌ	لید	DUNG
ظِلْفٌ	کُھر	CLOVENHOOF.
عُرْفٌ	ایال	MANE.
قَطِیعٌ	گلہ	FLOOK.
قَرْنٌ	سینگ	HONN.
مَاشِیَۃٌ	چوپایہ	CATK.
نَابٌ	دانت	TUSK-Tooth.
نمبر (۱۳) پرندوں کے نام۔ ۳۰ لفظ		
اوَزٌ	راج ہنس	GOESE
بَازِیٌ	باز	HAWK.
باشِقٌ	باشہ	BCOBY
بَبَّغا	طوطا	PARROT.
بَطٌّ	بطخ	DUCK.
بُومٌ	اُلو	OWL
حَجَلٌ	چکور	PHEASANT.
حِدَأۃ	چیل	KITE.
حَمَامٌ	کبوتر	PIGEON.
حَمَامَۃٌ	فاختہ	DOVE

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CROW FISHFISH.	مچھلی	سمکٌ
VEEVIL.	سرسری	سوس القمح
PROG	مینڈک	ضُفْدَعٌ
SCORPION.	بچھو	عَقْرَبٌ
LEECIIES.	جونک	عَلَقَةٌ
SPLDER.	مکڑی	عنکبوتٌ
BUTTERFLY	تیتری	ذُبَاشَةٌ
HERRING.	نمکین مچھلی	فسیخ
CEDFISH.	کاڈ	قدید
VERMIN.	جوں	قمّلٌ
BEAVER.	اود بلاؤ	کلبُ الماء
BEE.	شہد کی مکھی	نحلةٌ
ANT.	چیونٹی	نَمْلَةٌ
نمبر(١٥) معدنیات اور رنگ ٣٦ ۔ لفظ		
TIN	ٹین	تنك
IRON.	لوہا	حدید
PLATINUM.	پلاٹینم	ذهب ابیض
LEAD.	سیسہ	رصاصٌ
SILVER	چاندی	فضّةٌ
STEEL	فولاد	فولاد
COPPR.	تانبا	نحاسٌ
GOLD	سونا	ذهب
BRASS.	پیتل	نحاسٌ اصفرٌ
DIAMOND	ہیرا	الماسٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CTYSCAL.	بلور	بلور
ZINC.	توتیا	توتیا
ANTIMONY	سرمہ	کحل
OLPIMENT.	ہرتال	زرنیخ
EMNERALD.	پنا	زمرد
MERCURY	پارہ	زیبق
AGATE.	عقیق	عقیق
SULPHUR.	گندھک	کبریت
RUBY.	یاقوت	یاقوتُ
WHITE.	اُجلا سفید	اَبیَضُ
BLACK.	کالا۔	اَسْوَدُ
YELLOW.	پیلا	اَصْفَرُ
RED.	لال	اَحْمَرُ
BLUE	نیلا	اَزْرَق
A-URE.	آسمانی	ازرق سماوی
GREEN.	ہرا	اخضر
BROWN.	بھورا	اَسْمَرُ
ASH-COLOURRED	خاکی	رَمَادِی
PINK.	گلابی	وردی
STNIPED.	دھاریدار	مخطط
GOLDEN.	سنہرا	مذہبٌ
WHITISH	سفیدی مائل	مائلٌ الی البیاضِ
BLACKISH COLOUR.	سیاہی مائل	مائلٌ الی السّوادِ
LIGHT COLOUR.	ہلکا رنگ	لون فاتح

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی	اردو	انگریزی
لون فاتح	گہرا رنگ	DEEP.
لون معتم	شوخ رنگ	DARK COLOR.

نمبر (۱۶) غلے اور سبزیاں ۳۴ لفظ

غلے

جکورس	باجرہ	MILLER
حمص	چنا	GRAM.
حنطۃ قمح	گیہوں	WHEAT
خردل	رائی	MUSTARD.
دخن	چینا	MILLET.
ذرۃ	مکی	MAIZE
ارز	چاول	RICE.
سمسم	تل	SESAME.
شعیر	جو	BARLEY
عدس	مسور	BIOAD
فول	سیم	BEANS.

سبزیاں

بامیا	بھنڈہ	AKRA.
باذنجان	بینگن	EGG-PLANT.
بصل	پیاز	OMON
بطاطۃ	آلو	POTATO.
بقلۃ الحمقاء	خرفہ	PURSLAIN.
بقدونس	اجمود	PARSLEY
ثوم	لہسن	GARHC.
حلبۃ	میتھی	FEANGREEK.

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CAMOT.	گاجر	جزر
BEET.	چقندر	سلق
TOMATO.	ولایتی بینگن	طماطم
RADISH.	مولی	فجل
MUSHROOM.	کھنب	فطر
GOURB.	کدو	قرع . یقطین
CUCUMbcr.	ککڑی	قثاء
MEMorDINA SHRANTIA.	کریلا	قثاء الحمار
CALOCASIA.	اروی	قلقاس
LEEKS.	گندنا	کراث
CABBAGE.	کرم کلہ	کرنب
CONANDER.	دھنیا	کزبرة
TURNIP.	شلغم	لفت
MINT.	پودینہ	نعنع

نمبر(۱۷) میوہ جات ۳۸ . لفظ

انگریزی	اردو	عربی
PIUM.	آلو بخارا	اجاص
MANGO	آم	انبج
MELON.	خربوزہ	بطیخ
WATEMELON.	تربوز	بطیخ اخضر
ORANGE.	سنگترہ	برتقان
APPLE	سیب	تفاح
DATE	کھجور	تمر
TAMARIND.	املی	تمر هندی
MULLEPRY	شہتوت	توت

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
FIG.	انجیر	تین
WILD. FIG.	گولر	جُمّیز
WALNUT.	اخروٹ	جوز
PEACBES.	آڑو	خوخ
POMEG-RANATE.	انار	رُمّان
RAISIN.	منقے	زَبیب
QUINCE.	بہی	سفرجل
MUSKMELON.	پھوٹ	شمام
GRAPE	انگور	عنب
PISTACHIO	پستہ	فستق
SUGARCANE	گنا	قصب السكر
GUAVA.	امرود	كمثرى
ALMOND.	بادام	لوز
LEMON.	نیبو	لیمون
BANANA.	کیلا	موز
APRIOOT.	خوبانی	مشمش
CITRON.	چکوترا	نارنج
ROOT	جڑ	اصل
SEED	بیج	بذر
TRUNK	تنہ	جذع
HAY	سوکھی گھاس	حشیش
STALK.	ڈنٹھل	ساق
EARS.	خوشہ	سنبلة
TREE.	درخت	شجر

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
GRASS	ہری گھاس	عشبٌ
BRANCH.	ٹہنی	غصن
BALK.	چھال و بکل - PEEL	قشر (چھلکا)
LEAF	پتا	وَرَقۃٌ

نمبر (۱۸) کھانے پینے کے ۴۰ لفظ

CONDIMENY	سالن	ادام
RICE	چاول	اُرْز
EGG.	انڈا	بیضہ
FRIED EGG.	تلا ہوا انڈا	بَیضٌ مقلیٌ
FRIED EGG	ابلا ہوا انڈا	بیض مقلی
TOBACCO	تمباکو	تبغ
FRUIT.	پھل	ثمرٌ
CHEESE.	پنیر	جبن
MILK.	دودھ	حلیبٌ
SWEETMEAT.	حلوہ	حلویٰ
BREAD.	روٹی	خُبز
LEAVEN	خمیر	خمیرٌ
VEGETABLB.	سبزی	خضارٌ
FLOUR	آٹا	دقیق
LOAF.	روٹی	رغیف
BUTTER	مکھن	زبدہ
SUGAR.	شکر	سکر
GHEE.	گھی	سَمَنٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CIGARETTE.	سگریٹ	سجارٌ
SWEET.	میٹھا	حُلوٌ
BITTER.	کڑوا	مُرٌّ
TEA.	چائے	شائٌ
SOUP.	شُوربا	شُوربا
GROUND.	پسا ہوا	طَحِینٌ
KNEADED.	گندھا ہوا	عجِینٌ
HONEY	شہد	عَسَلٌ
FRUIT.	میوہ	فَاکِہۃ
UNLEAVENED BREAD.	پیتل	فطیر
BLACK PEPPER.	فلفل (مرچ کالی)	فلفل
CREAM.	ملائی	قشطہ
MEAT.	گوشت	لَحمٌ
ROASTED MUTTON	بھنا ہوا گوشت	لَحمٌ مشویّ
CHOPPED MUTTON.	قیمہ	لحم مفرم
PICKLE	اچار	مخلل
JAM.	مربے	مربی
COOKED.	پکا ہوا	مشوی
SALT.	نمک	ملح
BRAN	بھوسی	نخالۃ
SOUR.	کھٹا	حامض
-	پھیکا	مَسِیخٌ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
نمبر (۱۹) کھانے پینے اور پکانے کے برتن۔ ۴۰ لفظ		
Hooka.	حقہ	ارگیلہ۔ شیشہ
TEA Pot.	چائدان	براده
Cork screw.	پیچ کش	برّیمہ
PITCHER.	گھڑا	جرّہ
WOOD.	لکڑی	حطب
EARTHEN. POT.	مٹکا	زیر
TABLE-CLOTH.	دسترخوان	سفرمائدہ
KNITE.	چھری	سکین
FORK.	کانٹا	شوکہ
PLATDISHTRAD.	رکابی	صحن طبق
TRAY.	سینی	صینی
IRON-PLALATE.	توا	طابق
BASIN	چلمچی	طست
COVER.	سرپوش	غطاء
TABIE CLOTH.	میزپوش	غطاءالمائدہ
COAL	کوئلہ	فحم
Tea-cup	پیالی	فنجان
TOWEL	تولیہ	فوطہ
DRINKINGUP.	پیالہ	قدح۔ کاس
KETTLE.	ہانڈی	قدر
CAULdronGoblet.	صراحی	قلہ
HEARTH	چولھا	کانون
GLASS.	گلاس	کُبّابہ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
MATCHES.	دیاسلائی	كبريت
DRINKINGMUG.	آبخورہ	كوز
STOVE	انگیٹھی	مجمر
KNEABINGTROUGH.	لگن	معجن
FRYING-PAN.	کڑاہی	مِقلى
SPOON.	چمچہ	مِلعقة
TONGS.	دست پناہ	مِلقط
SALT-CELLAR.	نمکدان	مِملحة
SIEVE	چھلنی	مِنخل
BELLOWS.	دھونکنی	مِنفخ
FIRE	آگ	نار
MORTAR.	اوکھلی	هاون
PESTLE	دستہ	يد الهاون
BREAKFAST.	حاضری	فُطور
LUNCH.	ناشتہ	تصبير
DINNER.	دن کا کھانا	غذاء
SUPPER.	رات کا کھانا	عشاء

نمبر (۲۰) لباس کے ۳۳ لفظ

انگریزی	اردو	عربی
ALES WRAPPER.	تہ بند	إزار
VELL	برقع ، انگریزی ٹوپی	بُرقع . برنيط
PANTALOONS.	پتلون	بنطلون
STRING PASSED ROUND THE TROUSERS.	آزار بند	تِكّة
PETTICOAT.	پیٹی کوٹ	تنّورة

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
LONGCOAT	پیراہن	جُبّۃ
THE BREAST of SHIRT of GARMENT.	گریبان	جَیب
HEADDRESS of WOMEN.	اوڑھنی	خمار
SKIRT.	دامن	ذیل
NECKTIE.	نکٹائی	ربطہ رقبہ
		ضباع
BUTTON.	بٹن	زِر
OVERCOAT.	اوورکوٹ	ساکو
COAT.	کوٹ	سُترہ
TROUSERS.	پاجامہ	سروال طباس
STOCKINGS.	جرابیں	شربات
WAIST-COAT.	واسکٹ	صدیری
FEZ.	ترکی ٹوپی	طربوش
TUFT.	پھندنا	طُرّہ
BUTTON-HOLE.	کاج	عروہ
TURBAN.	پگڑی	عمامۃ
GOWN.	گون	فستان
TOWEL	تولیہ	فوطہ
OUTER-GARMENT.	ایک قسم کا چوغہ	قباۃ
Hook	ہک	قبعہ
COLLAR	کالر	ظبہ یاقہ
CAP	ٹوپی	قلنسوۃ
GLOVES	دستانہ	قفاز کفوف
SHIRT.	کرتہ	قمیص

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
SLEEVES.	آستین	کُمّ
MUFFLERE	گلوبند	کوفیة
HANDKERCHIEF.	رومال	مندیل
GIRBLE..	پٹکا	نطاق
نمبر (۲۱) متعلقات لباس ۳۷ - لفظ		
NEEDLE	سوئی	ابرة
LINIG.	استر	بطانة
LONGCLOTH	لٹھہ	بفتة
REEL	ریل	بکرة خیطان
BROADCLOTH.	باناث	جوخ
CLOTH.	کپڑا	ثوب
PLAIT	پٹی	ثنیة طیة
SILK.	ریشم	حریر
CALICO.	خاصہ	خام
THREAD.	دھاگا	خیط
MUSLIN.	ململ	شاش
PRINTED CALICO.	چھینٹ	شینت
WOOL.	اون	صوف
	فلالین	فنیلا
COTTON.	روئی	قطن
THIMBLE.	انگشتانہ، جالی	کتیان - کاش
LACE	لیس	کشکش
NEEDLE-CASE	سوئی دان	مشبرة
SLIPPER.	سلیپر	بابوج

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
BOOT.	بوٹ	جزمة السنيك
SHOE.	جوتا	حذاء
RING.	انگوٹھی	خاتم
CANE	بید	خيزران
PIN	پن	دبوس
GAITERS.	گیٹس	رابط الساق
WATCH.	جیب گھڑی	ساعة
CHAIN.	زنجیر	سلسلة
RIBBON.	فیتہ	شريطه
UMBRELLA.	چھاتہ	شمسية
STICK.	چھڑی	عصا
BRUSH.	برش	فرشة
CLOGS.	کھڑاؤں	قبقاب
LOOKINGGLASS.	آئینہ	مرآة
COMB.	کنگھا	مشط
SPETTACLES.	عینک	نظارة

نمبر (۲۲) مکان کے حصے ۳۸ لفظ

FOUNDATION.	نیو	اساس
ROOM.	کمرہ	اوضة
DINING ROOM.	کھانے کا کمرہ	اوضة الاكل
BED-ROOM.	سونے کا کمرہ	اوضة النوم
STUDY-ROOM.	مطالعہ کا کمرہ	اوضة القرأة
DOOR.	دروازہ	باب
CLSTERN.	چہ بچہ	بالوعه

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
GATE.	پھاٹک	بوابه
RAFTER.	کڑی	جذع
WALL	دیوار	حائط
SPOUT.	ٹونٹی	حنفية
TANK.	حوض	حوض
HOUSE.	گھر	دار
BOLT	چٹخنی	دقر
THRESHOLD	دہلیز	دهليز
WALL-SHEL	الماری	رفرف
NOOK CORNEL.	گیلری	رواق
FLOOR.	فرش، کونہ	سطح زاویہ
ROOT.	چھت	سقف
LADDER.	سیڑھی	سلم
WINDOW	کھڑکی	شبّاك
YARD	صحن	صحن۔ شوق
STOREY	منزل	طبقة
PUMP	نل	تلمية
PILLAR.	ستون	عمود
ARCH.	محراب	قوس
DRAWING-ROOM.	گول کمرہ	محل الاستقبال
ENTTANCE.	داخلہ	مدخل
CHIMNEY	چمنی	مدخنہ
PRIVY	پاخانہ	مستراح
THIFOLD OF A DOOR.	کواڑ	مصراع

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
KICHEN.	باورچی خانہ	مطبخ
LIBRARY-OFICE.	کتب خانہ	مکتبہ
BATH-ROOM.	غسل خانہ	مغتسل
VENTLLAEOR.	روشندان	منفذ
PASSAGE	راستہ	ممشی
WATER-DRAIN.	پرنالہ	میزاب
نمبر(۲۳) ضروریات مکان ۳۴ - لفظ		
JUG.	لوٹا	ابریق
STOOL	سٹول	اسکملہ
BARREL	پیپا	برمیل
SOFE.	تخت	تخت
BLANKET.	کمل	حزام
MAT.	چٹائی	حصیر
ALMIRAH.	الماری	دولاب
CLOCK.	کلاک	ساعۃ کبیرۃ
CURTAIN.	پردہ	استار
CARPET-RUG	دری	سجادۃ
BEDSTEAD.	چارپائی	سریر
SUGAR-BASIN.	شکردان	سکریہ
KNIFE.	چھری	سکین
BASKET.	ٹوکری	سلۃ
WAX-CANDLE.	شمع	شمعہ
CANDLESTICK.	شمعدان	شمعدان
BOX.	صندوق	صنداوق

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
MILL.	چکی	طاحون
TABLE.	میز	طاولة
. . . .	بتی	فتیلة
BOWL	باویہ	قصعة
CAGE	پنجرہ	قفص
LANTERN.	لالٹین	قندیل
LOCK	تالا	قفل
MATCHES.	دیاسلائی	کبریت
CHALR.	کرسی	کرسی
LAMP.	لیمپ	لامبا
OVILT.	لحاف	لحاف
SPITTOON.	اگالدان	مبصقة
PILLOW	تکیہ	مخدة
FLATIRON.	استری	مکوی
BROOM.	جھاڑو	مکنسة
MOSSVITONET.	مسہری	ناموسیة
CUSNION.	گاؤتکیہ	وسادة

نمبر(۲۴) شہر اور اس کے متعلق ۶۷ لفظ

DRUGGIST-SSHOP.	عطارے کی دوکان	اجزاخانہ صیدلیہ
HOSPITAL.	شفاخانہ	اسبتالیہ بیمارستان
MUSEUM.	عجائب خانہ	انتکخانہ دار التحف

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
CITY	شہر	بلد. بندر
STOCK-EXCHANGE.	صرافہ	بورصا
HOUSE.	گھر	بیت
THEATRE.	تھیٹر	تیاترو
CEMETRY.	قبرستان	جبانہ
BRIDGE.	پل	جسر
GARDEN.	باغ	جنینہ
QUARTER.	محلہ	حارہ
FIELD	کھیت	حقل
BATH.	حمام	حمام
SHEEPFOLD.	باڑہ	حظیرہ
INN	سرائے	خان
WINE-SHOP.	شراب خانہ	خمارہ
MUNICIPAL office.	دفتر میونسپل کمیٹی	الدائرۃ البلدیہ
OCTROI POST CUSTOM.	چنگی خانہ	دائرۃ الرسومات
HOUSE TANNERY.	دباغت خانہ	دباغت
ROAD.	سڑک	درب
SHOP.	دکان	دکان
ALANE.	گھاٹ	رصیف
ALANE.	کوچہ	زقاق
WAY	راستہ	سبیل. طریق
PRISON.	جیل خانہ	سجن
GOVERNMENT HOUSE.	گورنمنٹ ہاؤس	سترایا
ROAD	سڑک	سکہ

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
HIGHWAY.	شاہراہ	سکہ سلطانیہ
RAILWAY LINE	ریلوے لائن	سکۃ الحدید
SLAUGHTER-HOUSE	قصاب خانہ	سلخانۃ
MARKET	مارکیٹ	سوق
STREET.	بازار	شارع
MINT.	ٹکسال	ضرابخانہ
SUBURBS.	گردونواح	نواحی
بقیہ نمبر (۳۴) شہر اور اس کے متعلق		
WATE MILL.	پن چکی	طاحون الماء
WIND MILL.	پون چکی	طاحون الهواء
HUT.	جھونپڑی	عشہ
CAPIE	دارالحکومت	عاصمۃ
FACTORY	کارخانہ	فابریقہ
Coffee house.	قہوہ خانہ	قہوۃ
SUGAR MILL.	کارخانۂ شکر	فابریقہ سکّر
POTTERY	کمہار کا آوہ	فاخورۃ
VILLAGE	گاؤں	قریہ
ROYAL PALACE.	محل سلطانی	قصر ملوکی
CASTLE	قلعہ	قلعۃ
BRIDGE.	پل	قنطرۃ
PAPER MILL.	کاغذ خانہ	کاغذخانہ
BOYS. SCHOOL.	بچوں کا مکتب	مکتب
MANUFACTORY workshop	کارخانہ	کرخانہ
VILLAGE.	گاؤں	کفر

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
DISTRICT.	ضلع	لوا
HOTEL.	ہوٹل	لوکنداہ
FIRM.	کوٹھی تجارتی	محل
BANK	بنک	محل صرفہ
MAGAZINE STORE-HAUSE.	میگزین	مخزن مغانہ
ABURIRIAL GROUND.	قبرستان	مدفن
TOWN.	قصبہ	مدینہ
THEATRE.	تھیٹر	مرسح ملھی
HEADQUARTERS.	صدر مقام	مرکز مقر
FOUNDRY.	لوہا ڈھلنے کا کارخانہ	مسکب
PRINTING PRESS.	چھاپہ خانہ	مطبعہ
VINE PRESS.	انگور نچوڑنے کا آکہ	معصرہ
FACTORY WORKSHOP.	کارخانہ	معمل دورشہ
CROSSWAY	چوراہا	مفرق
QUARTER.	حصہ شہر	ناحیہ

نمبر (۲۵) نوکر ۳۳ - لفظ

GARDENET.	باغبان	بستانی جناشی
GATEKEEPER.	دربان	بواب
GUARD.	چوکیدار	حارس
AYAH.	دائی کھلائی	حاصنہ
SERVNT.	نوکر	خادم - خدام
MAID SERVANT.	نوکرانی	خادمة - خدامتہ
NARSEWET NARSE.	دودھ پلانیوالی دایہ	دایہ مرضعہ
GROOM.	سائیس	سائس

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
WATER CARTLER.	بہشتی	سقاء
COOK	باورچی	سفرچی، طباخ
A TO MALE COOK	(ماماں)	طباخه
BOY.	چھوکرا	صبی
COACHMAR.	گاڑیبان	عربجی
BARRASH.	فراش	فراش
TUTOR.	اتالیق	مربی
PASTER MOTHER.	انا	مربیه
ارباب صنائع		
ADVOCATE.	ایڈوکیٹ	افوکاتو
FARRLER VETERINARY-SURGEON.	سلوتری	بیطار
INTERPRETE.	ترجمان	ترجمان
SURGEON.	سرجن	جراح
DONTIST.	دنداں ساز	حکیم الاسنان
CALIGRAPHIST.	خوشنویس	خطاط
LECTURER.	لیکچرار	خطیب
DRAFTS MEN.	نقشہ نویس	رسام
Druggist.	عطار دواساز	صیدلی
PHYSICIAN.	حکیم	طبیب
DOCTOR.	ڈاکٹر	دکتور
MIDWIFE.	دائی۔ جنائی	قابله
CLERK.	محرر	کاتب
PLSADER.	وکیل	محامی
PAINTER.	مصور	مصور

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

انگریزی	اردو	عربی
TEACHER.	استاد	معلم
SINGER.	گویا	مغنی
ENGINEER.	انجنیر	مهندس
نمبر(۳۶) اہل حرفہ ۳۷۔ لفظ		
COBBLER Shoemaker.	موچی	اسکاف خصاف
MASON.	معمار	بنّاء
BOOT MAKER.	بوٹ ساز	جرمجی کندری
WOEVAR.	جلاہا	حائک نساج
ROPE MENER.	رسی بٹنے والا	حبال
BLACKSMITH.	لوہار	حداد
SCULPtor.	سنگتراش	حجّار
SILK MERCHAHT.	ریشم فروش	حریری
COHONBRESSER.	دھنیا	حلاج ندّاف
BARBER.	نائی	حلاق، مزین
COHTEE NONER.	حلوائی	حلوانی
PONTER.	قلی	حمال۔ سبال
TURBER.	خرادی	خراط
GREEN 4TOER.	کنجڑا	خضری
WIRE MELCHAN.	شراب فروش	خمّار
TALIOR.	درزی	خیّاط
TONNER.	دباغ	دباغ
TABACCET SHIST.	تمباکو فروش	دخاخنی
DANCER.	ناچنے والا	رقّاص
OIL-SELLER.	روغن فروش	زیّات

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی	اردو	انگریزی
ساعاتی	گھڑی ساز	WALCH.
سروجی	زین ساز	MAKER SADDIER.
سماک	مچھلی فروش	FISHMONGER.
سمسار	دلال	BROKER.
شحاذ	گداگر	MENDICANT.
صائغ	سنار	GOLDSNNITH.
صباغ	رنگریز	DYET.
عصار	تیلی	OFILOAN
غالاتی	نقل	COCKSINIU
فاکھانی	میوہ فروش	FRUITSELLER.
فحام	کوئلہ فروش	CHARCOAK SELLER.
فخار	کمہار	PEASNA.
فلاح	کسان	PEASANT.
قصاب جزار	قصائی	BOLENER.
مبیض	قلعی گر	ATIMIEROT POTS.
مراکبی	کشتی بان	SOATMAN.
نجار	بڑھئی	CARPENTER.

نمبر (۲۷) مختلف ممالک کے ضروری سکے اور ناپ (۱۴) لفظ

نام ملک	نام سکہ: عربی	نام سکہ: اردو	نام سکہ: انگریزی	اصلی مقدار	[illegible]
[illegible]	غرش	قرش	PLASTRE	۴۰ پارے کا	۳ ر
	مجیدی	مجیدی	MEDJIDI	۲۰ قرش	[illegible]
	لیرہ	استنبولی اشرفی	TURKISH POUNC.	۱۲۸ قرش	[illegible]
مصر	قرش	قرش	PIASHRE.	۴۰ پارے کا	۲ روپیہ [illegible]

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

نام ملک	نام سکہ عربی	اردو	انگریزی	اصلی مقدار	ہندوستان کی قیمت
مصر	ریال	ڈالر	DOLLAR.	۲۰ قرش	[illegible] ۳ پائی
	جنی	مصری اشرفی	EGYPTIAN.	۱۰۰ قرش	[illegible]
انگلستان	پنس	پنس	POUND PENCE.	۴۰ فارذنگ	۱ر
	شلن	شلنگ	SHILLING.	۱۲ پنس	۲ر
	جنیہ	انگریزی اشرفی	STERLING POUND.	۲۰ شلنگ	[illegible]
فرانس	فرنک	فرنک	FRANC.	۱۰ صدی	۱۰ر
	بدتو	فرانسیسی اشرفی	NAPOLEON.	۲۲ فرنک	[illegible]
انگلستان فرانس	یرد	گز	YARD.	۳۶ انچ	ا گز
	میتر	میٹر	METRE.	۳۹ انچ	ا گز ۲ گرہ
	کیلومیتر	کیلومیٹر	KILOMETRE.	۱۰۰۰ میٹر	۱۰۸۳ گز

تنبیہ :- ایک شلنگ کی قیمت ۶ قرش استنبول اور ۵ قرش مصری کے برابر ہے ایک پونڈ انگریزی کی قیمت ۱۲۰ قرش استنبولی اور ۹۷½ قرش مصری کے برابر ہوتی ہے +

ختم شد

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

تاریخ اسلام کا مکمل کورس

تاریخ اسلام کا یہ سلسلہ جو تاریخ ملت کے نام سے مشہور ہے اور مقبول عوام وخواص ہو چکا ہے۔ مختلف خصوصیتوں کے لحاظ سے نہایت ممتاز ہے۔ زبان کی سلاست، ترتیب کی دل نشینی اور جامعیت اس کی ایسی خصوصیتیں ہیں جو آپ کو اس سلسلہ کی دوسری کتابوں میں نہیں ملیں گی۔ خلفاء اور سلاطین کی شخصی زندگی کے سبق آموز واقعات کو اس میں اہتمام کے ساتھ اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد تاریخ اسلام کے تمام ضروری اور مستند حالات سامنے آجاتے ہیں۔

اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں داخل ہونے کے لائق کتاب

جلد اول	نبی عربی	ایک روپیہ آٹھ آنے	جلد ششم	خلافت عباسیہ حصہ دوم	ایک روپیہ بارہ آنے
جلد دوم	خلافت راشدہ	تین روپے آٹھ آنے	جلد ہفتم	تاریخ مصر	تین روپے چار آنے
جلد سوم	خلافت بنی امیہ	تین روپے آٹھ آنے	جلد ہشتم	خلافت عثمانیہ	تین روپے چار آنے
جلد چہارم	خلافت ہسپانیہ	دو روپے	جلد نہم	تاریخ صقلیہ	ایک روپیہ بارہ آنے
جلد پنجم	خلافت عباسیہ حصہ اول	تین روپے بارہ آنے	جلد دہم	سلاطین ہند	تین روپے آٹھ آنے
			جلد یازدہم	سلاطین ہند دوم	تین روپے آٹھ آنے

قیمت مکمل سیٹ غیر مجلد اکتیس روپے آٹھ آنے مجلد چونتیس روپے

مکتبہ برہان جامع مسجد دہلی-۶

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

عربی بول چال

حصہ اول

مؤلفہ

حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

مؤلف کتاب الصرف کتاب النحو وغیرہ

ناشر

فرید اینڈ کو ۱۹۸ گلی گڑھیا

بازار مٹیا محل دہلی

ملنے کا پتہ

کتب خانہ رشیدیہ. اردو بازار دہلی

Courtesy Prof Shahid Amin. Digitized by eGangotri

143
جس کتاب پر مالک ایجنسی کی دستخطی مہر نہ ہوگی وہ مال سرقہ متصور ہوگا

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری وغیرہ بحق سید محمد شفیع اینڈ سنز وہرم ساوی مالکان
ایجیپشن ایجنسی لاہور محفوظ ہیں

1996

عربی بول چال

حصّہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر و شام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ
حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصرف، کتاب النحو، عربی بول چال حصہ اول و دوم
الصدیق المرتضےٰ، سفرنامہ بلاد اسلامیہ و سیاحت ہند

ملنے کا پتہ
سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز و ناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتم ۱۹۵۴ء قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ (۱عہ)

60006

فہرست مضامین عربی بول چال حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۱	دیباچہ	۲	۲۰	السلحفاة والبطنان	۴۲
	باب اول نوادر		۲۱	الحصان والذئب	۴۴
۲	اسباق ۱ تا ۱۰	۴ تا ۱۲	۲۲	الاسد والذبابة	۴۶
	باب ثانی الضروریات الادبیة		۲۳	الحمار عند اصحابه	۵۰
۳	اضداد صفات	۱۳		باب خامس تطویل الکلام	
۴	اضداد افعال	۱۴	۲۴	مثال الحذر	
۵	تصحیح الصفات	۱۵	۲۵	وصیة الملك لوزرائه	۵۲
۶	تصحیح المصادر	۱۶	۲۶	الملك وابنه	۵۳
۷	لزوم وتعدیہ	۱۷	۲۷	کرم الفضل	۵۴
۸	ابدال الماضی والمضارع	۱۸	۲۸	یوسف ؑ	۵۵
۹	مطابقة التانیث	۱۹	۲۹	الفرس وابن آدم	۵۶
۱۰	تصحیح الجمل	۲۰	۳۰	السمكة والسرطان	۵۷
۱۱	ترکیب الاسم بالاسم المناسب	۲۱	۳۱	وصف اللبوة	۵۸
۱۲	ترکیب الاسم بالفعل المناسب	۲۱	۳۲	الوالدة وابنتها	۵۹
	باب ثالث انشاء الجمل	۲۲		باب سادس الجمل المنتخبة	
۱۳	اسئلة متنوعہ	۲۳ تا ۲۴		من جریدة المؤید	
۱۴	اسباق ۲۳ تا ۳۰	۲۵ تا ۳۱	۳۳	اسباق ۵۱ تا ۶۰	۶۰ تا ۶۹
	باب رابع شرح حکایا بالسوال والجواب			باب سابع الجمل المنتخبة	
۱۵	مترادفات	۳۲ تا ۳۳		من جریدة ثمرات الفنون	
۱۶	القرد والنجار	۳۴	۳۴	اسباق ۶۱ تا ۷۰	۷۰ تا ۷۹
۱۷	الرجل واللص	۳۶		باب ثامن مکاتیب	
۱۸	الرجل والکنز	۳۸	۳۵	المكاتيب المختلفة	۸۰ تا ۹۱
۱۹	الذئب	۴۰	۳۶	فرہنگ الفاظ جدیدہ	۹۲ تا ۱۱۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ طبع اول
منجانب مصنف مرحوم

بلاد اسلامیہ کے بعد عربی بول چال کا جو سلسلہ میں نے لکھنا شروع کیا تھا۔ یہ اس کا دوسرا حصہ ہے اس میں وہ امور خصوصیت سے لکھے گئے ہیں جن میں سے عربی زبان دانی کا مذاق پیدا کرنے۔ عربی عبارات کے سمجھنے میں اور عربی خط نویسی کا سلیقہ حاصل کرنے میں مدد ملے خاتمے پر گیارہ سو الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے جو مصر و شام و عراق کے عربی اخبارات کے سمجھنے میں بالخصوص رہنمائی کا کام دے گی

خدا کے فضل سے یہ دونو حصے اس قدر مقبول عام ہوئے کہ اس عرصہ میں پہلے حصہ کے پچیسواں اڈیشن اور دوسرے حصے کا اٹھارواں ایڈیشن چھپا اور شائقین کی قدردانی سے ان کی ہزاروں جلدیں فروخت ہوئیں۔ امید ہے کہ یہ ایڈیشن پہلے ایڈیشنوں سے زیادہ مفید ہوگا۔

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

یکم اکتوبر ۱۹۱۰ء۔ انارکلی لاہور

دیباچہ طبع پانزدہم

عربی بول چال کا پہلا حصہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا تھا ۱۹۰۳ء میں اس کا دوسرا حصہ چھپا تھا۔ بلاد اسلامیہ کے دوسرے سفر کے بعد ان دونوں میں ضروری تغیر و تبدل اور اضافہ عمل میں آیا پہلے حصے کے ساتھ عربی کی ایک فرہنگ معہ ترجمہ اردو انگریزی شامل کی گئی ہے جو انگریزی خواں طالب علموں کے واسطے خاصکر مفید ہے۔ دوسرے میں مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب وہاں کے علماء اور تاجروں کے خطوط۔ گیارہ سو جدید الفاظ کی ایک مفصل فرہنگ جو بالخصوص اخبار پڑھنے والوں کے واسطے مفید ہے درج کی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ان ہر دو حصوں کو اس قدر فروغ اور حسن قبول حاصل ہوا کہ اس عرصہ میں ان کی ہزارہا جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہیں اور اب یہ ستر واں (۱۷) ایڈیشن شائع ہوتا ہے۔ امید ہے کہ عربی طلباء کو اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سید محمد شفیع اینڈ سنز

پروپرائیٹر ایجوکیشن ایجنسی لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِي النَّوَادِرِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (۱)

قيل لرجل قد كثر الذباب. قال والله يموت ولا يدفنونه۔
قيل لبهلول عدّ لنا المجانين فقال هذا يطول ولكني اعدّ العقلاء۔
تبخر رجل يوماً فاحترقت ثيابه فقال والله لا اتبخر ابداً الا عرياناً۔
ركب يوماً حماراً وعقد ذنبه. فقالوا لم فعلت ذلك قال لانه يقدّم السرج۔
عاد رجل مريضاً فقال لاهله آجركم الله فقالوا انه لم يمت بعد فقال يموت ان شاء الله۔

ترجمہ — باب پہلا نوادر میں — سبق نمبر (۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں۔ کہا۔ ہاں بخدا مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا دیوانوں کا شمار کرو اس نے کہا یہ تو مشکل ہے لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں۔
ایک نے ایک دھونی لی اور اس کے کپڑے جل گئے کہا واللہ اب دھونی نہ لونگا مگر برہنہ ہوکر۔
وہ ایک دن گدھے پر سوار ہوا اور اس کی دُم میں گرہ دیدی کہا یہ کیوں؟ کہا کہ وہ اس سے زین آگے سرکا دیتا ہے۔
ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اس کے گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اس کا اجر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی مرا نہیں اس نے کہا انشاء اللہ ضرور مر جائے گا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي (۲)

قيل لرجل قد زاد سعر الدقيق قال انا لا ابالي به لاني اشتري الخبز۔
اتاه غلامه بفرخ وقال انظر ما اشبهه بامّه قال امّه ذكر ام انثى۔
خاصم اليه رجلان في ديك ذبحه احدهما فقال ترافعا الى الامير فاني لا احكم في الدم۔
نظر انسان الى بهلول ياكل تمراً ويبلع نواه فقال له لم لا ترمي نواه فقال هكذا وزن عليّ
حمل جرة خضراء الى السوق ليبيعها فقالوا هي مثقوبة فقال ليست تسيل فانه كان فيه قطن لوالدتي فما سال منه شيء۔

ترجمہ سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا آٹا مہنگا ہوگیا ہے۔ کہا مجھے اس کی پرواہ نہیں میں تو روٹی خریدتا ہوں۔
اس کا غلام چوزہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اس کی ماں نر تھی یا مادہ۔
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جسے ان میں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لیجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں۔
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور ان کی گٹھلیاں نگل رہا ہے اس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھ کو ایسی ہی تُل کر ملی ہیں۔
ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کیواسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہے کہا کہ بہتا نہیں۔ کیونکہ میری والدہ کی روئی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ بھی نہیں بہا۔

Marfat.com

الدرس الثالث (۳)

قيل لقيس بن عاصم بمَ سُدتَ قومك. قال ببذل القِرى وترك المراء ونُصرة المولى.

نظر الاحمق فی المراٰة فقال اللّٰهم سوِّد وجوهنا يوم تسوَدُّ الوجوهُ وبيّض وجوهنا يوم تبيضُّ الوجوهُ.

ماتت بنتُ رجلٍ فذهب يشترى لها كفنًا. فلما بلغ البزازين رجع مسرعًا وقال لاتحملوها حتّى اجيَ.

شيع يومًا جنازةً فلما عاد منها شكره اهله. فقال ليت لكم كل يوم مثل هذا حتّى كنا نمشى على ايدينا فضلًا عن رؤسنا.

صلّى رجلٌ بقومٍ يومًا وفی كمه جروكيب. فلما ركع سقط الجرو. وصاح تنحنح الناس. فالتفت اليهم وقال انّه سلوقی عافاكم الله.

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے کہا مہمان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے۔

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا۔ اے خدا جس دن منہ کالے ہوں ہمارا بھی منہ کالا کر اور جس دن منہ سفید ہوں۔ ہمارا بھی منہ سفید کر۔

ایک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اٹھانا۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے کہا۔ کاش تمہارے واسطے ہر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے۔ قطع نظر سروں کے بل چلنے کے۔

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں پلا تھا جب رکوع گیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا۔ اور لوگوں نے کھانسنا شروع کیا اس کی طرف دیکھ کر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے۔ یہ سلوقی ہے۔

؎ سلوق یمن میں ایک گاؤں ہے۔ جہاں کے کتے مشہور ہیں۔

Marfat.com

الدرس الرابع (۴)

سلمته أمه لبزاز فقالت بعد حولين ماذا تعلمت قال تعلمت نصف العمل - قالت وما هو - قال تعلمت النشر وبقي الطي -

نظر يوماً في المرآة فقال لإنسان عنده ترى لحيتي طالت فقال له الرجل المرآة في يدك فقال صدقت ولكن الحاضر يرى ما لا يراه الغائب -

حكي أن بهلولاً كان يأكل دجاجة فقال له رجل أطعمني مما تأكل فقال هذا ليس لي وحياتك هذه دفعتها إلى امرأة لأكلها لها -

خرج من أعرابي ريح فقام يصلي فقيل له لم لا تتوضأ وقد خرج منك ريح - فقال لو لزمت أحدكم لكل ريح وضوءٌ لصرتُ حوتاً أو ضفدعاً -

ترجمہ سبق نمبر ۴

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے۔

ایک دن اس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا دیکھو تو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے اس نے کہا تم سچ کہتے ہو مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں۔ مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اس کے لئے کھاؤں

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

Marfat.com

الدرس الخامس (۵)

غسل رجلٌ یوماً قمیصہ ونشرہ علی حبل فہبت الریحُ والقتہ علی الارضِ فلما رأی ذالک خرّ راکعًا وقال احمدک اللّٰہمّ لانہ لو کان وقع وانا متردٍّ بہ لتحطمتُ[1]۔

لبس یوماً فروۃً مقلوباً شعرُہا الی خارج۔ فقیل لہ فی ذالک فقال ما انتم باعلم من صاحبہا الثعلب ولا ان ہذا اصلح مالبسہا وشعرہا من خارج۔

قیل لرجلٍ من الحاکۃ ہل فی بلدکم حائکٌ؟ قال لا۔ قیل فمن ینسج ثیابکم؟ قال کلٌّ منا ینسج ثوبہ لنفسہ۔ قال فاذا کلکم حاکۃٌ۔

دعا الرشید بُھلولا لیضحک منہ۔ فلما دخل دعا لہ بمائدۃ فقدم علیہا خبزا وحدہ۔ فولّی بھلول ہاربًا فقیل لہ الی این۔ فقال اجیئکم یوم الاضحٰی فعسٰی ان یکون عندکم لحم۔

ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلایا ہوا چلی اور اس کو زمین پر پھینک دیا۔ جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا۔ خدا کا شکر ہے اگر میں اُسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش مرجاتا۔

ایک دن اس نے اُلٹی پوستین پہنی کہ اس کے بال باہر کو تھے۔ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کہنے لگا لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو وہ اس کو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے۔

ایک جلاہے سے کہا گیا تمہارے گاؤں میں کوئی جلاہا ہے کہا کوئی نہیں کہا پھر تمہارے کپڑے کون بنتا ہے۔ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے کہا اس صورت میں تم سب جلاہے ہو۔

ہارون الرشید نے بہلول کو بلایا کہ اس سے ہنسی کرے جب وہ آیا تو دسترخوان منگایا اور صرف روٹی اس کے پیش کی بہلول پچھلے پاؤں بھاگا لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عید الضحٰی کے دن آؤں گا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

[1] تحطم: ٹوٹنا؟ ۱۲

Marfat.com

الدرس السادس (۶)

خرج الاحمق الی ضیعة. فقالت له الجیران ان الله معك فقال الموضع قریب لا احتاج الی خفیر

اخذه بعض الولاة وقد اتهمه بالشرب فاستنکهه فلم یجد منه رائحة فقال قیئوه. فقال من یضمن لی عشائی اصلحك الله.

دفع الی القصار قمیصا فضیعه ورد علیه قمیصا صغیرا. فقال لیس هذا قمیصی قال بل هو قمیصك ولکن فی کل غسلة ینقص ویقصر قال فاحب ان تعلمنی غسلة یصیر القمیص رداءً.

روی ان مجنونا کان یدلی رجلیه فی قبر ویلعب فی التراب. فقیل ما تصنع ههنا. فقال اجالس قوما لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبت.

ترجمہ سبق نمبر (۶)

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں۔

ایک حاکم نے اس کو پکڑا اور اس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اس کا منہ سونگھا مگر اس سے شراب کی بو نہ آئی پھر کہا اس کو قے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔

دھوبی کو قمیص دی اس نے کھو دی اور چھوٹی قمیص اس کو واپس دی اس نے کہا یہ میری قمیص نہیں اس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھلاؤ کہ قمیص چادر بن جائے۔

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا اس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو؟ کہا میں ایسے لوگوں کا ہم نشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے۔

ـه استنکاہ (منہ کی بو سونگھنا) مشتق از نکہۃ (سونگھنا)

Marfat.com

الدرس السابع (۷)

وقف بهلول عند شجرة ملساء فقال من يعطني نصف درهم فاصعد فوقف الناس واعطوه ذلك. فاخرز ثم قال هاتوا سلّما فقالوا اكان السلّم في الشرط فقال اكان الشرط بلا سلم۔

عاد شيخ مريضا فلما خرج قال احسن الله اجركم وعزاكم. فقالوا انه لم يمت. قال عرفت لكنى شيخ كبير لا استطيع النهوض واخاف ان يموت فاعجز عن المجئ لعزائكم۔

قيل ان احمقا كان يرعى غنم اهله فيرعى السمان في العشب و ينحي المهازيل فقيل ويحك ما تصنع. قال لا اصلح ما افسد الله ولا أفسد ما اصلح الله۔

ترجمہ سبق نمبر (۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھیر گئے اور اس کو آدھا درہم دے دیا بہلول نے اس کو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کے تھی۔

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے۔ لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو الگ کر دیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے اس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کر سکتا اور جس کو خدا نے درست کیا ہے میں اس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

---

۱ احرز (نگاہ رکھنا)۔ ۲ واحد اس کا سمین ہے ۳ مشتق از نحی (دور کردانیدن)
۴ واحد اس کا مہزول ہے مشتق از ہزال (لاغری)

Marfat.com

الدرس الثامن (٨)

قال اردشير لابنه يا بُنَىَّ! الملكُ والدينُ اخوان. لا غنى لاحدهما عن الاخر. فالدين اسٌّ والملكُ حارسٌ. مالم يكن له اسٌّ فمهدومٌ. ومالم يكن له حارسٌ فضائعٌ۔

شكىٰ رجلٌ صاحبه عن وجع الخاصرة۔ قال انها كانت علة ابى نمات منها۔ فعليك بالوصية يا اخى! فدعا المريضُ ولده۔ وقال اوصيك بهذا الا تدع عُيَيْنَةَ يدخل اِلَىَّ بعد هذا۔

وجد رجلٌ ديناراً۔ فقيل له نادِ عليه لعل يظهر صاحبه. فظن ان نادى يظهر له عشرون صاحباً فمضى الى السوق واشترى به ثوباً ونادى على ثوب. فلم يظهر للثوب صاحب فاستبدَّ به۔

ترجمہ سبق نمبر (٨)

اردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت محافظ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی۔ اس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی۔ وہ اس سے مر گیا۔ بھائی آپ کو وصیت کرنا لازم ہے مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو۔

ایک شخص کو ایک دینار ملا لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرادو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے اس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسوں مالک نکل آئیں گے۔ بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اس کا مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا۔

Marfat.com

الدَّرسُ التاسعُ (۹)

اعطی رجلٌ خادمَہ درھمًا لیشتری بہ رأسًا. فمضٰی واشتری رأسًا واکل ما علیہ من اللحم جمیعًا. وجاء الی سیدہ بجمجمۃٍ فارغۃٍ و قدمھا بین یدیہ. فقال لہ سیدُہ یا خبیث! ماھذا؟ قال رأس غنم قال این اُذناہ. قال کان اصمّ. قال این عیناہ. قال کان اعمٰی. قال فاین لسانہ. قال کان اخرس. قال فاین جلدۃُ رأسہ. قال کان اقرع.

ذھب رجلٌ یومًا بقمحٍ الی الطاحون لیطحنہ فراٰہ الطحان یاخذ القمح من قُفف الناس ویجعلہ فی قُفتِہ. فقال لہ ویحک ماذا تصنع قال انا احمقُ. قال وما بالک لاتاخذ القمح من قُفتک فتجعلہ فی قفف الناس ان کنت احمق. قال انا احمق فاصیر احمقین فضحک الطحان وترکہ.

ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دام دیا کہ سری خرید لائے. وہ گیا اور ایک سری خریدی اور جس قدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اس کے سامنے رکھدی. آقا نے اُس سے کہا. او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر. کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی. کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی. کہا اس کی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی. کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی.

ایک شخص گیہوں لے کر خراس میں پسوانے گیا خراسی نے اس کو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لے کر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے؟ اس نے کہا میں احمق ہوں. کہا. یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکال کر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اس نے کہا. اب میں اکیلا احمق ہوں. پھر دو چند احمق بن جاؤں گا. خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا.

Marfat.com

الدرس العاشر (۱۰)

ذھبت امرأۃ الی عرس وقالت لولدہا احفظ الباب فجلس الی الظھیرۃ فلما ابطأت علیہ قام وخلع الباب واخذہ معہ واشتغل باللعب فدخلت اللصوص وسرقوا الدار فلما رجعت امہ رأت الدار بتلک الصفۃ فقالت لہ یا خبیث الم اوصیک بالباب فقال یا امی ھا الباب محفوظ معی سالم ما اصابہ شئ ولو اوصیتنی علی اثاث البیت کلھا لکنت حفظتہا ۔

وقف سائل علی باب فقالوا فتح اللہ لک فقال کسرۃ خبز فقالوا ما نقدر علیہا قال فقلیل من برّ او فول او شعیر قالوا لا نقدر علیہ قال فقطرۃ دھن او قلیل من زیت او لبن قالوا لا نجدہ قال فشربۃ ماء فقالوا لیس عندنا ماء قال فما جلوسکم ھھنا قوموا فاسألوا فانتم احق منی بالسؤال ۔

ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔ وہ دیر تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑ اکھیڑا اور اس کو اپنے ساتھ لے کر کھیل میں لگ گیا چور آئے اور گھر لوٹ لیا جب اس کی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی ۔ او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ گئی تھی اس نے کہا او جی! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اگر اثاث البیت کی بابت کہتی تو میں اس کی حفاظت کرتا ۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا گھر والوں نے کہا ۔ خدا تجھے ساتھیا دے ۔ اس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا انہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں ۔ پھر اس نے کہا تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جو ہی سہی ۔ انہوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی ۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں ۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں تب اس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو ۔

Marfat.com

الباب الثانی

فی الضروریات الادبیۃ

الدرس الحادی عشر (۱۱) فی الاضداد

لغات (۱)

حاضرٌ / غائبٌ، جمیعٌ / شتیتٌ، حیٌّ / میّتٌ، کثیرٌ / قلیلٌ،
حلوٌ / مرٌّ، خیرٌ / شرٌّ، کاذبٌ / صادقٌ، رطبٌ / یابسٌ،
سریعٌ / بطیءٌ، علیا / سفلی، مبتدئٌ / مقتدیٌ، کریمٌ / لئیمٌ

مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:-

الحاضر یری ما لا یراہ الغائب۔	حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔
تحسبہم جمیعًا وقلوبہم شتّی۔	تم ان کو مجتمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل پریشان ہیں۔
لا حیٌّ فیُرجی ولا میتٌ فیُنسی۔	نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے اور نہ مردہ ہے کہ بھلا دیا جائے۔
کثیر الحطب یکفیہ قلیل من النار۔	بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے۔
الملکُ حلوٌ تنغّصہ مُرّ التکالیف۔	سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اس کی تکالیف تلخ ہیں۔
من لم یُصلحہ الخیر لم یُصلحہ الشر۔	جس کی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست نہ ہوگا۔
ان کنت کاذبًا فجعلک اللہ صادقًا۔	اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے راست باز بنائے۔
لا تکن رطبًا فتُعصر ولا یابسًا فتُکسر	اس قدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اس قدر خشک کہ توڑا جائے
الفرصۃ سریعۃ الفوت بطیئۃ العود۔	فرصت جلد گزرنے والی اور دیر سے آنے والی ہے۔
الیدُ العلیا خیرٌ من الید السفلی۔	اونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے۔
الفضل للمبتدئ وان احسن المقتدی	فضیلت موجد کا حصہ ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھلائے
النساء یغلبن الکرام ویغلبہن اللئام	عورتیں شریفوں پر غالب ہوتی ہیں مگر لئیم ان پر بھی غالب آتے ہیں

Marfat.com

الدرس الثانی عشر (۱۲) فی الاضداد

تمّ (نقص)، کثُر (قلّ)، بَعُدَ (قرُب)، اَصْلَحَ (اَفسَدَ)۔
قَصُرَ (طالَ)، ابتدأ (انتهٰی)، نفع (ضرّ)، رَفَعَ (وضع)۔
اَکْرَمَ (اَهَانَ)، بَقِيَ (فنِيَ)، اِشتریٰ (باع)، حضر (غاب)

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو۔

اذا تمّ العقلُ نقص الکلامُ۔	جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہو جاتی ہے۔
من کثُر خطاءہ قلّ حیاءُہٗ۔	جب غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی ہے
من بَعُدَ قلبہ لم یقرب لسانہ	جس کا دل دور ہو اس کی زبان قریب نہیں ہوتی۔
لا یُصلِحُ احدٌ ما اَفسدَہ اللہ	جس کو خدا نے بگاڑ رکھا ہے اسے کوئی درست نہیں کر سکتا۔
ایام القدرۃ قصیرۃٌ وان طالت	اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں۔
حینما تنتهی الفضیلۃ تبتدئ الرذیلۃ۔	جب شرافت ختم ہو جاتی ہے تو کمینہ پن شروع ہو جاتا ہے۔
من لم ینفعك صداقتہ ما ضرّتك عداوتہ۔	جس کی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا اس کی دشمنی نقصان نہیں پہنچائے گی۔
من رفعہ اللہ ارتفع ومن وضعہ اتّضع	جس کو خدا نے اونچا کیا وہ معزز ہوا اور جس کو نیچا کیا وہ ذلیل ہوا
عند الامتحان یُکرَم الرجلُ او یُهانُ۔	آزمائش کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے
الشکرُ افضل من النعم لانہ یبقی وتلك تفنیٰ۔	شکر گزاری نعمت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قائم رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے
من اشتریٰ ما لا یحتاج الیہ باع ما یحتاج الیہ	جس نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا۔
هم لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبتُ۔	اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیتے اور چلا جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے۔

Marfat.com

الدرس الثالث عشر (۱۳) فی تصحیح الصفات

تمرین

مُطربٌ (محزنٌ) فصیح (اعجمیٌّ) قاطع (واصل) شجاع (جبان)
منیع (حصین) طویل (قصیر) مُذنِب (بریٌّ) متمدن (متوحش)
قبیح (جمیل) کبیر (صغیر) واسع (ضیّقٌ) مُخلص (منافق)
(عاقل (سفیہ) افضل (اردلُ)۔

جو الفاظ خط واحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صفت کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

ما کل غناءٍ (طربٌ)	ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا۔
ما کلّ خطیبٍ (فصاحۃٌ)۔	ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا۔
ما کل سیفٍ (قطعٌ)۔	ہر ایک تلوار کاٹ کرنے والی نہیں ہوتی۔
لیس کلّ جندیٍ (شجعٌ)۔	ہر سپاہی بہادر نہیں ہوتا۔
لیس کلّ حصنٍ (منعٌ)۔	ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا۔
العلیلُ یری اللیل (طولًا)۔	بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے۔
العدلُ یقضی علی (الذنب)۔	انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے۔
علینا ان نقابل کلّ (تمدن)۔	ہمارا فرض ہے کہ مہذب شخص سے ملاقات کریں
(الکذب) لایصدق ولو نطق بالصدق	جھوٹے کی تصدیق نہیں کیجاتی اگرچہ اس نے سچ کہا
المثل الردئ اضرّ من کلام (قبح)۔	نکمی ضرب المثل بری بات سے زیادہ مضر ہے۔
هل رأیت حیوانا اکبر من فیل۔	کیا تم نے ہاتھی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے
الطریق (الواسع) یقود الی الھلاک	کھلا راستہ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔
لایُعرَف الصدیق (الخلص) الا فی زمن المحنۃ	سچا دوست نہیں پہچانا جاتا مگر مصیبت کے وقت
الرجل (العقل) من ینظر الی العواقب	عقلمند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے۔
فوائد السلم (افضل) من اکالیل النصر۔	صلح کے فائدے فتحمندی کے تاج سے بہتر ہیں

الدرس الرابع عشر (۱۴) فی تصحیح المصادر

شقاوة (سعادة) شباب (شیخوخة) کبریاء (اتضاع) شواهة
(قناعة فی الاکل) مرض (صحة) حیوة (ممات) نظافة
(وساخة) کسل (اجتهاد) رذیلة (فضیلة) بطالة (شغل)
(عطش (ری) اطاعة (عصیان) جمال (بشاعة)

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو

مودة الشریر (شقی)۔	بدمعاش کی محبت مصیبت ہے
(الشاب) زمن الکد۔	جوانی محنت کا زمانہ ہے۔
الجهل و (المتکبر) شریکان۔	جہالت اور تکبر باہم شریک ہیں۔
(الشره) تضر فی الصحة۔	بسیار خوری صحت کے لئے مضر ہے
الموت یشفی من کل (مریض)	موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔
کل انسان یحتاج الی الاکل فی (حیة)	ہر شخص اپنی زندگی میں کھانے کا محتاج ہے۔
(النظیف) افضل سجیة فی الاولاد۔	ستھرا پن بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے
عاقبة (المتکاسل) والاسراف الدمار۔	سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے۔
ان الکذب لاقبح (رذل) فی الرجل۔	جھوٹ انسان کے واسطے بہت کمینہ پن ہے۔
الصدقة اعظم (فضل) عند الله۔	صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے۔
من الناس من یرغب فی (البطل)	بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں۔
ان الجمل یصبر علی (العطشان) ایاما۔	اونٹ بلاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر صبر کرسکتا ہے
(الشهیة) تزید فی لذة الطعام۔	بھوک سے کھانے کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔
اول واجبات الوطنی (اطاع) اولیاء الامر۔	وطنیت کا پہلا فرض کارکنان حکومت کی اطاعت ہے۔
حسن الادب فی المعاشرة مثل (الجمیل) فی الخلقة۔	حسن ادب برتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے مخلوقات میں خوبصورتی۔

Marfat.com

الدرس الخامس عشر (١٥) فی اللزوم والتعدیۃ

جو فعل خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بنا دُ

باب افعال	(وجد) الله کل شئ من العدم۔	اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں۔
	(اخرجتہ) من ھذا المنزل۔	میں نے اس کو اس گھر سے نکال دیا
	(نزل بہ ضیف فاکرمہ و(طعمہ)	اس کے ہاں ایک مہمان آیا اس نے اسکی عزت کی اور کھانا کھلایا
باب تفعیل	ان الاسکندر (دانم) البلاد۔	سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے
	فاض النھر و(غرق) الغلال۔	دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا۔
	(یتفضل) الفلاحون ثیرانہم	کسان اپنے بیلوں کو تمام چوپایوں پر
	علی المواشی۔	ترجیح دیتے ہیں۔
باب مفاعلہ	(احفظ) علی الصدیق ولو فی الحریق۔	دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو
	الوفد (سفر) الیوم خوفا عن المطر	ڈیپوٹیشن بارش کے خوف سے آج روانہ ہو گیا ہے
	الامُّ (تلعب) طفلھا فی المھد۔	ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے۔
باب تفعل	قابلتہ و(خبرت) نتیجۃ الامتحان۔	میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا
	لما تولی الحکومۃ (عمل) اخاہ۔	جب وہ والی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا
	التلمیذ (یفھم) درسہ عن الاستاذ	شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے
باب تفعل	(قبل) الامیر ھدیۃ الرعایا۔	والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا
	(علم) الحکمۃ من الاعمی۔	اندھے سے دانائی سیکھ
	ما (زوجت) الی الآن۔	میں نے اب تک نکاح نہیں کیا۔
باب افتعال	(نصر) جنودنا فی حرب الترنسوال۔	ہمارے لشکر نے ٹرنسوال کی لڑائی میں فتح پائی۔
	(رفعت) الجبال (خفضت) الاودیۃ۔	پہاڑ بلند اور نالے پست ہوئے۔
	(جمع) المھاجرون والانصار	مہاجر اور انصار نے فراہم ہو کر ابوبکر رض
	وبایعوا ابا بکر رض۔	کی بیعت کی

نوٹ: پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دونوں کے فعل لازم بنائے جائیں گے۔

Marfat.com

الدرس السادس عشر (۱۶) فی ابدال الماضی بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان سے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

الهر (صاد) الفارة۔	بلی چوہے کا شکار کرتی ہے۔
الجمال (زال) كالخيال۔	خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے
الاسماك (سبحت) فی الماء۔	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
الشمس (دارت) الارض۔	سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔
انی لا (احسنت) العوم فی الماء۔	مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا۔
احباؤنا (اثنوا) عليك۔	ہمارے دوست آپ کی تعریف کرتے ہیں۔
النار (لينت) الحديد۔	آگ لوہے کو گرم کرتی ہے۔
الببغاء يحفظ الالفاظ و (كررها)	طوطا الفاظ حفظ کر کے ان کو دہراتا ہے۔
الثلج (غطی) قمم الجبال العالية۔	برف پہاڑوں کی اونچی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے
الجندی (دافع) عن وطنه۔	سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے۔
لا ينبغی لنا ان (ساوينا) الامير فی العطاء	ہمیں مناسب نہیں کہ بخشش میں حاکم کی برابری کریں۔
اشتهی ان تنتخب لی قصيدة (عارضتها)۔	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معارضہ کروں۔
الدب (تسلق) الاشجار۔	ریچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے۔
وقف سائل على امراة وهی (تعشت)	ایک سائل ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی
كان رجل (تعبد) فی بيت النار	ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا۔
الشرط (اتبع) الاشقياء۔	پولیس بدمعاشوں کا پیچھا کرتی ہے۔
ليس فی هذا فقه (اقترحت) لك۔	یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں تمہیں تجویز بتلاؤں۔
علينا ان (احترمنا) رؤساءنا۔	ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں۔

تنبیہہ۔ الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہونگے۔

يصيد۔ يزول۔ تسبح۔ تنير۔ احسن۔ يثنون۔ تلين۔ يكرر۔ يغطی۔ يدافع الخ۔

Marfat.com

الدرس السابع عشر (۱۷) فی مطابقۃ التانیث

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغۂ مونث لکھو۔

ان الحیۃ (اطغی) حوّاء -	سانپ نے حوّا کو بے فرمان کیا۔
(عصف) الریاح ولمعت البروق۔	ہوائیں تند چلیں اور بجلیاں چمکیں۔
الطیور (یقتات) من الحبوب -	پرندے دانے پر گذارہ کرتے ہیں۔
(زیّن) للرجل امرأتہ علی الذھاب	عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا۔
کانت الفرسان (یغوص) فی الحدید۔	سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں۔
یا اختی متی (تعطی) الملابس القدیمۃ للفقراء؟	بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے کب دوگی
قال الولد لامہ (انظر) الی ھذہ الشمسیۃ۔	بیٹے نے اپنی ماں سے کہا اس چھتری کو دیکھو
راحۃ العموم نتیجۃ الادارۃ (الحسن)	عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے۔
الحروب (الاھلی) ینشؤ فیھا الاثم۔	خانگی لڑائیوں میں بدی پیدا ہوتی ہے۔
لاکل الزھور (طیب) الرائحۃ۔	تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے۔
لیس فی المادۃ الاخواص (مادی)۔	مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں۔
النسر یبنی وکرہ فی الاماکن (الشاھق)	عقاب اپنا گھونسلہ اونچی جگہ بناتا ہے۔
الامیال (المنحرف) فی النفس کالبذر الردئی فی الارض۔	ٹیڑھی خواہشیں انسانی طبیعت میں ایسی ہیں جیسے نکما بیج زمین میں۔
یوجد فی عصرنا من ادوات النقل مالم یوجد فی الاعصار (الخالی)۔	ہمارے زمانے میں بوجھ اٹھانے کے ذرائع ایسے پائے جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے:۔

اطغت۔ عصفت۔ تقتات۔ زیّنت۔ تغوص۔ تعطین۔ انظری۔

الحسنۃ۔ الاھلیۃ۔ طیبۃ۔ مادیۃ۔ الشاھقۃ۔ المنحرفۃ۔ الخالیۃ۔

Marfat.com

الدرس الثامن عشر (۱۸) في تصحيح الجمل

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو۔

(هذا) طرابيشهم القديمة۔
بكم (هذان) الساعتان؟
قابلته في (اسبوع) الماضي۔
كنا آمنين في (بيتي)،
متى ترجعين الى (مكانكم)؟
ضرب لكل واحد (منه) اجلاً۔
لانهما اكل من (ثمن) المحرم۔
ان عنكبوتين (تعلق) في (تلك) الباب
هو وزوجته (ياوى) الى كهف ليلاً۔
أمرتم ان (لا تقطع) اشجار (مثمر)
(قالت) لهما البواب (انتها) عن الباب۔
ينام الذئب في لحدى (مقلتيه) مفتوحة۔
النظر والسمع (هم) الحاستان (اللذان) تضعفان في الشيخوخة۔
التلامذة (يستفهم) (درسه) عن الاستاذ۔
رضي الله عن نوح (فنجوه) مع (عائلتهم)۔

یہ اُن کی پرانی ٹوپیاں ہیں۔
ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے۔
میں نے ان سے گذشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی۔
ہم اپنے گھر میں امن سے تھے۔
تو اپنے گھر کب واپس آئے گی؟
ان میں سے ہر ایک کے لئے وقت مقرر کیا۔
کیونکہ ان دونوں نے ممنوع پھل کھایا تھا۔
دو مکڑیاں اس دروازہ میں لٹک گئیں۔
وہ اور اس کی بیوی رات کے وقت غار میں پناہ لیتے ہیں۔
تم حکم دیئے گئے ہو کہ پھل دار درختوں کو نہ کاٹو۔
دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رک جاؤ۔
بھیڑیا سوتا ہے اور اس کا ایک ڈیلا کھلا رہتا ہے۔
بینائی اور سماعت وہ حسیں ہیں جو بڑھاپے میں کمزور ہو جاتی ہیں۔
شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نوح سے راضی ہوا اور کنبہ سمیت نجات دی۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہوں گے۔

هذه - هاتان - الاسبوع - بيتنا - مكانكِ - منهما - اكلا - الثمر - تعلقتا - ذالك - ياويان - لا تقطعوا - مثمرةً - قال - انتهيا - مقلتيه هما - اللتان - يستفهمون - دروسهم - فنجاه - عائلته۔

Marfat.com

الدّرسُ التاسعُ عشرَ (۱۹) فی ترکیبِ الاسم بالاسم المناسب

اشهب (سفید رنگ) مروق (صاف) منقّی (پاکیزہ) مشحون (بھرا ہوا) ملآن (پر) دهاق (لبریز) الزجاج (شیشہ) سریع العطب (جلدی ٹوٹنے والا) حاف (پا برہنہ) حاسِرٌ (سر برہنہ) بندقیۃ (بندوق) فأس (کلہاڑی) قائد (سپہ سالار) فرخ (پرندے کا بچہ) جرو (درندے کا بچہ) وبر (اونٹ کی پشم) قیاصرۃ (جمع قیصر شاہان روم) اکاسرۃ (جمع کسریٰ شاہان فارس) فراعنۃ (جمع فرعون شاہان مصر)

پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو۔

ارض - طریقٌ - بیتٌ -	(۲) عریضٌ (۱) واسعۃ (۳) فسیحٌ -
ثوبٌ - فرس - ذهبٌ -	(۱) ابیضُ (۳) احمرُ (۲) اشهب
کلامٌ - ماءٌ - شرابٌ -	(۳) مروق (۲) مصفّی (۱) منقّحٌ
فلك - کأس - فؤاد -	(۱) مشحونٌ (۳) ملآن (۲) دهاقٌ
الوردُ - النخیل - الحصان	(۳) حیوانٌ (۲) شجرٌ (۱) زهرٌ -
البلبُل - التفاحُ - الحدیدُ -	(۲) ثمرٌ (۱) طیرٌ (۳) معدن -
السیف - السکرُ - الزجاج -	(۱) قاطعٌ (۳) شفاف (۲) سریع العطب
من النعل - من الثیاب - من العمامۃ	(۲) عریان (۳) حاسرٌ (۱) حاف -
بندقیۃ - سیف - فأس -	(۳) الحطاب (۱) الجندی (۲) القائد
فرخ - جرو - طفل -	(۲) السبع (۱) الطیر (۳) المرأۃ
شعر - وبر - صوف -	(۱) الانسان (۳) الغنم (۲) الجمل
اکاسرۃ - قیاصرۃ - فراعنۃ -	(۳) البصر (۲) الروم (۳) النجم

(تنبیہ) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ ان کو دوسری سطر کے ساتھ بلحاظ نمبروں کے یوں ترتیب دیں گے۔

ارضٌ واسعۃ (فراخ زمین) طریقٌ عریضٌ (چوڑا راستہ) بیتٌ فسیحٌ (کشادہ مکان)، بندقیۃ الجندی (سپاہی کی بندوق) سیفُ القائد (سپہ سالار کی تلوار) فأسُ الحطاب (لکڑہارے کی کلہاڑی)

Marfat.com

الدرسُ العشرونَ (۲۰) في تركيب الاسم بالفعل المناسب

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) البروك (اونٹ کا بیٹھنا) الربوض (بکری کا بیٹھنا) الشرب (پینا) الولوغ (کتے کا پانی پینا) الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چاٹنا) الجرع (پینا) الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخماد (آگ کا بجھانا) اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کا کاٹنا) النهش (درندے کا پھاڑنا) الوضع (عورت کا جننا) النتاج (اونٹنی کا جننا) الولادة (حیوان کا جننا) الضرب (مارنا) الطعن (نیزے سے زخم لگانا) الوجاء (چھری سے زخم لگانا)

دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں سے ترتیب دو:-

الانسانُ - البعير - الشاة-	(۳) ربضت (۱) جلس (۲) برك-
الانسان - الطفل - الكلب	(۲) رضع (۳) ولغ (۱) شرب
الطعام - العسل - الماء-	(۱) اكل (۳) جرع (۲) لعق-
السراج - النار-	(۱) اطفاء - (۲) اخمد-
العقرب - الحية - السبع	(۲) تلسع (۱) تلدغ (۳) تنهش-
المرأة - الناقة - الاتان-	(۳) ولدت (۱) وضعت (۲) نتجت
العلة - الغشى - الجرح-	(۲) افاق من (۳) اندمل (۱) صح من-
بالرأس - باليد - بالحاجب	(۳) غمز (۲) اشار (۱) اومأ-
بالسيف - بالرمح - بالسكين	(۱) ضرب (۲) طعن (۳) وجأ-

تنبیہ: پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ دوسری سطر کے فعلوں کو منہ سوں کے لحاظ سے یوں ترتیب دیں گے:-

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برك البعير (اونٹ بیٹھا) ربضت الشاة (بکری بیٹھی) اطفأ السراج (چراغ بجھایا) اخمد النار (آگ بجھائی)

صح من العلة (تندرست ہوا) افاق من الغشى (ہوش میں آیا) اندمل الجرح (زخم بھر آیا) اومأ بالراس (سر سے اشارہ کیا) اشار باليد (ہاتھ سے اشارہ کیا) غمز بالحاجب (بھوؤں سے اشارہ کیا)

60006

Marfat.com

الباب الثالث في إنشاء الجمل

الدرس الحادي والعشرون (۲۱) في أسئلة متنوعة

ماذا يقال لمن حرم:

البصر - اعمیٰ	جو بینائی سے محروم اس کو اندھا	کہتے ہیں
الكلام - اخرسُ	جو گویائی سے محروم ہو اس کو گونگا	
السمع - اصمُّ	جو شنوائی سے محروم ہو اس کو بہرا	
الحرية - اسیرُ	جو آزادی سے محروم ہو اس کو مقید	
عینا واحدةً - اعورُ	جو ایک آنکھ سے محروم ہو اس کو کانا	

ماذا يقال من فقد:

العقل - مجنون	جس کی عقل جاتی رہی ہو اس کو دیوانہ	کہتے ہیں
الزوج - ارملُ	جس کا خاوند جاتا رہا ہو اس کو رانڈ	
الاب - یتیمٌ	جس کا باپ جاتا رہا ہو اس کو یتیم	
الشجاعة - جبانٌ	جس کی بہادری جاتی رہی اس کو بزدل	
الصحة - مریضٌ	جس کی تندرستی جاتی رہی ہو اس کو بیمار	

ماذا يقال لصوت:

الكلب - نباحٌ	کتے کی آواز کو بھونکنا	کہتے ہیں
الحمار - نهيقٌ	گدھے کی آواز کو ہینگنا	
الثور - خوارٌ	بیل کی آواز کو ڈکارنا	
الحصان - صهيلٌ	گھوڑے کی آواز کو ہنہنانا	
الاسد - زئيرٌ	شیر کی آواز کو دھاڑنا	

تنبیہ - جواب یوں مستعمل ہوگا

يقال له اعمى - يقال له نباحٌ

Marfat.com

الدرس الثانی والعشرون (۲۲) فی اسئلۃ متنوعۃ

بماذا یدافع عن نفسہ؟

الجندی بسلاحہ	سپاہی اپنے ہتھیار سے
الھر۔ بانیابہ وبراثنہ	بلا اپنے دانتوں اور پنجوں سے
النسر بمخالبہ ومنقارہ	عقاب اپنے پنجوں اور چونچ سے
الحصانُ بحوافرہ واسنانہ	گھوڑا اپنے سموں اور دانتوں سے
الثور۔ بقرنیہ	بیل اپنے دونوں سینگوں سے
الفیل۔ بخرطومہ ونابیہ	ہاتھی اپنے سونڈ اور دونوں دانتوں سے

علی ما یطلق

الانام علی ما علی ظہر الارض من جمیع الخلق	انام اس تمام مخلوقات پر جو روئے زمین پر ہے
الماشیۃ علی البقر والضأن والماعز	مویشی گائے بکری اور بھیڑ پر
الدواب علی کل ماش علی الارض عامۃً وعلی الخیل والبغال والحمیر خاصۃً	چوپایہ روئے زمین کی تمام چلنے والی چیزوں پر عموماً اور گھوڑے خچر و گدھے پر خصوصاً
السبُع علی کل مالہ ناب یعدو علی الناس والدواب فیفترسھا۔	درندہ ہر حیوان پر جس کے دانت ہوں اور لوگوں اور چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ دالے

ما غایۃ ھذہ الاعمال؟

الحصاد قطعُ الزرع او قلعھا لاخذ الحبوب منھا الدیاس استخراج الحبوب من السنابل باستعمال الآلات والذرایۃ تنقیۃ الحبوب من التبن بواسطۃ الریاح الخفیفۃ الغربلۃ تنقیۃ الحبوب من التراب والحصا بواسطۃ الغربال البیدر جمع الزرع بعد حصادھا	کٹائی۔ دانہ نکالنے کی غرض سے کھیتوں کا کاٹنا یا اکھیڑنا گہائی۔ خوشوں سے آلات کے ذریعہ دانوں نکالنا اڑانا۔ غلہ کو بھوسہ سے خفیف ہوا کے ذریعہ صاف کرنا۔ چھاننا۔ غلہ کو مٹی اور کنکر سے چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا۔ خرمن۔ کٹائی کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا

تنبیہ۔ جواب یوں ہوگا: الجندی یدافع بسلاحہ۔ الانام یطلق علی ما علی الارض۔ الحصاد غایتہ قطع الزروع۔

Marfat.com

الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

۱۔ الطبیب یداوی ۔ طبیب بیضوں کا علاج کرتا ہے
۲۔ الحطاب یقطع ۔ لکڑہارا درخت کاٹتا ہے۔
۳۔ الحائک ینسج ۔ جلاہا کپڑے بنتا ہے
۴۔ الفلاح یحرث ۔ کسان زمین جوتتا ہے۔
۵۔ الاسکاف یصنع ۔ موچی جوتیاں بناتا ہے
۶۔ الجندی یدافع ۔ سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے
۷۔ البنا یبنی ۔ معمار گھر بناتا ہے
۸۔ الملاح یسیر ۔ ملاح کشتی چلاتا ہے۔
۹۔ البواب یفتح ویغلق ۔ دربان دروازہ کھولتا ہے اور بند کرتا ہے۔
۱۰۔ الشرطی یقبض علی ۔ پولیس مین گرفتار کرتا ہے
۱۱۔ الراعی ینفخ ب ۔ چرواہا بانسلی بجاتا ہے
۱۲۔ العنکبوت تنسج ۔ مکڑی جالا بناتی ہے۔
۱۳۔ الهواء یحیط ۔ ہوا زمین کو گھیرے ہوئے ہے
۱۴۔ الثور یجر ۔ بیل ہل کھینچتا ہے۔
۱۵۔ السمک یسبح فی ۔ مچھلی پانی میں تیرتی ہے
۱۶۔ الصیاد یصید ۔ شکاری شکار کرتا ہے
۱۷۔ البستانی یخدم ۔ باغبان باغ کی خدمت کرتا ہے

تنبیہ ۔ پہلے ۱۱ الفاظ کا استعمال حصہ اول صفحہ ۶۱ و ۱۲ و ۱۳ کے صفحوں میں دیکھو۔ باقی یوں مستعمل ہونگے (۱۲) بیتہا (۱۳) بالارض (۱۴) المحراث (۱۵) الماء (۱۶) الوحش والطیر (۱۷) بالبستان۔

الدرس الرابع والعشرون (۲۴)

ان الفاظ کے مناسب حال فعل پیدا کرو

۱۔ الطحان ۔ القمح ۔ خراسی گیہوں پیستا ہے۔
۲۔ الخباز ۔ الخبز ۔ نانبائی روٹی پکاتا ہے
۳۔ الخیاط ۔ الثیاب ۔ درزی کپڑے سیتا ہے
۴۔ الطباخ ۔ الاطعمة ۔ باورچی کھانا پکاتا ہے
۵۔ الحصاد ۔ الزرع ۔ کھیتی کاٹنے والا کھیتی کاٹتا ہے
۶۔ السائق ۔ الخیل ۔ کوچبین گھوڑا ہانکتا ہے
۷۔ الشمس ۔ الدنیا ۔ سورج دنیا کو روشن کرتا ہے
۸۔ الکواکب ۔ فی الافلاک ۔ ستارے آسمانوں میں گردش کرتے ہیں
۹۔ البرق ۔ فی الغمام ۔ بجلی بادل میں چمکتی ہے
۱۰۔ الریح ۔ الاشجار ۔ تیز ہوا درختوں کو ڈانواں ڈول کرتی ہے
۱۱۔ البخار ۔ الی الفوق ۔ بخارات اوپر کو چڑھتا ہے
۱۲۔ الصاعقة ۔ ما لاقتها ۔ بجلی سے جو چھوئے اس کو جلا دیتی ہے
۱۳۔ البرکان ۔ النار ۔ آتش فشاں پہاڑ آگ اگلتے ہیں
۱۴۔ الغنم ۔ العشب ۔ بکری گھاس چرتی ہے
۱۵۔ المراکب ۔ البحار ۔ کشتیاں سمندر چیرتی ہیں
۱۶۔ الانهار ۔ الریاض ۔ نہریں باغ دسیراب کرتی ہیں
۱۷۔ العنز الجرباء ۔ کل القطیع ۔ خارشی بکری تمام گلہ کو خراب کرتی ہے۔

تنبیہ ۔ افعال نمبر ۵، ۶ حصہ اول صفحہ ۶۱ میں اور ۷ تا ۱۲ صفحہ ۶۲ میں دیکھو اور باقی کا استعمال (۱) یطحن (۲) یخبز (۳) یخیط (۴) یطبخ (۱۳) ترمی (۱۵) تشق (۱۶) تسقی (۱۷) تعدی۔

الدّرسُ الخامِسُ والعِشرُونَ (۲۵)

ان لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو

كُنتُ ،۔	میں :۔
۱ .... فساعدتَنی	محتاج تھا تو نے میری مدد کی
۲ .... فعدتَنی	بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی۔
۳ .... فاطعمتَنی	بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا۔
۴ .... فکسوتَنی	برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا۔
۵۔ .... فآویتَنی	بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی۔
من المضحکات:۔	اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے:۔
۶۔ .... یذکر بسالته	بزدل اپنی بہادری بیان کرے۔
۷۔ .... یصف النور	اندھا روشنی کی تعریف بیان کرے:
۸۔ .... یصف الصوت	بہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے۔
۹۔ .... یصف الصدق	جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے۔
لا یعرف الانسان عیبه:۔	انسان اپنا عیب نہیں جانتا۔
۱۰۔ فالجبان یدعی	بزدل حلیم ہونے کا دعوے کرتا ہے۔
۱۱۔ والبخیل یدعی	بخیل کفایت شعاری کا
۱۲۔ والمسرف یدعی	فضول خرچ فیاضی کا۔
۱۳۔ والمتهور یدعی	جلد باز بہادری کا۔

تنبیہ۔ ان لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں۔

(۱) محتاجا۔ مریضا۔ جائعا۔ عاریا۔ غریبا۔

(۲) الجبان۔ الاعمیٰ۔ الاصمّ۔ الکاذب۔

(۳) الحلم۔ الاقتصاد۔ الکرم۔ الشجاعة۔

Marfat.com

الدرس السادس والعشرون (۲۶)

ان جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

۱۔ ان وعدت ...... وعدك	جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے۔
۲۔ العاقل من ...... الی العواقب	عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے۔
۳۔ كل عام ..... الاشجار بالورق	درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں
۴۔ الموت .... بین الغنی والفقیر	موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے۔
۵۔ الخیول ...... العربات	گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں۔
۶۔ غابت الشمسُ ..... الظلامْ	سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا۔
۷۔ لما شاهد اخاه ..... الدموع	جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اس کے آنسو نکلے۔
۸۔ من .... الله لا یخاف الناس	جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا۔
۹۔ من عاش .... ومن مات فات	جو زندہ رہا وہ مرا اور جو مرا وہ گیا۔
۱۰۔ كثیرا ما نری البرق و .... الرعد	ہم اکثر اوقات چمک دیکھتے ہیں اور گرج سنائی نہیں دیتی۔
۱۱۔ فاض النهر و ...... المواشی	دریا چڑھا اور چوپایوں کو ڈبو دیا۔
۱۲۔ عصفت الریحُ و .... الاشجار	ہوا تند چلی اور درخت اکھڑ دیئے۔
۱۳۔ من .... دینه فقد استغنی	جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولتمند ہو گیا۔
۱۴۔ ان شتمك سفیه .... ه	اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اس کو جواب نہ دے۔
۱۵۔ هاج البحرُ و ... امواجه كالجبال	سمندر جوش میں آیا اور اس کی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں
۱۶۔ فی هذا الصباح ..... الی كتاب اخی	آج صبح میرے بھائی کا خط آیا۔
۱۷۔ الانهار ..... میاهها فی البحر	دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔

تنبیہ۔ مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں۔

(۱) لا تخلف (۲) نظر (۳) تکتسی (۵) تجر (۶) اقبل (۸) یخاف (۱۳) وفی (۱۴) لا تجیب (۱۶) ورد (۱۷) تصب باقی فعل صفحہ ۵۷ و ۵۸ سے ملیں گے۔ دیکھو حصہ اول۔

Marfat.com

الدرسُ السابعُ والعشرُون (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکرًا - رُبعَ - امامُ - الموضع - الشیطانَ - کُلّہ - الغداۃ - دفن - جاء - باللّٰہ -

انّ رجلًا ... الی ابی حنیفۃؒ وقال یا ... انی دفنت مالاً من مدّۃ طویلۃٍ ونسیت ... الذی دفنتہٗ فیہ - فقال الامام لیس فی ھذا فقہٌ فاحتال لُک ولکن اذھب فصل لیلتَہ الی ... فانک ستذکرہ ان شاء ... تعالٰی - ففعل الرجلُ فلم یمضِ الا اقلّ من ... اللیل حتی ذکر الموضع الذی ... فیہ المال - فجاء الی ابی حنیفۃؒ فاخبرہ - فقال قد علمتُ ان ... لایدعک تصلی اللیل ... فھلّا اتممت لیلتک کلھا ... للّٰہ تعالٰی -

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھیں گے -

انّ رجلا جاء الی ابی حنیفۃؒ وقال یا امام نسیتُ الموضع الذی دفنتہٗ فیہ الخ -

ترجمہ سبق نمبر ۲۷

ایک شخص امام ابو حنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا - امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا - وہ جگہ بھول گئی ہے - امام صاحب نے کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں - مگر جاؤ - تمام رات صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائے گی - اس شخص نے ایسا ہی کیا - ابھی چوتھے حصے سے رات کم گذری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا - وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی - آپ نے کہا - میں جانتا تھا - کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا - تم نے ساری رات خدا کی شکر گزاری میں پوری کیوں نہ کی -

Marfat.com

الدرس الثامن والعشرون (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے موقعہ پر رکھو)

الیہ۔ فعزلہ۔ ظلمنی۔ کلیم۔ شارك۔ العدل۔ ثالثۃ۔

وقف یہودیٌّ لعبد الملك بن مروان فقال یا امیر المؤمنین۔
ان بعض خاصتك . . . . فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃ . . . . فاعرض
عنہ عبد الملك فوقف لہ ثانیًا۔ فلم یلتفت . . . . فوقف لہ مرۃ
. . . . وقال یا امیر المومنین انا نجد فی التورۃ المنزلۃ علی . . . . اللہ موسی ان
الامام لایکون شریکًا فی ظلم احد حتی یُرفع الیہ امر الظالم۔ فاذا رُفع الیہ
ولم یزل الظلم فقد . . . . فیہ فلما سمع عبد الملك کلامہ فزع وبعث
فی الحال الی من ظلمہ . . . . واخذ للمظلوم حقہ منہ۔

تنبیہ۔ متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو۔
ان بعض خاصتك ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل فلم یلتفت الیہ الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہا۔ امیر المومنین!
آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ مجھ کو اس سے انصاف دلایئے
اور عدل کا مزہ چکھایئے۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ
کھڑا ہوا۔ مگر عبد الملک نے اس طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ اور
کہا حضور! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں۔
کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پیش ہو جائے
اور جب مقدمہ اس کے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے۔ تو وہ ظلم میں اس کا شریک
ہے جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اُٹھا اسی وقت ایک شخص ظالم
کے پاس بھیجکر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

الله يحفظنا و يخلقنا

هربتُ. وخفت وابصرت الحية۔

الانسان ويموت يولد ويقضي في الشقاء

وافتتحها طيطس اورشليم واحرقها حاصر

واعتزل الحسن سلم وبويع الامر الى معاوية

رأى الاب لده في خطرٍ خاصه فركض اليه

اكلتهما حواء الثمر المحرم وقطفت

الببغاء يحفظ الكلام ويكرره ويسمع

واخذه السنور للفار كمن وانقض عليه

ترتیب شدہ پر غور کرو

الله يخلقنا و يحفظنا۔

ابصرت الحية وخفتُ وهربتُ۔

الانسانُ يولد ويقضي في الشقاء ويموت

حاصر طيطس اورشليم وافتتحها واحرقها

بويع الحسنُ واعتزل وسلم الامر الى معاوية

رأى الابُ ولدهُ في خطرٍ فركض اليه وخلّصه

قطفت حواء الثمر المحرم واكلتها

الببغاء يسمع الكلام ويحفظه ويكرره

كمنَ السنور للفار انقض عليه واخذه

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتاہے اور ہم کو پیدا کرتا ہے

میں بھاگا۔ اور ڈرا اور دیکھا۔ سانپ

انسان مرتاہے پیدا ہوتاہے اور بدبختی میں عمر گذارتاہے

اور فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس اور اس کو جلایا محاصرہ کیا

اور کنارہ کش تھا امام حسن اور سپرد کی

بیعت کی گئی حکومت معاویہ کو۔

باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا

اس کو چھڑایا اور اس کی طرف اچھلا۔

کھایا حوا نے ناجائز پھل اور اس کو چنا۔

طوطا یاد کرتاہے کلام اس کو دہراتا اور سنتا ہے۔

پکڑا بلی نے چوہے کو اور اس کی گھات میں بیٹھی اس پر حملہ کیا

خدا ہمیں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے

میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا۔

انسان پیدا ہوتاہے اور بدبختی میں عمر گذار کر مرجاتاہے

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ اور فتح کرکے جلادیا۔

امام حسن کی بیعت ہوئی اور وہ کنارہ کش ہوا۔

اور حکومت معاویہ کو سپرد کر دی۔

باپ نے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور

اچھل کر اس کو چھڑایا

حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھالیا

طوطا کلام سنتا ہے اسکو یاد کرتاہے اور دہراتا ہے۔

بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور حملہ کرکے اسکو پکڑ لیا

Marfat.com

الدرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

خرجت اللبوۃ وترکت شبلها تطلب صیدًا فرآہ فارسٌ فمرّ بہ وقتلہ وحمل علیہ وترک لحمہ واخذہ وسلخ جلدہ وذھب فلما رأت اللبوۃ شبلها مقتولا ورجعت رأت امرًا فظیعًا فناحت عالیًا۔ نوحًا۔ فلما اقبل علیها القرد مسرعًا سمع صوتها فقالت لہ فقعل بہ صیاد بشبلی ما ترے ۔مر۔ فاخذ القرد یعظها ویعزّیها۔

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو۔

خرجت اللبوۃ تطلب صیدًا وترکت شبلها۔ فمرّ بہ فارسٌ فرآہ وحمل علیہ فقتلہ وسلخ جلدہ واخذہ وترک لحمہ وذھب فلما رجعت اللبوۃ ورأت شبلها مقتولا رأت امرًا فظیعًا فناحت نوحًا عالیًا فلما سمع القرد صوتها اقبل علیها مسرعًا فقالت لہ مرّ صیاد بشبلی ففعل بہ ما تری فاخذ القرد یعزیها ویعظها۔

ترجمہ سبق نمبر ۳۰

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں اس کو دیکھا ایک سوار نے اس کے پاس سے گذرا اور اس کو مار ڈالا اور اس پر حملہ کیا اور اس کا گوشت چھوڑ دیا اس کو لیا اور اس کی کھال اتاری اور چلا گیا جب شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور اپس آئی دیکھا سخت ناگوار کام تو چلائی بہت زور سے جب آیا اس کے پاس بندر جلدی سے اسکی آواز سنی شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گذرا بندر نے اس کو نصیحت کی اور تسلی دینی شروع کی۔

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اس کے پاس سے گذرا اور اس کو دیکھ کر اس پر حملہ کیا تو اس کو مار ڈالا اور اس کی کھال اتار کر لے لی اور اس کا گوشت چھوڑ کر چل دیا جب شیرنی آئی اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہوا۔ زور سے چلائی جب بندر نے اس کی آواز سنی جلدی سے اس کے پاس آیا۔ شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گذرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے بندر اس کو تسلی اور نصیحت کرنے لگا۔

Marfat.com

اَلبَابُ الرَّابِعُ

فِی شرحِ الحکایات بالسُّؤَالِ وَالجَوَابِ

اَلدَّرسُ الحَادِی وَالثَّلاثُونَ (٣١) فِی المُتَرَادِفَاتِ

اوانٌ (وقت) - وقت	سجن (حبس) - قیدخانہ
سرعة (عجلة) - جلدی	شخص (ذات) وجود
سببٌ (علة) سبب	سُقم (مرضٌ) - بیماری
حُسن (جمال) خوبصورتی	سماءٌ (فلك)، آسمان
حِرص (طمع) لالچ	ثَمن (قیمة) مول
حمدٌ (شکرٌ) شکر	حَمِدَ (شکرَ) شکر کیا
خوف (خشية) ڈر	خافَ (خشی) ڈرا
تِلاوةٌ (قراءة) پڑھنا	تلا (قرا) - پڑھا
جَورٌ (ظلمٌ) - زیادتی	جار (ظلم) زیادتی کی
سترٌ (کتمان) چھپانا	ستر (کتم) چھپایا
جلوس (قعود) بیٹھنا	جلس (قعد) - بیٹھا
سُؤال (طلبٌ) - مانگنا	سأل (طلبَ) مانگا
رُجوع (عود) - لوٹنا	رجع (عاد) - لوٹا
مجیٌ (اتیان) - آنا	جاء (اتی) - آیا
سھوٌ (غفلة) بھول	سھی (غفل) - بھولا
رُؤية (نظر) - دیکھنا	رأی (نظر) - دیکھا
رِفعة (علوّ) بلند ہونا	ارتفع (علا) بلند ہوا

Marfat.com

الدرس الثانی والثلاثون (۳۲) فی المترادفات

بِرّ (خیر) بھلائی	اَجْرٌ (ثوابٌ) بدلہ
دُعاءٌ (نداء) پکار	خُلد (دوام) ہمیشگی
سَنَةٌ (عام) برس	سحابۃٌ (غمام) بادل
زَرْع (نبات) سبزہ	دَین (قرض) اُدھار
اِثم (جُرم) گناہ	دِین (ملّة) مذہب

اِبداع (اختراع) ایجاد کرنا	اَبدع (اخترع) ایجاد کیا
اقرار (اعتراف) اقرار کرنا	اقرّ (اعترف) اقرار کیا
اسراف (تبذیر) فضول خرچی کرنا	اسرف (بذّر) فضول خرچی کی
اِعدامٌ (اهلاك) ہلاک کرنا	اعدم (اهلك) ہلاک کیا
خبر (علم) جاننا	استخبر (استفهم) پوچھا
اِتمام (اکمال) پورا کرنا	اتمّ (اکمل) پورا کیا
اجماع (اتفاق) اتفاق کرنا	اجمع (اتفق) اتفاق کیا
اِباحۃ (تخییر) مباح کرنا	اباح (خیّر) مباح کیا
اختصار (ایجاز) مختصر کرنا	اختصر (اوجز) اختصار کیا
ایماءٌ (اشارة) اشارہ کرنا	اومأ (اشار) اشارہ کیا
ارادة (مشیئة) ارادہ کرنا	اراد (شاء) ارادہ کیا
اَوْبَۃٌ (عودة) لوٹنا	آب (عاد) لوٹا
تقسیم (تفریق) بانٹنا	قسم (فرق) بانٹا
انابۃٌ (توبة) توبہ کرنا	اناب (تاب) توبہ کی
اِذن (اجازة) پروانگی دینا	استأذن (استجاز) پروانگی مانگی

تنبیہ:- استاد کو چاہیے کہ طلبا سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثَّالثُ وَالثَّلاثُونَ (۳۳)

القِردُ وَالنَّجَّارُ

زعموا ان قردًا رأى نجّارًا يشقّ خشبة وهو راكبٌ عليها۔ وكلما شقّ منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا۔ فوقف ينظر اليه وقد اعجبه ذلك۔ ثم ان النجار ذهب لبعض حاجته فقام القردُ وتكلف ما ليس من شانه فركب الخشبة وجعل وجهه قبلَ الوتد وظهره قبل طرف الخشبة فتدلى ذنبه فى الشق۔ ونزع الوتد۔ فلزم الشق عليه فكاد يُغشى عليه من الالم۔ ثم ان النجار وافاه فاصابه على تلك الحالة۔ فاقبل عليه يضربه۔ فكان مالقى من النجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

بندر اور بڑھئی

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اسے چیر رہا ہے اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے۔ تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اس کی طرف دیکھتا رہا اور اسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا اور منہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دُم دراڑ میں لٹک۔ فانہ نکالا تو دُم اس میں پھنس گئی قریب تھا کہ درد سے بے ہوش ہو جائے۔ اتنے میں بڑھئی آ پہنچا اور بندر کو اس حالت میں پایا۔ اور اس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور المثل؟ ج۔ علی القرد والنجار۔

س۔ بماذا اشتهر القرد؟ ج۔ بمحاکاة کل ما یراه۔

س۔ ماکان یفعل النجار؟ ج۔ کان یشق خشبة۔

س۔ کیف؟ ج۔ وھو راکب علیھا۔

س۔ ثم ماذا؟ ج۔ کلما شق منھا ذراعًا ادخل فیھا وتدا۔

س۔ ماکانت حال القردة؟ ج۔ وقف ینظر الیہ وقد اعجبہ ذالک۔

س۔ ما تکلف؟ ج۔ تکلف مالیس من شانہ۔

س۔ متیٰ؟ ج۔ لما ذھب النجار لبعض حاجتہ۔

س۔ کیف تعل؟ ج۔ رکب الخشبة وجعل وجھہ قبل الوتد وظھرہ قبل طرف الخشبة

س۔ ماجراے؟ ج۔ تدلی ذنبہ فی الشق۔

س۔ ثم ما فعل؟ ج۔ نزع الوتد۔

س۔ ما اصابہ؟ ج۔ لزم الشق علیہ وکاد یغشی علیہ من الالم۔

س۔ کیف وجد النجار؟ ج۔ وافاہ النجار فاصابہ علی تلک الحالة

س۔ ما فعل بہ؟ ج۔ اقبل علیہ یضربہ۔

س۔ لماذا؟ ج۔ لیؤدبہ فلا یعود الی التعرض لما لا یعنیہ۔

س۔ لماذا ما القیہ من النجار کان اشدھما اصابہ من الخشبة ج۔ لان الوجع من الخشبة اصاب ذنبہ وزال بزوال الضغطة وبعد قلیل ما الضرب واصاب کل جسمہ ولا بد ان طال اثرہ۔

س۔ مایعلمنا ھذا المثل؟ ج۔ ان لا نتعرض لما لا یضیننا ولا نھرف بما لا نعرف۔

س۔ ما الذراع؟ ج۔ آلة لقیاس الطول۔

س۔ ما الوتد؟ ج۔ خشبة تدق فی الارض والجدران[3]۔

س۔ ما معنی من شانہ؟ ج۔ من شغلہ۔ من صلاحیہ۔

---

[1] محاکات (نقل کرنا)۔ [2] باہم حکایت کرنا [2] ہرف دوج وثنا میں الخطاب کرنا) [3] واحد اس کا جدار ہے۔ (دیوار)

Marfat.com

الدرس الرابع والثلاثون (۳۴)

الرجل واللص

تسوّر لصٌّ علی رجل وھو نائم فی منزلہ فافاق ھذا ورآہ فقال واللہ لاسکتنّ حتّی انظر ماذا یصنع۔ ولا اذعرہ ولا اعلمہ انی قد دریت بہ فاذا بلغ مرادہ قمت الیہ فنغصت ذالک علیہ۔ ثم انہ امسک عنہ وجعل السارق یتردّد وطال تردّدہ فی جمع ما یجدہ فغلب النعاس علی الرجل فنام۔ وفرغ اللص مما ارادہ وامکنہ الذھاب۔ واستیقظ الرجل فوجدہ قد اخذ المتاع وفاز بہ۔ فاقبل علی نفسہ یلومھا۔ وعرف انّہ لم ینتفع من علمہ باللص اذ لم یستعمل فی امرہ ما یجب۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا۔ جی میں کہنے لگا قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا۔ تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اسے ڈراؤں گا اور نہ جتلاؤں گا کہ میں نے اس کو معلوم کرلیا ہے۔ جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اس کی مراد کو بے لطف کروں گا۔ پھر چپکا ہو رہا۔ اور چور ادھر اُدھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چل دیا ہے اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا۔

لہ ذعر۔ فتح یفتح (ڈرانا) ۲ہ نغض (مراد کو نہ پہنچنا۔ سیراب نہ ہونا)

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام　　ج۔ علی الرجل واللص۔

س۔ من کان نائما　　ج۔ الرجل

س۔ من دخل علیہ　　ج۔ اللص۔

س۔ کیف؟　　ج۔ تسور علیہ وھو نائم فی منزلہ۔

س۔ ما قال الرجل؟　　ج۔ واللہ لاسکتن حتی انظر ماذا یصنع ولا اذعرہ ولا اعلمہ انی قد علمت بہ فاذا بلغ مرادہ قمت الیہ ونغصت ذلک علیہ

س۔ ما کان قصدہ؟　　ج۔ کما قال۔ ان ینغص علیہ اللذۃ اذا بلغ مرادہ۔

س۔ ما فعل؟　　ج۔ امسک عنہ۔

س۔ ما کان امر السارق؟　　ج۔ جعل یتردد وطال ترددہ فی جمع ما یجدہ۔

س۔ ما حل بالرجل؟　　ج۔ غلب النعاس علیہ فنام۔

س۔ ما فعل اللص؟　　ج۔ فرغ مما ارادہ وامکنہ الذهاب۔

س۔ ما جرٰی علی الرجل؟　　ج۔ استیقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز بہ۔

س۔ ما کان حالہ؟　　ج۔ اقبل علی نفسہ یلومها۔

س۔ هل یستحق اللوم؟　　ج۔ اجل کل اللوم۔

س۔ لماذا؟　　ج۔ لانہ لم ینتفع من علمہ باللص اذ لم یستعمل فی امرہ ما یجب۔

س۔ ما یفید المثل؟　　ج۔ ان ننتفع من علمنا ولا نترک الفرصۃ تفوتنا۔

س۔ ما معنی (تسور)　　ج۔ صعد علی السور۔

س۔ ما معنی (نغص علیہ)　　ج۔ کدرہ

س۔ مطروف　　ج۔ صبر علیہ۔ توقف عنہ۔

س۔ ما معنی (یتردد)　　ج۔ اتخذ یقدم رجلا ویؤخر اخری عن حیرتہ وبمعنی اکثر من الدخول والخروج۔

Marfat.com

الدرس الخامس والثلاثون (۳۵) الرجل والکنز

اجتاز رجل ببعض المفاوز[1] فاصاب فیها کنزًا۔ فقال فی نفسہ ان اخذت فی نقل ھذا المال قلیلاً قلیلاً طال علیّ وقطعنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبت منہ۔ ولکنی ساستأجر اقوامًا یحملونہ الی منزلی واکون انا اٰخرھم ولا یکون بقی وراٗی شیءٌ یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظھرت لنفسی فی اراحۃ بدنی عن الکد بیسیر اجرۃ اعطیھا لھم۔ ثم جاء بالحمالین فجعل یحمل کل واحد منھم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو۔ فیفوز بہ حتی اذا لم یبق من الکنز شیءٌ انطلق خلفھم اذا منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلا وان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ ولم یکن للرجل من ذالک الا العناء والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں تو دیر لگے گی اور اس کے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کریں گے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں میں سب کے پیچھے رہوں گا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے گی جس کے لیجانے کی مجھے فکر ہو میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دوں گا۔ پھر موٹیے لے آیا اور ہر ایک ان میں سے جس قدر اٹھا سکتا تھا اس کو اٹھانے لگا وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو ان کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور موٹیوں نے جو کچھ اٹھایا تھا اسے خود لے لیا اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا۔

---

[1] بفتح میم وکسر واو منزلیں مقامات پہنچنے کی جگہیں۔ واحد اس کا مفازہ ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س علی من یدور الکلام؟	ج. علی الرجل وشانہ فی الکنز۔
س. این کان الرجل؟	ج. اجتاز ببعض المفاوز۔
س. ماذا اصاب؟	ج. کنزًا۔
س. من عزم ان یکلفھم نقل المال؟	ج. الحمالون۔
س. لماذا؟	ج. کی یحمل کل مافی الکنز بوقت واحد ویریح بدنہ من الکد بیسیر اجرة یعطیھا لھم
س. ما فعل	ج. جاء بالحمالین۔
س. ماکان یفعل الحمالون؟	ج. جعل یحمل کل واحدٍ منھم ما یطیق فمبطلق بہ الی منزلہ ھو فیفوز بہ۔
س. متی سار الرجل؟	ج. لما لم یبق من الکنز شئ۔
س. این مضی؟	ج. انطلق خلف الحمالین الی منزلہ۔
س. ما وجد؟	ج. لم یجد من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلا۔
س. این ذھب المال؟	ج. ان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ
س. ماکان نصیب الرجل؟	ج. لم یکن الا العناء والتعب۔
س. لماذا ایلام؟	ج. لانہ لم یفکر فی اخر امرہ۔
س. ما یعلمنا المثل؟	ج. ان ننظر فی العواقب کی نسلم من المصائب۔
س. ما المفاوز؟	ج. جمع مفازة وھی الفلاة۔
س. ما الکنز؟	ج. المال المدفون فی الارض۔
س. ما مفعول قال فی نفسہ؟	ج. خاطب نفسہ قال لذاتہ. ناجی شخصہ
س. ما مرادف قطعنی عن	ج. منعنی من. حرمنی من. شغلنی عن۔
س. ما علٰی استظھرت لنفسی	ج. ربحتُ. فزتُ۔
س. ما حرفة الحمال؟	ج. حمل الاثقال۔
س. لم زاد لفظہ ھو بعد منزلہ؟	ج. لیعرف ان المراد منزل الحمال لا الرجل۔

Marfat.com

الدرس السادس والثلاثون (۳۶)

الذئب

خرج ذات یوم رجل قانص ومعہ قوسہ ونشابہ. فلم یجاوز غیر بعید. حتی رمی ظبیا. فحملہ ورجع طالبًا منزلہ. فاعترضہ خنزیرٌ برّیٌ. فرماہ بنشابہ نفذت فیہ. فادرکہ الخنزیر وضربہ بانیابہ ضربۃ صرعتہ واطارت من یدہ القوس ووقعا میتین. فاتی علیہم ذئب فقال ہذا الرجل والظبی والخنزیر یکفیننی اکلہم مدۃ. ولکن ابدأ بہذا الوتر فاکلہ فیکون قوت یومی وادخر الباقی الی غدٍ فما وراءہ. فعالج الوتر حتی قطعہ. فلما انقطع طارت سِیَۃُ[1] القوس فضربت حلقہ فمات.

ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

بھیڑیا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر وکمان اس کے ساتھ تھا تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک ہرن کو تیر سے مار اس کو اُٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک جنگلی سور نے اس کو روکا اس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پار نکل گیا سور نے اُسے آن دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اس کے ہاتھ سے گرا دی اور دونوں مردہ ہو کر گر پڑے اتنے میں ایک بھیڑیا اُن کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ آدمی اور ہرن اور سور کچھ مدت تک ان کی خوراک مجھے کفایت کریگی۔ لیکن میں اس تانت سے شروع کروں گا اور اُسے کھاؤں گا اور میری ایک دن کی خوراک ہوگی اور باقی کو کل اور اس کے بعد کے لئے ذخیرہ کروں گا۔ تانت توڑنے کی کوشش کی اور اس کو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشۂ کمان نے پرواز کیا۔ اور اس کے حلق میں جا لگا۔ اور وہ مرگیا۔

[1] سیات جمع ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ على من يدور الكلام؟ ج۔ على الذئب مع الصياد والظبي والخنزير۔

س۔ بم اشتهر الذئب؟ ج۔ بعدوه وشدة جوعه وشرهه وغدره۔

س۔ ما كان مع الرجل؟ ج۔ قوسه ونشابه۔

س۔ لم هذه الآلة؟ ج۔ للقنص۔

س۔ من اي اشياء تتألف؟ ج۔ من قوس ووتر ونشاب اي نبل۔

س۔ ماذا رمى الصياد؟ ج۔ ظبيا۔

س۔ ما فعل به؟ ج۔ حمله ورجع طالبا منزله۔

س۔ ما اعترض في عودته؟ ج۔ خنزير بريٌّ۔

س۔ ما فعل به؟ ج۔ رماه بنشابه نفذت فيه

س۔ ما فعل الخنزير؟ ج۔ ادرك الصياد وضربه بانيابه ضربةً صرعته واطارت من يده القوسَ۔

س۔ بم اشتهر جنس الخنزير؟ ج۔ بقوة نابيه وسوء خُلُقه وخلقه۔

س۔ ما حل بالرجلِ والخنزير؟ ج۔ وقعا ميتين۔

س۔ كم صريعا بات على الارض؟ ج۔ ثلاثةٌ۔ الرجل والظبي والخنزير۔

س۔ من مر بهم؟ ج۔ ذئب

س۔ ما الوتر؟ ج۔ حبل يربط طرفي القوس۔

س۔ من اي مادة يصنع عادة؟ ج۔ من امعاء بعض الحيوان۔

س۔ لم فضل الذئب ان يبدأ بالوتر؟ ج۔ لشدة حرصه وطبعه۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ عالج الوتر حتى قطعه

س۔ ما اصابه؟ ج۔ طارت سيةُ القوس فضربت حلقه فمات۔

س۔ ما يعلمنا هذا المثل؟ ج۔ ان لانبالغ في الحرص لانحب الادخار في غير حينه۔

س۔ ما السية؟ ج۔ من القوس ما عطف من طرفيها۔

Marfat.com

الدرس السابع والثلاثون (۳۷) السلحفاۃ والبطتان

زعموا ان غدیرًا کان عندہٗ عشبٌ کان فیہ بطتان۔ وکان فی الغدیر سلحفاۃ بینھا وبین البطتین مودۃٌ وصداقۃٌ۔ فاتفق ان غیض ذالک الماء فجاءت البطتان لوداع السلحفاۃ وقالتا السلام علیک فاننا ذاھبتان عن ھذا المکان لاجل نقصان الماء عنہ۔ فقالت انما یبین نقصان الماء علی مثلی التی کانی فی السفینۃ لا اقدر علی العیش الا بالماء فاما انتما فتقدران علی العیش حیثما کنتما فاذھبا بی معکما۔ قالتا نعم۔ قال۔ کیف السبیل الی حملی قالتا ناخذ بطرفی عود وتقبضین بفیک علی وسطہ ونطیر بک فی الجو وایاک اذا سمعت الناس یتکلمون ان تنطقی۔ ثم اخذتا فطارتا بھا فی الجو۔ فقال الناس عجبٌ سلحفاۃٌ بین بطتین قد حملتاھا۔ فلما سمعت ذالک فقالت فقأ اللہ اعینکم ایھا الناس۔ فلما فتحت فاھا بالنطق وقعت علی الارض فماتت۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

کچھوا اور دو مرغابیاں

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہڑ (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانے والی ہیں۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر بھی پڑتا ہے۔ جو کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ وہ بولیں اچھا کچھوے نے کہا میرے اٹھانے کی کیا تجویز ہوگی اُنہوں نے کہا ہم لکڑی کے دونوں کنارے پکڑیں گی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اُڑیں گی۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے سُنے تو نہ بولنا۔ پھر اس کو لے کر ہوا میں اُڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں جب کچھوے نے یہ بات سنی تو کہا۔ لوگو! خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے جب کچھوے نے بات کرنے کے لئے منہ کھولا۔ تو زمین پر گر کر مر گیا۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور المثل؟ ج۔ علی السلحفاة مع البطتین۔

س۔ ای الاماکن یفضلها البط؟ ج۔ الاماکن التی یکثر فیها الماء۔

س۔ بما اشتهرت السلحفاة؟ ج۔ ببطء حرکتها وبیتها المتحجر ذی الطبقتین۔

س۔ لماذا جاءتا البطتان لوداع السلحفاة؟ ج۔ لانهما عزمتا علی الذهاب۔

س۔ لماذا تذهبان؟ ج۔ لاجل نقصان الماء عن الغدیر۔

س۔ ماکان جواب السلحفاة؟ ج۔ انها کالسفینة لا تقدر علی العیش الا بالماء

س۔ ماذا عرضت علیهما؟ ج۔ إن تذهبا بها معهما۔

س۔ بم اجابتاها؟ ج۔ بالایجاب

س۔ کیف اهتدتا الی حملها؟ ج۔ بان تاخذا طرفی عودٍ تقبض السلحفاة بفیها علی وسطه وتطیرا بها فی الجو۔

س۔ بماذا وصتاها؟ ج۔ وصتاها ان لا تنطق کلمة اذ سمعت الناس یتکلمون۔

س۔ این مرتا بها؟ ج۔ طارتا بها فی الجو۔

س۔ ماقال الناس؟ ج۔ عجب السلحفاة بین بطتین قد حملتاها۔

س۔ لم العجب؟ ج۔ لان من عادة السلحفاة ان تدب علی الارض لا ان تطیر فی العلاء۔

س۔ مافعلت السلحفاة؟ ج۔ قالت۔ فقأ الله اعینکم ایها الناس۔

س۔ ماحملها علی الکلام؟ ج۔ کثرة الفضول۔

س۔ مااصابها؟ ج۔ وقعت علی الارض فماتت۔

س۔ لماذا؟ ج۔ لانها فتحت فاها بالنطق فافلت منها العود۔

س۔ مایعلمنا هذا المثل؟ ج۔ ان نلزم الصمت متی اقتضی المقام۔

س۔ ای عبارة فی هذا المعنی جرت مجری المثل؟ ج۔ ان البلاء موکّل بالمنطق۔

س۔ ما الغدیر؟ ج۔ قطعة من الماء۔

س۔ مامعنی غیض الماء؟ ج۔ غار فذهب فی الارض۔

Marfat.com

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحصان والذئب

رای ذئب حصانا یرعی فی مرج۔ فحدثتہ النفس ان یقطعہ اربا اربا لکنہ وجدہ قویا و حذرا فعمد الی الحیلۃ معہ فدنا منہ وخاطبہ بارق عبارۃ واخبرہ انہ طبیب عندہ من جمیع الادویہ وانہ حضر لخدمتہ اما الحصان فلم یغتر بکلامہ ولم تخف علیہ غایتہ الخبیثۃ فقال لہ اکرمت وانعمت یا وجہ الخیر۔ فانی اشکو وجعا فی رجلی وسببہ شوکۃ غرست فیہا فاورثتنی الالام والسقام۔ فاستبشر الذئب وقال لبیک یا اخی ہات فاشفیک ممابک قال ہذا۔ وتحفز للوثوب علیہ وقد عدہ غنیمۃ باردۃ ولم یدر ان الحصان دبر علی ہلاکہ ولما اقترب منہ رفسہ فذا علی وجہہ فکسر فکیہ۔ فصاح الذئب۔ الویل لی فقد استحققت ما نالنی۔ ادعیت الطب وما انا الا الجزار۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیئے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا اس کے دل میں خیال گذرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہذا اس کے ساتھ داؤ کھیلنا چاہا اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اس کے کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بُری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے جس سے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے بھیڑیا خوش ہوا اور کہا بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ لو۔ بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا اور اس کو مال مفت تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی تجویز کی ہے جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اس کے منہ پر دولتی لگائی اور اس کے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ مجھے جو تکلیف پہنچی میں اس کا سزاوار ہوں میں نے طبیب ہونے کا دعویٰ کیا اور درحقیقت میں قصاب ہوں۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔علی من یدور الکلام؟	ج۔علی الذئب والحصان۔
س۔بما عرف الحصان؟	ج۔بالقوۃ والحماسۃ۔
س۔این جرت الواقعۃ؟	ج۔فی مرج۔
س بما افتکر الذئب؟	ج۔حدثتہ النفس ان یقطع الحصان اربًا اربًا۔
س۔ما منع عن استعمال القوۃ؟	انہ وجد الحصان قویًا حذرا۔
س۔الی ای شئ عمد؟	ج۔عمد الی الحیلۃ
س۔کیف خاطب الحصان؟	ج۔بارق عبارۃ۔
س۔بم ادعی؟	ج۔ادعی انہ طبیب عندہ من جمیع الادویۃ وانہ حضو لخدمتہ
س۔هل انطلقت الحیلۃ علی الحصان	ج۔لم یغتر بکلامہ ولم تخف علیہ غایتہ الخبیثۃ۔
س۔ماذا عول الحصان؟	ج۔علی ان یوقع الذئب فی نفس حفرتہ۔
س۔ما شکی الی الطبیب؟	ج۔وجعا فی رِجْلہ۔
س۔ما سبب وجعہ؟	ج۔شوکۃ غرست فی رجلہ فاورثتہ الآلام والسقام۔
س ما کانت حالۃ الذئب؟	ج۔استبشر خیرا۔
س۔ما جوابہ؟	ج۔لبیک یا اخی هات رجلک فاشفیک مما بک۔
س۔ما فعل؟	ج۔تحفز للوثوب علی الحصان وعدہ غنیمۃ باردۃ۔
س۔کیف قابلہ الحصان؟	ج۔رفسہ علی وجهہ۔
س۔ما حل بالذئب؟	ج۔انکسر فکاہ۔
س۔ما قال؟	ج۔الویل لی فقد استحققت ما نالنی ادعیت الطب وما انا الا الجزار۔
س۔ما یعلمنا المثل؟	ج۔اوّلا ان لا ندعی بما لیس فینا لئلا یسوء مصیرنا ثانیا ان لا نغتر باقوال الاشرار۔
س۔ما المرج؟	ج۔ارض واسعۃ فیها نبت کثیر ترعی فیها الدواب۔

Marfat.com

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹)

الاسد والذبابة

دعت ذبابة اسدًا للبراز فسخر منها لكنها ما امهلته ان انقضت عليه و لسعته في وجهه وظهره وجنبيه ولم تترك جزءً من بدنه الا و سعته السمّا و ولجت في اذنيه ومنخريه وهو لا يجد اليه سبيلا وقد اخذ منه الحنق والقهر ماخذه حتى مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء۔ وتم لها النصر فطارت عنه مفتخرة۔ وصارت تذن ايذانًا بالظفر وفيما هي سكرى بخمرة النصر ۔ تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك وصاحت انا الشقية۔ نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۹)

شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا۔ شیر نے ٹھٹھا سمجھا۔ مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنگ مارا اور اس کے بدن کا کوئی حصہ ایسا نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی اور اس کے دونوں کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا۔ یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا۔ اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی۔ اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی۔ بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی۔ تب اس کو موت کا یقین ہوا اور چلا کر بولی۔ کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی پس بری موت سے مروں گی۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س- على من يدور الكلام؟ ج- على الذبابة مع الاسد والعنكبوت۔

س- بم اشتهر الاسد؟ ج- بانه سيد الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزة وكرم۔

س- بم اشتهرت الذبابة؟ ج- بطنينها وطياشتها۔

س- ماذا فعلت؟ ج- دعت اسد للبراز۔

س- ما جواب الاسد لها؟ ج- سخر منها۔

س- كيف حاربته؟ ج- انقضت عليه ولسعته في وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزءً من بدنه الا وسعته الما وولجت في اذنيه ومنخريه۔

س- اي الاثنين اضعف؟ ج- ان الاسد يفوق الذبابة بطشا وقوة بما لا يوصف ولكن هي تحل من خفتها وصغرها وطيرانها ما تقوى به على الاضرار بالاسد۔

س- ما فعل الاسد بها؟ ج- لم يحصل اليها بسبيل وقد اخذ منه الحنق القهر ماخذه۔

س- ايهما غلب؟ ج- الذبابة۔

س- كيف؟ ج- لانه مزق ذاته بذاته وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء۔

س- ما فعلت الذبابة بعد البراز؟ ج- طارت عنه مفتخرة وصارت تذنذن ايذانا بالظفر۔

س- كيف كانت حالها؟ ج- كانت سكرى بخمرة النصر۔

س- ما حل بها؟ ج- تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تتنبه اليه فايقنت بالهلاك۔

س- ما قالت؟ ج- انا الشقية نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة۔

س- ما يعلمنا المثل؟ ج- اولا ان لا نستخف بالضعيف لئلا يسلط الله علينا ثانيا ان لا نبطر في النعمة لئلا نقع في شر بلية۔

س- ما البراز؟ ج- البراز والمبارزة بمعنى القتال بين اثنين وهو المعروف بالدو نبو۔

س- ما الذنذنة؟ ج- صوت الذباب والزنبور۔

Marfat.com

الدرس الاربعون (۴۰) الحمار عند اصحابه

سئم حمار بستانی من البكور يومياً لحمل خضر صاحبه الى السوق. فتوسل الى المشتري وسأله ان يجعله عند رجل يتركه لسبيلا الى النوم صبلحاً فاجابه المشتري الى ما طلب ونقله الى فحام فلم يمض على الحمار ايام الا تمنى لو يعود الى البستانی وكان يقول فی نفسه شتان بين الحالتين كنت قبلاً تغذى فی سفراتی باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل فاتفكه بها واخفف بعض ما بی من الكرب اما اليوم فكيف السبيل الى احمل الفحم وهل نصيبی غير السب والضرب فلا طاقة لی على هذه الحال فاستجار بالمشتری فاجاره ثانية وجعل عند دباغ فلم يقو الحمار على معاناة اكدار الجلود وروائحها الخبيثة فصاح الى المشتري وسأل صاحباً اخر فقال له الا لة لو قنعت لبقيت فی راحة عند صاحبك الاول على انك لا ترضى بحالك ولو وضعتك عند احسن الناس فاصبر مكرها ولا تقلقنی بعد فما عدت اجيب لك طلباً ولومك على نفسك.

ترجمہ سبق نمبر (۴۰) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا پس مشتری تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ اس کو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح تک سونے سے نہ روکے مشتری نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیج دیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی اور اپنے جی میں کہتا تھا دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اس کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں۔ پھر مشتری سے پناہ مانگی مشتری نے دوبارہ اس کو پناہ دی اور اس کو کھٹیک کے پاس بھیجا۔ گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور ان کی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا۔ باوجود اس کے تو اپنے حال پر خوش نہ ہوگا۔ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چار و ناچار صبر کر اور اس کے بعد مجھ کو بے آرام نہ کر میں تیری درخواست کو آئندہ نہیں سنونگا اور اس کی ملامت تجھ پر ہے۔

Marfat.com

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علیٰ من یدور الکلام؟ ج۔ علی الحمار عند اصحابہ۔

س۔ بمہ اشتهر الحمار؟ ج۔ بالبلادة والکسل

س۔ من المشتری؟ ج۔ هو عظیم الالهة عند الوثنیین المعروف عند الیونان باسم زوفش وعند الرومان باسم جوبیتر۔

س۔ این کان الحمار؟ ج۔ عند بستانی۔

س۔ ماطلب؟ ج۔ ان ینقل الی صاحب آخر۔

س۔ لم؟ ج۔ لانہ سئم من البکور یومیا واحبّ ان یترک لہ سبیلٌ الی النوم صباحًا۔

س۔ هل اجیب طلبہ واین صار؟ ج۔ اجاب المشتری طلبہ ونقلہ الی فخام۔

س۔ هل تحسّنت حالہ؟ ج۔ کلا فلم یمض علیہ ایام الّا تمنّٰی لو یعود الی البستانی۔

س۔ ما الفرق بین الحالین؟ ج۔ کان قبلا یتغذّی فی سفرتہ باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل یتفکّہ بها ویخفف بعض ما بہ من الکرب فصار لا یجد الی ذٰلک سبیلا ولا نصیب لہ غیر السبّ والضرب۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ استجار بالمشتری۔

س۔ هل اجیب سوالہ واین صار؟ ج۔ اجیب وصار عند دبّاغ۔

س۔ کیف حالہ؟ ج۔ لم یقو علی معاناة اکدار الجلود ورو ائحها الخبیثة۔

س۔ ما فعل؟ ج۔ صاح الی المشتری وسألہ صاحبا آخر

س۔ هل جوب طلبہ ثالثة؟ ج۔ لا۔

س۔ ما جواب الالہ؟ ج۔ لو قنعت لبقیت لک لومک علی نفسک

س۔ لِمَ لم یجبہ؟ ج۔ لانہ لا یرضٰی بحالہ ولو صار الی احسن الناس

س۔ علیٰ من اللوم؟ ج۔ لَوْمہ علی نفسہ۔

Marfat.com

الباب الخامس فی تحویل الکلام

الدرس الحادی والاربعون (۴۱) فی مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد كنتُ رأيتُ الناسك جعل نصيبه من الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتُ ان اصيب منها شيئاً فاردّه الى حجري ورجوتُ ان يزيد المال في قوتي او يراجعني بسببه بعض اصدقائي۔ فانطلقتُ الى الناسك وهو نائم حتى انتهيتُ عند رأسه فوجدتُ ضيفه يقظان وبيده قضيب. فضربني على رأسي ضربةً موجعةً۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قد كنتَ رأيتَ الناسك جعل نصيبه من الدنانير في خريطة عند رأسه فطمعتَ ان تصيب منها شيئاً فتردّه الى حجرك و رجوتَ ان يزيد المال في قوتك او يراجعك بسببه بعض اصدقائك۔ فانطلقتَ الى الناسك وهو نائم حتى انتهيتَ عند رأسه فوجدتَ ضيفه يقظان وبيده قضيب فضربك على رأسك ضربةً موجعةً۔

پانچواں باب کلام کے تغیّر کرنے میں

ترجمہ سبق نمبر (۴۱)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لئے ہیں مجھے لالچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے جاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائیگا۔ یا اس کے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ میں اس کے سرہانے پہنچا میں نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ دیئے تو نے لالچ کیا کہ اس میں سے کچھ لے اور اپنے بل میں لے جائے اور توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائے گا یا اس کے باعث تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کریں گے تو عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ تو اس کے سرہانے پہنچا تو نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

Marfat.com

الدرس الثاني والاربعون (۴۲) في بقية مثال الجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو۔

واذا الضيف يرصدني فضربني بالقضيب ضربةً سالت مني الدم فتحاملت على نفسي وتقلبت ظهرًا البطن الى جحري فخررت مغشيا علي فاصابني من الوجع ما بغض الي المال حتى لا اسمع بذكره الا تخللني من ذلك رعدة وهيبة ثم تذكرت فوجدت البلاء في الدنيا انما يسوقه الحرص والشره لانهما لا يزالان يدخلان صاحبهما من شئ الى شئ والاشياء لا تنفد۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

واذا الضيفُ يرصده فضربه بالقضيب ضربةً سالت منه الدم فتحامل على نفسه وتقلب ظهرًا البطن الى جحره فخر مغشيا عليه فاصابه من الوجع ما بغض اليه المال حتى لا يسمع بذكره الا تخلله من ذلك رعدةٌ وهيبةٌ ثم تذكر فوجد البلاء في الدنيا انما يسوقه الحرصُ والشره لانهما لا يزالان يُدخلان صاحبهما من شئ الى شئ والاشياء لا تنفد۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۲)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے اس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان اس کی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس کو چھڑی سے ایسا مارا کہ اس کا خون بہنے لگا اس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا اس کو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال اس کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اس سے اسے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

Marfat.com

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فی نقل وصیۃ الملک لوزرائہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو۔

ایاکم ومخالفۃ امر ملککم وترک الاستماع لکبیرکم
فان فی ذالک ھلاک ارضکم وتفریقا لجمعکم
وضررا لابدانکم وتلفا لاموالکم فتشمت بکم
اعداءکم وھا انتم علمتم ما عاھدتمونی علیہ
فھکذا یکون عھدکم مع ھذا الغلام والمیثاق
الذی بینی وبینکم یکون ایضا بینکم وبینہ
وعلیکم بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذالک
صلاح احوالکم واثبتوا معہ علی ماکنتم معی
فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وھا
ھو ذا ملککم وولی نعمتکم والسلام۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

ایانا ومخالفۃ امر ملکنا وترک الاستماع لکبیرنا
فان فی ذلک ھلاک ارضنا وتفریقا لجمعنا
وضررا لابداننا وتلفا لاموالنا فتشمت بنا
اعداؤنا وھا نحن علمنا ماعاھدنا الملک علیہ
فھکذا یکون عھدنا مع ھذا الغلام والمیثاق
الذی بین الملک وبیننا یکون ایضا بیننا
وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعۃ لامرہ لان
فی ذلک صلاح احوالنا وثبتنا معہ علی ماکنا
مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وھا
ھو ذا ملکنا وولی نعمتنا والسلامۃ

ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات
نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری
جمعیت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی
متصور ہے تمہارے دشمن تم سے شماتت کریں گے جو معاہدہ تم نے
مجھ سے کیا ہے تم کو معلوم ہے اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا
ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہے وہی عہد
تمہارے اور اس کے درمیان ہوگا اس کی بات سننا اور فرمانبرداری
کرنا تمہیں لازم ہے اس میں تمہارے حالات کی بہتری ہے
جس معاملہ میں تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ایسے ہی اس لڑکے
کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارا کاروبار درست اور حالات
پسندیدہ ہوں یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات
نہ سننے سے بچیں کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری
جمعیت کی پریشانی ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی
متصور ہے ہمارے دشمن ہم سے شماتت کریں گے ہم نے جو معاہدہ
بادشاہ سے کیا ہے ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے
ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے
وہی عہد ہم میں اور اس لڑکے میں ہوگا اس کی بات سننا فرمانبرداری
کرنا ہم پر لازم ہے کہ اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس معاملہ
میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے اس کے ساتھ بھی ہم
ویسے ہی رہیں گے تاکہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ
ہو جائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

Marfat.com

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملك وابنه

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو

قال الغلام قد علمت یا ابی انی لم ازل لك مطیعا ولوصیتك حافظا ولامرك منفذا ولرضاك طالبا، انت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتك عما ترضی به وانت بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردك علیّ فاذا حفظت وصیتك صرت بها سعیدا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یا بنی الزم ثلثة خصال ینفعك الله بها فی الدنیا والآخرة وهن اذا اغتظت فاكظم غیظك واذا ابلیت فاصبر واذا انطقت فاصدق۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل له مطیعا ولوصیته حافظا ولامره منفذا ولرضاه طالبا وهو لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موته عما یرضی به وهو بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی رده علیّ فاذا حفظت وصیته صرت بها سعیدا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یلزم بنی ثلث خصال ینفعه الله بها فی الدنیا والآخرة وهن اذا اغتاظ فلیكظم غیظه واذا ابلی فلیصبر واذا نطق فلیصدق۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۴)

لڑکے نے کہا ابا جان آپکو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع آپکی وصیت کا محافظ آپکے حکم کا نافذ کرنیوالا اور آپکی رضا کا طالب رہا ہوں اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے بعد آپکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپ کو اپنی طرف نہیں لا سکتا جب میں آپ کی وصیت کی محافظت کروں تو بہت سعادت مند اور بڑے نصیبے والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین و دنیا میں ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اسے روکو جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا میرے ابا جان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ ان کا مطیع انکی وصیت کا محافظ ان کے حکم کا نافذ کرنیوالا انکی رضا کا طالب رہا ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں ان کو اپنے پاس نہ بلا سکوں گا جب میں ان کی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادت مند اور بڑے نصیب والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا ان سے دین و دنیا میں فائدہ دیگا جب غصہ آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے۔

Marfat.com

الدرس الخامس والاربعون (۵۵) فی کرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو۔

قیل ان رجلاً زوّر ورقۃً عن خط الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لہ الف دینار ثم جاء بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ھذا علیہا لم یشك انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لہ الف دینار واذا بالفضل قد حضر لیتحدث مع وکیلہ تلك الساعۃ فی امر۔ فلما جلس اخبرہ الوکیل بامر الرجل واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر فی وجہ الرجل فراٰہ کادیموت من الوجل والخجل۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:-

قال رجل عن نفسہ زوّرتُ ورقۃً عن خط الفضل بن الربیع تتضمن انہ اطلق لی الف دینار ثم جئت بہا الی وکیل الفضل فلما وقف ھذا علیہا لم یشك انہا خط الفضل فشرع فی ان یبذل لی الف دینار واذا بالفضل قد حضر یتحدث مع وکیلہ تلك الساعۃ فی امر فلما جلس خبرہ الوکیل بامری واوقفہ علی الورقۃ فنظر الفضل فیہا ثم نظر فی وجہی فرآنی کدتُ اموتُ من الوجل والخجل

ترجمہ سبق نمبر (۴۵)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔ پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار دینے لگا کہ یکایک فضل آپہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر اس شخص کے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا کہ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر میں اس کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آپہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور رقعہ دکھایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے۔

Marfat.com

الدرس السادس والاربعون (۴۶) فی یوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

انزل یوسف الی مصر فاشتراہ نوطیفار
رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین
الذین نزلوا بہ الی ھناک وکان الرب مع
یوسف فکان رجلا ناجحا واقام فی بیت
مولاہ المصری ورای مولاہ ان الرب معہ
وان جمیع ما یعملہ ینجحہ الرب فی یدہ فنال
یوسف حظوۃ فی عینیہ فاقامہ علی بیتہ
وجمیع ما کان لہ جعلہ فی یدہ۔ وکان منذ
اقامہ علی بیتہ وجمیع ما ھو لہ ان الرب
بارک بیت المصری بسبب یوسف۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

انزلت یا یوسف الی مصر فاشتراک فوطیفار
رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین
الذین نزلوا بک الی ھناک وکان الرب
معک فکنت رجلا ناجحا واقمت فی بیت
مولاک المصری ورای مولاک ان الرب
معک وان جمیع ما تعملہ ینجحہ الرب فی یدک
فنلت حظوۃ فی عینیہ فاقامک علی بیتہ
وجمیع ما کان لہ جعلہ فی یدک وکنت منذ
اقامک علی بیتہ وجمیع ما ھو ان الرب بارک
بیت المصری بسببک۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۶)

یوسف مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پولیس
افسر نوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں
لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار ان کے ہمراہ تھا
پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر
میں رہنے لگے اور ان کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار
ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کے ہاتھ سے
پورا کرتا ہے یوسفؑ نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل
کی نوطیفار نے انہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ
اس کے قبضے میں تھا وہ ان کی سپرد کر دیا جب سے اس نے
یوسف کو اپنے گھر اور مال متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار
نے مصری کے گھر میں ان کی وجہ سے برکت دی۔

یوسف تم مصر میں لائے گئے تمہیں فرعون کے ایک
پولیس افسر نوطیفار نے بنی اسمعیل کے ہاتھ سے جو تم کو وہاں
لیکر گئے تھے خریدا اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا
پس تم ایک کامیاب شخص تھے تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے
لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے
اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسے پورا
کرتا ہے تم اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی اس نے
تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں
تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اس کے گھر اور کاروبار
کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے
مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی۔

Marfat.com

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی الفرس وابن ادم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو۔

قال الشبل للفرس ها انت لما اتیت فی هذه الساعة قطعت قلبی بکلامک وارجعتنی عما اردت ان افعل فاذا کنت انت مع عظمک قد قهرک ابن ادم ولم یخف من طولک وعرضک مع انک لو رفسته برجلک لقتلته ولم یقدر علیک بل تسقیه کاس الردی فضحک الفرس لما سمع کلام الشبل وقال هیهات هیهات ان اغلبه یا ابن الملک فلا یغررک طولی ولا عرضی ولا ضخامتی مع ابن ادم۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الشبل للافراس ها انتم لما اتیتم فی هذه الساعة قطعتم قلبی بکلامکم وارجعتمونی عما اردت ان افعل فاذا کنتم انتم مع عظمکم وقد قهرکم ابن ادم ولم یخف من طولکم وعرضکم مع انکم لو رفستموه بارجلکم لقتلتموه ولم یقدر علیکم بل تسقونه کاس الردی فضحکت الافراس لما سمعوا کلام الشبل وقالوا هیهات هیهات ان نغلبه یا ابن الملک فلا یغررک طولنا ولا عرضنا ولا ضخامتنا مع ابن ادم۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۷)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القد ہے پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آگیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر ہرگز قابو نہ پاسکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچہ کی بات سُنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس! افسوس! میں اس پر غالب آسکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد وقامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچہ نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔ حالانکہ تم عظیم القد ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہاری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے۔ تو اُسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پاسکتا بلکہ تم اُسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے۔ گھوڑوں نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے شہزادے افسوس! افسوس ہم اس پر غالب آسکتے ہیں بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی اور قد وقامت پر دھوکا نہ کھانا۔

Marfat.com

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) فی السمکة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو۔

كان فی غدیر ماءٍ بعض سمکات فعرض لذلك
الغدیر انه قل ماؤہ ولم یبق فیه ماء
یسعفهن فكدن یهلكن وقلن ما عسی
ان یکون من امرنا وکیف نحتال ومن نستشیره
فی نجاتنا فلیس لنا الا ان نلتمس الرای من
السرطان فهو احزم رایا منا فهلمن بنا
الیه لننظر ما یکون من رایه وجئن الیه
فوجدنه رابضا فی موضعه فسلمن علیه
وقلن له یا سیدنا اما یعنیك امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

كان فی غدیر ماءٍ سمکة فعرض لذلك الغدیر
انه قل ماؤہ ولم یبق فیه ما یسعفها
فكادت تهلك وقالت ما عسی ان یکون
من امری وکیف احتال ومن استشیره
فی نجاتی فلیس لی الا ان التمس الرای
من السرطان فهو احزم رایا منی فهلم
بی الیه لانظر ما یکون من رایه وجاءت
الیه فوجدته رابضا فی موضعه فسلمت علیه
وقالت له یا سیدی اما یعنیك امری۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۸)

مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا
اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں
اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ
مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا کیا
حال ہوگا ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے
مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں
کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ
صاحب الرائے ہے ہم اس کے پاس جائیں اور دیکھیں
کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور
اس کو اپنی جگہ پر پایا انہوں نے اس کو سلام کیا اور کہا
حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملے میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا اتفاق
پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں
اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا قریب تھا کہ
یہ مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہوگا میں
کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ لوں
مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے
لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے میں
اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے
ہے مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا
اور اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو میرے
معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

Marfat.com

الدرس التاسع والاربعون (۴۹) في وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو۔

هو اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة وجلالا عريض الصدر رقيق الخصر لطيف المؤخر كبير الرأس مدور الوجه واضح الجبين واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين حاد الانياب سلب المخالب براق العينين جهير الصوت شديد الزئير جرى القلب هائل المنظر لا يهاب احدا ولا يقوم بشدة باسه الجواميس و الفيلة والتماسيح ـ

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

هي اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة و جلالا عريضة الصدر رقيقة الخصر لطيفة المؤخر كبيرة الرأس مدورة الوجه واضحة الجبين واسعة الشدقين مفتوحة المنخرين متينة الزندين حادة الانياب سلبة المخالب براقة العينين جهيرة الصوت شديدة الزئير جريئة القلب هائلة المنظر لا تهاب احدا ولا يقوم بشدة باسها الجواميس والفيلة والتماسيح ـ

ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگ تر۔ ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔ چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔ بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

وہ درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگ تر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

Marfat.com

الدرس الخمسون (۵۰) في الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو۔

كانت ذالك الوالدة الغيور تحب الفقراء و تغيث الملهوف و تجود على المحتاجين و تحث ابنتها على محبة البائسين و توصيها ان تعطيهم ما امكنها و ذالك لتغرس في قلبها المحبة نحو القريب و تعلمها الزهد في خيرات العالم و ذات يوم كانت الابنة تسأل امها عن ثمن الاشياء و كان في نيتها ان تشتريها بما كان عندها من الدراهم فعددت لها امها الاشياء و هي مترددة لا تختار شيئا و اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان ذالك الوالد الغيور يحب الفقراء و يغيث الملهوف و يجود على المحتاجين و يحث ابنه على محبة البائسين و يوصيه ان يعطيهم ما امكنه و ذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو القريب و يعلمه الزهد في خيرات العالم و ذات يوم كان الابن يسأل اباه عن ثمن الاشياء و كان في نيته ان يشتريها بما كان عنده من الدراهم فعدد له ابوه الاشياء و هو متردد لا يختار شيئا و اذا بالباب يقرع فدخل شيخ۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

یہ غیرتمند والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی فریادرسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی تھی اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت کرتی تھی تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے اور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی ایک دن بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی تھی اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اس کے پاس ہے اس سے ان چیزوں کو خریدے جو اس کی ماں نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتی تھی۔ ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور ایک بڑھیا اندر آئی۔

یہ غیرتمند باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریادرسی کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا اور اپنے بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا تھا اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت کرتا تھا تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہا تھا اور اس کی غرض تھی کہ جو روپیہ اس کے پاس ہے اس سے اُن چیزوں کو خریدے جو اس کے باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور وہ متردد تھا اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا اندر آیا۔

Marfat.com

الباب السادس فی الجمل المنتخبة من جریدة المؤید

الدرس الحادی والخمسون (٥١)

ما غادرنا میناء الاسکندریة حتی هاج البحر۔	ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سمندر لہرانے لگا۔
اجتاز قنال السویس فی شهر یولیو الماضی ٣٢٧ سفینة۔	جولائی گذشتہ میں ۳۲۷ جہاز نہر سویز سے گذرے۔
عادت الحملة التی انفذت ضد الملا مفتون الی بربرة۔	جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔
کانت نتیجة امتحان تلامذة المدرسة الامیریة فی هذا العام حسنة جدا۔	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا۔
رضی الباب العالی بشراء الارصفة التی انشأتها الشرکة الفرنسویة۔	باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔
سقطت طفلة من ید والدتها فی البحر بینما کانت الباخرة التی تقلها قادمة للمیناء۔	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آرہا تھا۔
یجتمع مجلس شوری القوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لدیه من المشروعات۔	مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں ان پر غور کرے۔
حکم علی الیوزباشی محمد افندی بالطرد من خدمة الجیش والحبس بالاشغال الشاقة لمدة سنتین۔	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیز دو برس قید بامشقت میں رہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْخَمْسُونَ (۵۲)

عربی	اردو
صُودِقَ على ميزانية الهند۔	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔
سافر ١٥٠٠ عسكري اوربي الى بكين۔	ایک ہزار پانچسو یورپین سپاہی پکین کو روانہ ہوئے
وقّع وكلاء الدول على مشروع ابتدائي۔	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کئے۔
تفيد اخبار انقرہ ان موسم الحصاد فيها جيّد كثيرًا۔	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے
مُنِح لحضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا باجازة من ١٥ ابريل الى ١٠ يوليه۔	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔
انيب عن حضرة حافظ افندي ليقيم باعماله مدة تغيبه۔	حافظ آفندی ان کا قائم مقام مقرر ہوا کہ ان کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار کا انصرام کرے۔
توفيت الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقية۔	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجنیئر کی والدہ فوت ہو گئیں
شُيِّعت جنازتها في موكب حافل بارباب الحيثيّات من اعيان المدينة وموظفيها۔	اس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اٹھایا گیا۔ جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے
حدث امس زلزالٌ في ازمير امتدّ بضع ثوانٍ ولكن لم يحدث منه خسائر في النفوس۔	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا اور کئی سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا
صدرت قرارٌ من مديرية جيزة يقضي بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعًا تامًا۔	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہوگی۔

Marfat.com

الدرس الثالث والخمسون (۵۳)

توجه سفير المانيا الى بكين۔	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا۔
احتلت الجنود البريطانية مدينة كاردلينا۔	انگریزی فوج شہر کارڈلینا پر قابض ہوئی۔
اصدرت الروسيا امرها لمنع تصدير الاسلحة للصين۔	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں
تقرر ضرب الحجر الصحي على مسافري بيروت ۴۸ ساعة۔	بیروت جانے والوں پر ۴۸ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائین) مقرر ہوا۔
تبرعت حضرة الوجيه الشيخ رضوان المقاول بخمسة عشر جنيها اعانة المدرسة الخيرية۔	شیخ رضوان ٹھیکیدار نے پندرہ پونڈ مدرسہ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے۔
قلت المياه في ترعة الرشيدية بسبب انحطاط مياه النيل بالفرع الغربي۔	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اُتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔
ان المسيو دي وائت سيسافر في اخر اغسطس الى الشرق الاقصى ويزور مدينة بكين۔	مسٹر ڈائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائے گا اور شہر پیکن کی سیر کرے گا۔
انقطع امس السلك الكهربائي في الملكس فازدحمت الطريق بمركبات الترامواي۔	کل مکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریوے کی گاڑیوں سے رُک گیا۔
اعلن الروسيا ان الغرض من وفد التبت الحصول على امتيازات البوذيين التابعين للروسيا۔	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی رو سے رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔
حصل شقاق بين رجل وامرأته واستفحل امره فافضى الى محاولة الانتحار حيث حدثته نفسه بالشنق۔	ایک شخص اور اس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا

Marfat.com

الدرس الرابع والخمسون (٥٤)

بدأت الجنود الانكليزية امس بالنزول۔	کل انگریزی فوج نے اترنا شروع کیا
يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمودة افندى المحامى۔	ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جوابدہی کرے گا۔
بلغت خسائر البوير منذ ١٥ الجارى ٢٨ قتيلا وجريحا ٣١٦ اسيرًا وخاضعًا۔	پندرھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ نقصان ہوا کہ ٢٨ مقتول اور مجروح ہوئے اور ٣١٦ مقید اور مطیع۔
ازداد الحر فى دار الشعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی بڑھی کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں۔
عاد سعادة بطرس باشا غالى ناظر الخارجية الى الاسكندرية على الكسبرس مساء الامس۔	محکمہ خارجیہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا۔
مر اليوم فى قنال السويس اسطول المانى مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد ابور سعيد۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا ابور سعید کو جاتا ہوا گذرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونية الماضى ١٨ سودانيا بين ذكور واناث۔	غلاموں کی فروخت کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا۔ جون میں ان کی تعداد مرد عورت ملا کر ١٨ سوڈانی تھی۔
افادت واخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس افندى فاز الامتحان النهائى فى علم الحقوق ونال الشهادة الاليسنسية۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا اور لائیسنسیٹ کی سند حاصل کی۔

Marfat.com

الدرس الخامس والخمسون (۵۵)

كثرت الحوادث الجنائية بانحاء مديريتنا۔	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف میں بڑھ گئے
رفعوا الحجر الصحي عن باخرة لاوس۔	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھایا گیا۔
غرق غلام من مكان الشبرا في النيل عند ما كان يسبح فيه۔	باشندگان شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جبکہ اس میں تیر رہا تھا۔
فانتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي۔	اس کی لاش اٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اس کے دفن کی اجازت ہوئی۔
جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازي قد تم قسم آخر منه۔	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی تاربرقی کا آخر حصہ ختم ہو گیا۔
اكذب ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى۔	انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجہ نے اس سے انکار کیا۔
فاجأ اليخت «فيرا» اثناء مسيره عاصفة شديدة فاضطر الى العود للمينا۔	(فیرا یخت (کشتی) کو اثنائے روانگی میں ناگہانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر لاچار ہوئی۔
يقام معرض الاقحوان بمحل المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ۵ نوفمبر المقبل۔	گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آئندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔
بينما كان خادم يوناني يقلب طبنجة بين يديه اذا انطلق منها عيار فاصاب في بطنه۔	ایک یونانی خدمت گار اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھرا رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اس کے پیٹ میں لگی۔
تشاجر ايطاليان مساء امس في جهة البركة وتبودلت العيارات النارية بينهما في منتصف الساعة السابعة۔	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

Marfat.com

الدرس السادس والخمسون (۵۶)

تمردت حامیۃ ادرنہ فارسلت الی الیمن۔	ادرنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی۔
وصل هنا جلالۃ القیصر والقیصرۃ قرینتہ۔	حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچے۔
اعلن ان الطاعون تفشی فی مدینۃ ادیلائد۔	اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر اڈیلاڈ میں پھیل گیا ہے۔
عدلت الاورطۃ الثالثۃ من فرسان بومبائی عن السفر۔	بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی۔
تقرر نقل الیوزباشی محمد افندی معاون بولیس مرکز اشمون الی مرکز ادفو۔	کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کو قرار پائی ہے۔
انہ من الراجح تخفیف اجرۃ التلغرافات التی ترسل الی الهند	جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں ان کی اُجرت غالباً کم ہو جائے گی۔
یبرح القاهرۃ غدا حضرۃ الشیخ محمد قاصدا سوریہ لتبدیل الهواء۔	شیخ محمد تبدیل آب و ہوا کے ارادے سے کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے۔
رکاب الدرجۃ الثالثۃ فی السکۃ الحدیدیۃ هنا دائما فی ازدحام لقلۃ المرکبات۔	تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے۔
بلغ عدد القتلی من بویرا الاورانج و الترنسفال منذ نشبت نیران الحرب الی الآن الف نفس۔	اورانج اور ٹرانسوال کے مقتول بویروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے۔
لم یعط الجواز للباخرۃ کورموزا التی من بین رکابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الی بلیموث۔	ٹرموزا جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص طاعون زدہ قرار پائے تھے۔ پاسپورٹ نہیں دیا گیا اور جہاز مذکور پلائے موتھ کو چلا گیا۔

Marfat.com

الدّرسُ السّابعُ والخمسُونَ (۵۷)

اضرب عمال الترامواى عن العمل۔	ٹرمیوے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا۔
حدثت ثورات عديدة فى مستعمرالكاب۔	کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے۔
قدرت خسائر حريق حانوت سليم افندى بقيمة ۷۰۰ جنيه۔	آتش زدگی سے سلیم آفندی کی دکان کا نقصان بقدر ۷۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے۔
صرح لشركة الغاز بمدّ انابيبها الكهربائية فى شارع الفلكى۔	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی۔
فاز امتحان الترقى من ضباط الجيش المصرى ۲۰ يوزباشيا۔	مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے۔
تهتم مديرة المتحف السلطانى بطبع مجموعة تشتمل على بيان المسكوكات العثمانية۔	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے۔ کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو۔
قررت النيابة العمومية جلسة يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامواى الذى داس البنت۔	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹرمیوے کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا۔
احتفل حضرة مبروك افندى بعقد قران نجله بكريمة حضرت وزيربك احتفالا حافلا۔	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی۔ ایک بڑا جلسہ کیا۔
حضرت الجمّ الغفير من الوجوه الاعيان الذين انصرفوا فى الختام يدعون للعروسين بالصفاء والهناء۔	اس جلسہ میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولہا اور دلہن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے گھروں کو گئے۔

Marfat.com

الدّرسُ الثامنُ والخمسُونَ (۵۸)

استاجرت الیابان ۲۵ سفینۃ المنقل۔	سلطنت جاپان نے ۲۵ جہاز بار برداری کے واسطے ٹھیکے پر لیئے۔
طعن یونانیٌ خادما بمدیۃ فی جنبہٖ۔	ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری۔
یمضی سعادۃُ محافظنا اجازۃ فی سوریۃ۔	ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کرے گا۔
تُطلقُ الجنودُ المتحدۃ القنابلَ علی القصرِ الامبراطوری۔	متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں۔
تقرر احالۃ مدیر البرید محافظ قنال السویس علی المعاش لاسباب الصحۃ۔	قسمت نہر سویز کے پوسٹ ماسٹر کی پنشن اُس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی۔
سافر سعادۃُ ابراھیم باشا نجیب الی الاسکندریۃ لیقضی فصل الصیف ھناک۔	ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں بسر کرے۔
الھواءُ فی ھذہ المینا کان معتدلًا لطیفا یستنشق منہ الانسان کل لحظۃ ریح الصحۃ والنشاط۔	اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا۔
انعقدت لجنۃٌ للبحث فی اصلاح السلک البرقی الممتد بین الھند والبلاد العثمانیۃ۔	تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں کھچی ہوئی ہے۔ اس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی۔
علت میاہ النیل فیما یلی القناطر الخیریۃ شمالًا علوا بالغا علی اثر فتح ھذہ القناطر اول امس۔	نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والخمسون (۵۹)

انحل مجلس النواب۔	پارلیمنٹ کھلی۔
لاتزال صحۃ ولی العہد فی خطر۔	ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے۔
حضر ناحضرۃ محمود افندی معاون بولیس واستلم اعمالہ۔	محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا۔
ثلاثۃ ارباع الموظفین المستخدمین مدیونون للمرابین۔	عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے۔
بعثت حکومۃ مراکش مذکرۃ للدول تقیم فیہا الحجۃ علی تعدیات فرنسا۔	حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے
بعثت الینا شرکۃ الحاصلات تقریرہا سنوی عن اعمال ادارتہا۔	کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے۔
قد اعتاد الجزارون ببندر دمنہور علی ذبح المواشی الہزیلۃ مثل المعز والنعاج۔	بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے۔
نشرت الوقائع المصریۃ امس قرار نظارۃ الاشغال العمومیۃ بمنع ری الشراقی۔	کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے۔
استعفی حضرۃ الفاضل الدکتور احمد افندی مفتش صحۃ اسیوط من وظیفتہ	ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت سیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔
تتمرن البیادۃ الراکبۃ الانکلیزیۃ بالبندقیۃ الخالیۃ بین الساعۃ السادسۃ والثامنۃ من صباح الغد بالعباسیۃ۔	انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کریں گے۔

Marfat.com

الدرس الستون (۶۰)

انخفض میاه النیل عما کانت علیہ۔	نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اتر گیا۔
انتهت حادثة البوستات الاجنبیة۔	غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔
اوقف حضرة البکباشی علی افندی لمدة شهرین۔	میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا۔
احضر اثنان من رسل البوار برهنا رسالة الی الرئیس ستین۔	بوئروں کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔
توفی عدد کثیر من عساکر المانیین بالحمی التیفوریة۔	جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفر سے مر گئے۔
اُخرِجَ رکاب الدرجة الثالثة کل ما معهم الی البر لیطهروا وتطهر امتعتهم۔	تیسرے درجے کے مسافر معہ ان کے سامان کے خشکی پر اتارے گئے تا کہ ان کو اور ان کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے۔
اعیدت المراقبة الصحیة علی البواخر المارة بثغر بور سعید بسبب الاصابة الاخیرة۔	پورٹ سعید سے گذرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی۔ بسبب آخری واردات کے۔
فاز فی امتحان الجراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساویة بدار السعادة حضرت محمد افندی۔	سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔
کان الیوم موعد للنظر فی قضیة مصطفی احمد قواص البنک الاهلی المتهم فی مسئلة سرقة کیس النقود۔	آج کا دن بنک اہلی کے چپڑاسی مصطفیٰ احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے۔

Marfat.com

الباب السابع في الجمل المنتخبة من ثمرات الفنون

الدرس الحادي والستون (۶۱)

كان للجناب الخديوي المعظم في لندرا اجمل استقبال واهني واقيمت له المادب واهدته حضرة الملكة و سام فيكتوريا الاول.

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریہ ان کو تحفہ دیا۔

هذا نص الخطاب الذي لقاه فضيلتلو محمد علي آفندي في اثناء الاحتفال بتاسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام.

یہ وہ اصل اسپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اُس جلسہ میں دی تھی۔ جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا۔

من الانباء الرسمية ان الموسيو مسارزق احد موظفي وزارة المعارف الفرنسوية قد حرز من الحكومة العثمانية امتيازا بتحري الاثار القديمة لمدة حولين.

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سارزق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی۔

جاء في الجرائد المصرية ان المخترع الشرقي يوسف آفندي صاحب المدافع الهوائي الشهير قد اخترع ساقية بخارية لارواء الاراضي والمزروعات ونصب مثالا منها في بستان كبير بشبرا.

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے۔ ایک دُخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اس کا نمونہ قائم کیا۔

Marfat.com

الدرس الثانی والستون (۶۲)

صادق مجلس النواب علی قانون الجمعیات الدینیة باکثریة ۳۰۳ اصوات ضد ۲۲۴ صوتا۔	پارلیمینٹ نے مذہبی سوسائٹیوں کا قانون ۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا۔
روت جریدة الدیلی میل ان لجنة الدفاع فی وزارة الانکلیزیة قررت تخصیص خمسة ملائین لیرة ونیف لصنع مدافع جدیدة۔	اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں بنانے کے واسطے مختص کیا۔
افادت الانباء البرقیة الواردة من عاصمة باریز انه فی الیوم الرابع من الشهر الجاری افتتح الموسیو لوبیہ رئیس الجمهوریة الفرنسویة المعرض العام رسمیا۔	جو تار خبریں دارالحکومت پیرس سے آئی ہیں ان سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبیہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے نمائش گاہ کو سرکاری طور پر کھولا۔
ابتاعت الحکومة الصربیة منذ ایام اربعین الف بندقیة من الطراز الجدید السریع الاطلاق جهزت بها جیشها ووزعها علیهم الملک میلان بنفسه۔	حکومت سرویہ نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اس سے آراستہ کیا اور شاہ میلان نے بذات خاص ان کو لشکریوں پر تقسیم کیا۔
بناء علی حلول موسم تلقیح الجدری (التطعیم) قد تعین کل من یومی الاثنین والخمیس من کل اسبوع لاجراء عملیة التلقیح المذکور بمعرفة الاطباء البلدیة۔	ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقرر ہوا ہے۔ تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعے جاری کیا جائے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُّوْنَ (۶۳)

عطلت جريدة الاحوال لاجل غير محدود لتغافل صاحب امتيازها۔

اخبار "احوال" اس کے مالک کی غفلت کے باعث معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفيد الاخبار الواردة من عدن ان الطاعون قد فشا فيها واصيب به ستة انفس فتقرر اقامة الحجر الصحي فيها۔

جو خبریں عدن سے آئیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لا صل لما اشاعت الجرائد الاروبية من وفاة المولى احمد بن موسى الوزير الاكبر بفارس فان جنابه لا يزال بقيد الحياة وان كان متالما من مرضه اللازمة۔

یورپین کے اخبارات نے فارس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسیٰ کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں ان کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف ابتک زندہ ہیں اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روئٹر) عن انباء لسبون عاصمة البرتغال انه لم يرد في خطاب الملك الذي تلي حين افتتاح دار الندوة تلميح على الاطلاق الى حرب الترنسفال۔

روئٹر نے پرتگال کے دار الحکومت لزبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو سپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی اُس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئيس ستين رئيس جمهورية اورانج الحرة المشتركة مع الترنسفال في الحرب الحاضرة منشورا يقضي بدخول جميع البيض على اختلاف اجناسهم في الخدمة العسكرية۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے اس کے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلالحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کئے جائیں۔

Marfat.com

الدرس الرابع والستون (۶۴)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانه لا يجوز لها شراء او تعمير عمارة باسم المعارف الا باذنها۔

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے کہ ان کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

قدم المستر برودريك الى المجلس العموم فى لندن مشروع قانون يرخص للحكومة بانفاق مليون و ۹۳۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا۔

مسٹر بروڈرک نے ہوس آف کامنس کے پاس بمقام لندن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے

ورد من انباء بغداد ان دجلة قد فاض فى هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة فاتلفها۔

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا کہ اس کے بند نہ رک سکے پس متصلہ مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

رسا فى مياه الثغر الباخرة العثمانية وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشى حسنى بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية۔

سرحد بیروت کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو جمعیتیں زیر علم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں ان کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونیوالے ہیں۔

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم فى جنديه اليابانية لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها۔

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

Marfat.com

الدرس الخامس والستون (۶۵)

بلغنا انہ سیشاد فی مدینتی عکاء وحیفاء ساعۃ عمومیۃ تذکار العید الحضرۃ العلیۃ السلطانیۃ۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان اعظم کی عید کی یادگار میں تیار کیا جاوے گا۔

یستفاد من اخبار الاستانۃ انہ قد صدر الامر الی حضرۃ سفیر السلطنۃ السنیۃ فی لندن بان یھنیٔ حضرۃ الملکۃ بانفاذ مفلنج۔

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ منکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔

فی رسالۃ برقیۃ من رومیۃ ان وزارۃ الایطالیۃ قد استقالت و فوض الملک همبرت الی الجنرال بلیو وزیر الحرب ان یتولی وکالتها۔

روما کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکستہ ہو گئی اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ واری تفویض کی۔

استقر رای الحکومۃ السنیۃ اخیرا علی تالیف لجان فی مراکز الولایات والالویۃ والاقضیۃ و تعیین مامور خاص یعھد الیہ بمراقبۃ ھاتہ اللجان و ادارتھا۔

آخر سلطنت عثمانی کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور ان کے انتظام کی ذمہ واری ہو۔

تقول المصادر الانکلیزیۃ ان فرنسا عزم فی ارسال بارجتین الی میاہ طنجۃ بدعوی المحافظۃ علی رعیتها ولهذا رأت انکلترا ان تعزز بوارجها فی ھاتیك الاصقاع ببارجتین ایضا۔

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے ادعا پر دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

Marfat.com

الدرس السادس والستون (۶۶)

اسر رجال الانكليز باخرة المانية ثانية من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي الى الترنسفال وساقها الى دربان۔

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز شرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفاخانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جارہا تھا گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا۔

ظهر بين السلع التجارية التي جاءت الى المسيو ماديكو الايطالي الذي يتعاطى التجارة في بيروت ثلاث مائة وتسعة وتسعون مسدسا ضبطت في الكمرك۔

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے۔ آیا تھا۔ اس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طپنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کئے تھے۔

استوجرت دار فسيحة في صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجيء بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة والنجارة و الدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب المنوي انشاؤه فيها۔

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تاکہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھلانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اس مدرسے کی تعمیر ہوتے تک رہے گا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے۔

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفي مدة عشر سنين وكذلك على المسيو جيرين بالسجن عشر سنوات في احدى القلاع وبرأت ساحة الآخرين۔

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہوگیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ کے قید خانہ میں دس سال تک محبوس رہے اور باقی لوگ بری کئے گئے۔

Marfat.com

الدرس السابع والستون (۶۷)

يُعاين المرضى فى صيدليتنا المعروفة بصيدلية الهلال تجاه التلغراف يوميا من الساعة الثامنة الى العاشرة۔	ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔
اتصل بنا روايات متعددة بشان جرح الخواجه بشاره تجار صاحب اللوكندتين الشهيرتين فى قريتي ولكين وعالية وبالسبب الداعى لهذه الجناية۔	خواجہ بشارہ تجار جو کمین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے باعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں۔
وضع المهندسون تخطيطين للخط المنوى انشاؤه بين المحطة والمرفاء يستدعى احدهما حفر نفق (تونيل) والآخر لا يستلزم ذلك۔	انجینیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو داغ بیلیں قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹنیل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا۔
احصت بلدية باريز عدد المعقورين الذين عضتهم الكلاب الكلبه وعولجوا فى مستشفى باستور فى مدينة باريز منذ انشائه حتى الان ۲۶۱۶ شخصًا۔	پیرس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پاسٹور میں اسکی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا۔
صدرت الارادة السنية امرة بتفتيش قيود الكتائب والطوابير الجندية فى جميع الفيالق السلطانية فى كل سنتين مرة منعًا لسوء الاستعمال واملاءً بان ينال الجندى حقه۔	سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کیجائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّونَ (۶۸)

جاء من نظارة الصحة انه قد الغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس۔

محکمہ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویز کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی۔ اٹھا دی گئی۔

رست في مياهنا الباخرة (عناية) تقل نيفا وثمان مائة جندي من الافراد المستبدلة من اهالي بيروت وما جاورها من الثغور حتى انطاكيا۔

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھہرا جو بیروت اور اس کی متصلہ سرحدوں سے انطاکیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا۔

حضر اليوم على الباخرة الفرنسوية من دار السعادة حضرة سعادتلو كاظم بك متصرف القدس الجديد ونزل ضيفا كريما في منزل الوجيه رفعتلو عمر افندي الجندي۔

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے۔

من المنتظر استعمال التلغراف بلا سلك قريبًا في المخابرات التجارية والسياسية بين انكلترا واميركا وستخفض الاجرة بواسطته تخفيضًا كبيرًا جدًا۔

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبًا استعمال ہوگا اور اس کے باعث محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائے گی۔

قدمت سفارة انكلترا في الاستانة الى الباب العالي نسخة من اللائحة التي نشرتها حكومتها رسميا مبينًا فيها كيفية الاحتفال بتتويج الملك ادوارد السابع ملك انكلترا۔

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاج پوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا۔

Marfat.com

الدرس التاسع والستون (۶۹)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد اللابسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة۔

مراجع مخصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں۔

اتفقت نظارة الزراعة وادارة الديون العمومية على ان تجرى المباراة فى تربية دُوْدِ الحرير لهذا العام فى مدينتى بيروت وازمير۔

محکمہ زراعت اور قرضہ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

عينت الحكومة السنية عزتلو رستم بك مير الالاى مَنْدُوْبًا من قبلها لحضور المؤتمر الدولى للسفن الذى تقرر انعقاده فى مدينة رؤسلادرف الالمانية۔

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر رؤسلا ورف میں منعقد ہوگی، کرنیل رستم بک کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے۔

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة التى اتخذتها الحكومة فى دار السعادة لاستيفاء رسم القبان والكيالة ستجرى ايضا فى الولايات الشاهانية۔

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا۔

ارسلت نظارة الرسومات فى الثغر الى الامانة فى الاستانة الاوراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة فى ميناء طرابلس الشام فحولت الى مسيو فالورى رئيس معمارى الامانة۔

سرحد کے محکمہ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول کی امانت میں بھیج دیئے اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد کئے گئے۔

Marfat.com

الدرس السبعون (۷۰)

هطل الغيث في حلب و نواحيها يوم الجمعة الماضي بعد ان انحبس عنها نحو عشرين يوماً فانتعشت الاراضي والزروع ۔	جمعہ گذشتہ کو حلب اور اس کے گردونواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی ۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا
وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الالاف من القضبان الحديدية ۔	ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے ۔
تلم حكومة زيلاند الجديدة في وجوب انشاء كلية فنية في لندن اتذكاراً للملكة فكتوريا و تقرح ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية ۔	زیلینڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن ونیا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں ۔
السينماتوغراف الة ترى الصور المتحركة فتمثل للرائين الحرب والملاحم والانواع والزوابع وغيرها من الاشياء الماخوذة على قطع فوطوغرافية صغيرة ثم تكبر في مراسح الالعاب بوسائط كهربائية ۔	سینماتوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں ۔ اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہوکر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹوگرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں اور برقی روشنی کے ذریعہ تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں ۔

Marfat.com

الباب الثامن فی المکاتیب

واضح ہو کہ پہلے چھ خط اور درخواستیں خان صاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب مرحوم انسپکٹر مدارس کے "رسالہ اردو خط وکتابت" سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط وہ ہیں جو مصر وشام کے عمائد اور اہل علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

(۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرة الاستاذ المحترم!

من امس رمدت عینی ومنعنی الدکتور من المشی فی الشمس والمطالعة فعساکم تترحموا علی باجازة ثلثه ایام وورقة المستشفی طی عرض الحال۔

تحریر فی ۱۱ اغسطس سنہ ۱۸۹۷ء

عبدکم احمد علی من الصف الثانی فی المکتب الامیری بجگراؤں۔

جناب عالی

کل سے فدوی کی آنکھیں دکھتی ہیں ڈاکٹر صاحب نے دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہے امیدوار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو۔ شفاخانے کا سرٹیفکیٹ شامل عرضی ہذا ہے۔

عرضی

کمترین احمد علی طالب علم جماعت دوم مڈل ایم۔ بی سکول جگراؤں

(۲) ب

محترم المقام حضرة الاستاذ الفاضل!

بعون الله تعالی قد تقرر عرس اخی فی ۱۴ اکتوبر الجاری۔ وحضرة الوالد کتب الیّ فی المکتوب لمصاحب هذه الرسالة ان احصّل اجازة شهر کامل واحضر عنده الیٰ، وحیث کان العبد یخشی وقوع الحرج فی التعلیم فیلتمس اجازة عشرة ایام۔ فقط من ۱۰ الجاری الی ۱۹۔

۷۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

خادمکم نظام الدین

جناب عالی

کمترین کے بھائی کی شادی ۱۴ اکتوبر کو قرار پائی ہے والد صاحب اپنے خط منسلکہ عرضی ہذا میں تحریر فرماتے ہیں کہ گیارہویں تاریخ تک یہاں پہنچ جاؤ اور مہینہ بھر کی رخصت لاؤ مگر فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں حرج نہ ہو عرض پرداز ہے کہ ۱۰ لغایت ۱۹ ماہ حال تک دس یوم کی رخصت عطا فرمائی جائے۔ زیادہ آداب۔

عرضی

۷ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

فدوی نظام الدین طالب علم جماعت اول مڈل سکول بھیرہ

Marfat.com

صاحب جنرل سکریٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت میں عطائے امداد کی درخواست

حضرۃ سکریٹیر مجلس حمایۃ الاسلام فی لاہور

ان الحقیر فاز ھذہ السنۃ فی امتحان الدرجۃ الوسطے باللسان الوطنی والانکلیزی ونقل الشھادۃ باعلام ناظر المدرسۃ طی العریضۃ۔ ولیکن فی شریف علمکم انی من عائلۃ قضاۃ البلدۃ وتحصیل العلوم الدینیۃ شغل ابائی۔ ولکن والذی بسبب قلۃ الایراد یعجز عن تحمل مصارفی فی مثل بلدۃ لاہور۔ فلذا التمس من حضرتکم التصریح بالدخول فی المدرسۃ الحمیدیۃ بعد الترحم بتوظیف التعیین ومایلزم من الکتب ولا اکلفکم کسوۃ الشتاء والصیف فانھا تجیئ من بیتی ولا یزال لکم منا الشکر وعلینا المنۃ۔

اول مارس سنۃ ۱۸۹۷ } خادمکم محمد معظم

جناب عالی

کمترین نے اس سال امتحان اینگلو ورنیکلر مڈل پاس کر لیا ہے اور سرٹیفکیٹ کی نقل مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لف ہذا ارسال بحضور ہے۔ جناب کو معلوم ہو کہ نیازمند یہاں کے قاضیوں کے خاندان میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آبائی پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمد نہیں کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فدوی کے اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور والا خوراک وکتب کا بندوبست فرما کر مدرسہ حمیدیہ میں داخل ہونے کی اجازت بخشیں تو از بس عنایت ہوگی سرما وگرما کے کپڑے میرے گھر سے پہنچتے رہیں گے اور ہم آپ کے ممنون اور شکر گزار ہوں گے

عرضی

فدوی محمد معظم ولد مولوی محمد عثمان صاحب از فتح گڈھ تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

یکم مارچ ۱۸۹۷ء

Marfat.com

(۳) چھوٹے بھائی کی طرف سے بڑے بھائی کی خدمت میں

حضرۃ الاخ المحترم!

بعد اهداء السلام ابدی حضرتکم انہ جاء التلغراف حالا من ملتان ان حضرۃ والدتی قد انحرف مزاجھا للغایۃ والدفتور یجیئی کل یوم مرتین او ثلث مرات فی المنزل و یغیر الدواء ولکن لم ینفعھا الحمّٰی علی جری العادۃ وما زال شیئٌ من السّعال الضعف یتقوّی والبدنُ ینحف الله سبحانہ وتعالی یشفیھا شفاء عاجلاً۔

اقدّم المعروض للاجازۃ الخصوصیۃ لمدۃ الشھر الی المرکز والتقتران الجواب یجیئی بعد الغد وان استحسنتم فاطلبوا الاجازۃ ایضاً۔ حضرۃ الوالد الماجد والعزیز ابراھیم افندی وان کانا ھناک موجودین ولکن علینا ان نکون ایضاً فی خدمتھا فی ھذا الوقت۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء } المحزون امیر الدین

جناب بھائی صاحب مہربان مت سلامت

تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی میرے پاس ملتان سے تار آیا ہے کہ والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے ہیں۔ دوا بدلتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی میں کچھ کمی نہیں۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے اور بدن کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جلد شفا بخشے۔

میں ایک مہینے کی ضروری رخصت کی درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کرلیں والد بزرگوار اور عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود ہیں۔ مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء } غمگین امیر الدین

Marfat.com

(۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضرة الوالد الماجد !

بعد اهداء السلام أنهي إليكم أني بفضل الله تعالى في غاية الصحة و لا كلفة لي في امر ما۔ قد ختم امتحان الربع الاول من هذه السنة و فزتُ في كل المضامين ما عدا سوال واحدٍ من سوالين في علم الحساب وهذا يوجب الاسف۔

اني اشتغل ليلاً و نهاراً في القرأة والكتابة وحضرة الاستاذ يبذلُ جهده في التعليم ايضًا۔ و منزلُ الاكل بالاجرة في غاية النظام۔ والرياضة تكون كل يوم وللتفرج والتفسّح اوقات معينة ولا كلفة لي في الاكل والشرب غير ان اللبن والحليب لا يوجدان هنا وهذا من الامور الاعتيادية في المدائن ولكن هذه الكلفة لا تبارى حصول نعمة العلم۔

۲۵۔ مايو　خادمكم
۱۸۹۶ء　عبد العزيز

بعالیجناب والد بزرگوار !

آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیاز مند تندرست ہے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں۔ کل اس مدرسہ کا سہ ماہی معائنہ ختم ہوا امتحان کے وقت اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا رہا مگر حساب کے دو سوالوں میں سے صرف ایک صحیح نکلا اس کا بہت افسوس ہے۔

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف رہتا ہوں۔ استاد صاحب بھی محنت سے پڑھاتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بہت اچھا ہے۔ ورزش روزمرہ ہوتی ہے۔ سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے کھانے پینے کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ البتہ دودھ اور لسی نہیں ملتی اور یہ شہروں کی معمولی دقت ہے مگر یہ تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

۲۵۔ مئی　عریضہ نیاز مند
۱۸۹۶ء　عبد العزیز

Marfat.com

(۵) چھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللّٰہ!

السلام علیکم وصلنی مکتوبکم وبعثت الیوم بالتحویل عشرین روبیۃ حسب طلبکم۔ فکلما یبقی بعد دفع المالیۃ اصرفہ فی امورک واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ۔

اخبر فی حضرۃ الشریف انک لاتذھب الی المدرسۃ منذ ایام وھذہ العادۃ لیست بمحمودۃ یظھر انک تصاحب منیر خان الدائر فی التنزہ والقنص۔ فیعدہ علیک فراغہ وعطلتہ۔ ایاک والمخالطۃ معہ۔ الزم المطالعۃ انظر اخویک احمد نواز وکریم خان لم یغیبا من المدرسۃ قط وکیف یبذلان الجھد فی التعلم وھما خیر تلامذۃ فی الصف ومع ذلک یلعبان فی وقت الفرصۃ ولو صاحبتھما لما فسدت۔

۱۲ ستمبر ۱۸۹۰ء } اخوکم غلام علی

برادر عزیز وافر تمیز عمرت دراز باد

سلام و دعا۔ تمہارا خط پہنچا تمہاری تحریر کے بموجب آج میں نے بیس روپے کا منی آرڈر بھیج دیا ہے۔ معاملہ ادا کرکے باقی روپیہ اپنے کام میں لاؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ کرو۔

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت کسی طرح سے اچھی نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و شکار میں مصروف رہتے ہوگے وہ تمہیں کسی کام کا نہیں چھوڑیگا اس کی صحبت سے باز آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ۔ احمد نواز و کریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔ دیکھو مدرسے سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے کس محنت سے پڑھتے ہیں کہ جماعت میں سب سے بہتر ہیں وقت بچا کر کھیل کود بھی لیتے ہیں۔ تم بھی ان کی صحبت میں رہتے تو کیوں بگڑتے۔

۱۲ ستمبر ۱۸۹۰ء } غلام علی اوورسیر ڈاک لاہور موچی دروازہ

Marfat.com

(۶) چھوٹے سالے کے نام بیمار پرسی کا خط

ایها الاخ العزیز حفظکم الله!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.

صادفنی الیوم حسن الحداد فی السوق وعلمت منه ان مزاجکم منحرف للغایة منذ ایام وقد بولغ فی المداواة فلم تبل الی الآن فاضطرب قلبی من ذلك ومما یوجب الاسف انه لم یخبرنی احد عن هذا ولولم یقابلنی الحسن الیوم لما اطلعت علیه وانی واختکم محزونان بسماع هذا الخبر المدهش وقد تصل الیوم هی رفقة احمد الدین افندی فی قطار المساء ان شاء الله تعالیٰ وانا اصل مساء الجمعة وحیث المسامحة تکون یوم السبت فلذا اقیم هناك یومین والله یشفیك عاجلاً۔

۷ دسمبر ۱۸۹۶ء — الداعی۔ کرم الدین الکاتب فی بتالہ۔

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے!

السلام علیکم۔ آج حسن لوہار اتفاقاً بازار میں مل گیا اس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں سے تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے۔ گو علاج معالجہ بہت ہوا مگر ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نہیں جس سے دل نہایت بیقرار ہوا۔ افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اس کی خبر نہ دی اور اگر آج بھی حسن نہ ملتا۔ تو مطلق خبر نہ ہوتی۔ اس سے مجھے اور تمہاری ہمشیرہ کو بہت ملال ہو۔ چنانچہ وہ تو آج ہی شام کی گاڑی سے عزیز احمد الدین کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں پہنچ جائیں گی۔ میں جمعہ کی شام تک آپہنچوں گا۔ چونکہ شنبہ کو تعطیل ہے۔ اس لئے دو دن وہاں رہوں گا۔ خدا تعالیٰ آپ کو بہت جلد صحت دے۔

۷۔ دسمبر ۱۸۹۶ء — کرم الدین محرر تحصیل بٹالہ

Marfat.com

(۷) شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مؤلف کے نام

حضرة الاخ الفاضل الحافظ
عبد الرحمن افندی الهندی المحترم!
السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔
اما بعد فقد حضرة الاستاذ الشیخ محمد عبدہ فذاکرته فی شانکم فاظهر لی التأسف لعدم الاجتماع بکم یوم اخذ تم الکتاب۔ وقال ان السبب فی ذلک بلادة البواب فانه ما اعلمه بحضورکم الا بعد ذهابکم۔ ثم اعطانی ثمن الکتاب اخوان الصفا والّذ یطلب نسخة ثانیة من کتاب الاسماء والصفات۔
اما کتاب کنز العمال فنسیت ان اذکره له امس وربما اذکرله الیوم وعلی کل حال اطلبوا لی نسختین بالشرط الذی ذکرتہ لکم وانا علی ثقة بانه اذا طلبتم عدة نسخ فانها تروج۔ و اننی مرسل لکم الثمن حوالة علی البوستة فعرفنی بوصول کتابتہ ثم ان الکتب التی تطلبها من الهند لی وللاستاذ فاکتب لمرسلیها ان یرسلوها باسمی لادارة جریدة المنار۔
محمد رشید رضا منشئ المنار

برادر معظم حافظ
عبدالرحمن صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
جناب استاذ شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے اور میں نے ان سے آپ کا ذکر کیا جب آپ کتاب لیگئے اس دن آپ سے ملاقات نہ ہونے کا انہوں نے بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم فہمی سے ایسا ہوا کیونکہ اس نے آپ کے تشریف لانے کی خبر اس وقت دی جبکہ آپ واپس چلے گئے تھے۔ اخوان الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب الاسما والصفات کا ایک اور نسخہ منگانے کے بارے میں تاکید کی۔
کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں ان سے کل بھول گیا لیکن آج ضرور ذکر کروں گا۔ بہرحال آپ دو نسخے اسی شرط کے موافق جو میں نے آپ سے بیان کی تھی منگوا دیجیے ہمیں اس امر کا بھروسہ ہے کہ اگر آپ متعدد نسخے منگائیں تو ان کا خوب رواج ہوگا اور میں منی آرڈر کے ذریعہ قیمت روانہ کرتا ہوں۔ آپ اس کی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں جو کتابیں آپ میرے اور جناب استاد صاحب کے لئے ہندوستان سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو لکھ دیں کہ وہ کتاب میرے نام پر دفتر اخبار المنار کے پتہ پر روانہ کریں۔

Marfat.com

شیخ علی یوسف اڈیٹر المؤید کا خط بنام جناب عبدالقیوم صاحب حیدر آبادی کے نام

حضرۃ المولی الفاضل الملا

عبدالقیوم افندی دام فضلہٗ

اما بعد فقد وصلنا کتابکم الاخیر وشکرنا فضلکم وقد ارسلنا لجنابکم فی الاسبوع الماضی الکتب البینۃ فوق مع توضیح اثمانہا حسب القروش المصریۃ التی عبرتہا بالجنیہ انکلیزیۃ ۹۷ قرشا ونصفا ومبلغہا ۱۷۰ قرشا عبارۃ عن ۴۴ فرنکا وکسور۔

وارسلنا لجنابکم مع الکتب المذکورۃ کتاب الفخری الذی ہو من حقکم فی الاشتراک فی کتب الشرکۃ والباقی لحضرتکم ۱۲۲ قرشا تحت طلبکم ونرسل لکم قریبا کتبا جدیدۃ من حقکم فی کتب الشرکۃ التی تطبع الاٰن۔

اما الاشتراک فی طبع تفسیر الطبری فہو ۱۲۰ قرشا ولکننا لا نحسب انہ یتم قبل ثلث سنوات ونرتاب تمامہٗ فالاولیٰ انتظار خلاصۃ وشراءہ بعد ذلک۔

جناب مولانا ملا عبدالقیوم

صاحب دام فضلہٗ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ آپ کا پچھلا خط پہنچا اس مہربانی کے ہم شکر گزار ہیں ہم نے گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپ کی خدمت میں روانہ کی تھیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں کے مطابق لگائی تھیں۔ جن میں ۹۷ ½ قرش انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت ۱۷۰ قرش ہے جس کے ۴۴ فرنک اور کچھ کسر بنتی ہے۔

ہم نے کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ آپ کے واجب ہیں ہم عنقریب آپ کی خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے جو کمپنی کی ان کتابوں میں جو اب چھپ رہی ہیں آپ کا حق ہے۔

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی اس کے اتمام میں بھی شک ہے۔ مناسب ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور اس کے بعد خریداری کی تجویز ہو۔

Marfat.com

(۹) حاجی محمد توفیق ہبری تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضرة الفاضل المحترم اخی العزیز الحافظ
عبد الرحمن افندی ادام الله وجوده
اما بعد فالسلام علیکم ورحمة الله
وبرکاته۔ قدمت قبل هذا ثلاث
مکاتیب وبها ما اقتضی ذکره فلعلها
وصلت انتم باوفر المسرات ثم افیدکم
ان صندوق الکتب قد وصل وسلمته
وعاینت ما فیه فاذا هو کما ذکرتم لم
ینقص منه شیء والله الحمد غیر ان
بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقها
لانه اصابها مسامیر الصندوق فلذلك
حصل علی النسخ ضرر ثم امتثلت امرکم
بتصدیر احدی عشر نسخة الی
الاستانة وسارسل قائمة باسمائها
واثمانها۔

وحررت لکم سابقا ان تکتبوا الی
صاحب العطریات ان یرسل لنا قائمة
باسم کل صنف بالعربی وعن ثمن القنینة
ولم ازل بانتظار ذلك وسنعلن اسماء
الکتب فی ثمرات الفنون فی العدد الاتی
ان شاء الله تعالی هذا ما اقتضی تحریره
الان بوجه السرعة والاجمال وساذکر
لکم ما یحدث بعد والسلام۔

محترم فاضل اور میرے پیارے بھائی حافظ
عبد الرحمن صاحب خدا تمہیں سلامت رکھے
السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ، اس سے پیشتر
تین خط بھیج چکا ہوں اور قابل ذکر ان میں درج ہیں
امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ آپ
ہر طرح سے خوش خرم ہونگے میں آپکو اطلاع دیتا ہوں
کہ کتابوں کا صندوق پہنچ گیا اور میں نے وصول پایا۔
جو کچھ اس میں تھا میں نے دیکھا وہ بالکل آپ کی تحریر کے
موافق تھا کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ خدا کا شکر ہے
صرف بعض نسخوں کے کچھ ورق پھٹ گئے تھے
کیونکہ صندوق کی میخیں اس میں گھس گئی تھیں اس
وجہ سے بعض نسخوں کا نقصان ہوا میں نے بہ تعمیل ارشاد
گیارہ نسخے استنبول کو روانہ کردیئے اور عنقریب فہرست
روانہ کروں گا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں
درج ہونگی۔

میں نے قبل ازیں آپکو لکھا تھا کہ آپ عطریات کے
مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیج دے جس
میں کل اقسام عطریات کے نام عربی میں اور شیشی کی
قیمت درج ہو اور میں برابر اس کی انتظار میں ہوں
خدا نے چاہا تو کتابوں کے نام ثمرات الفنون کے
آئندہ پرچہ میں شائع کروں گا اس وقت جو کچھ
مناسب تھا جلدی کے باعث مجملاً لکھا گیا
بعد میں جو حال ہوگا لکھا جائے گا۔

Marfat.com

(۱۰) جناب محمود بک سالم جج عدالت عالیہ اسکندریہ کا خط مؤلف کے نام

حضرة المحترم الفاضل الحافظ عبد الرحمٰن
بعد السلام التام والسؤال عن صحتكم
ان شاء الله تكونون بغاية الصحة و
السلامة نحمد الله على قدومكم الى بلاد
مصر بالثانى سالمين محفوظين ٭
وصلني جوابكم وان شاء الرحمٰن
ساحضر بكرا الكبرى من الليل بحضور
الاحتفال الخديوى بالازبكية - فان
تقابلت هناك يكون خيرا و الا
فالمقابلة عند حبيب افندى بشارع
باب الخلق وساخذ معى الكتب التى
عندى والتى عند المسيو تشيلارام
لاحضارها بطرفكم ٭
وكنت اود انكم تطولوا يوم
اقامتكم بمصر حتى نتمكن من المحادثة
سويا لتخبروا عن السياحة ونتكلم
معكم فى بعض الشئون المفيدة
ونستفيد منكم العلم ٭
اما سفرى من الاسكندرية وترك
الوظيفة هنا يكون ان شاء الله قبل
ايام العيد لانى اتفقت مع الحكومة
الخديوية لتخلى طرفى من خدمتها
حتى بقى فى منزلى واشتغل مستقلا ٭

محترم فاضل حافظ عبد الرحمٰن صاحب
سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے کہ
آپ خدا کے فضل سے صحیح و تندرست ہونگے
ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آپ خیر و عافیت کے
ساتھ دوسری بار مصر میں تشریف فرما ہوئے
آپ کا خط پہنچا میں انشاء اللہ تو رات کی
ڈاک گاڑی سے بڑی فجر خدیو معظم کے دربار میں
شریک ہونے کی غرض سے پہنچوں گا جو ازبکیہ میں منعقد
ہوگا۔ اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر ورنہ شارع
باب الخلق پر حبیب آفندی کے پاس ملاقات
ہوگی۔ اور جو کتابیں میرے اور لالہ چیلا رام
کے پاس ہیں۔ آپ کی خدمت میں پہنچانے
کی غرض سے ہمراہ لیتا آؤں گا ٭
میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں چند روز
اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم مل کر اچھی طرح
بات چیت کر سکیں۔ آپ اپنی سیر و سیاحت سے
ہمیں آگاہ کریں اور ہم بعض امور میں آپ سے
گفتگو کر کے اپنے معلومات بڑھائیں ٭
اسکندریہ سے میری روانگی اور یہاں کی نوکری
دستبرداری انشاء اللہ عید سے پیشتر ہو جائیگی کیونکہ
خدیو مصر کی گورنمنٹ سے اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے
کہ میں سرکاری نوکری سے سبکدوش ہو جاؤں تاکہ اپنے
گھر رہ کر سکون اور مستقل طور سے اپنے کام میں مشغول ہوں

Marfat.com

(۱۱) جناب فواد بک سلیم ایک مصری رئیس زادے کا خط مؤلف کے نام

صدیقی الفاضل الحافظ عبد الرحمٰن!
وصلنی بالسلامۃ عزیز خطابکم
من سوریا وحمدت المولی جل شانہ
علی صحتکم. متعکم الباری بالعافیۃ و
اعادکم الینا سالمین غانمین ولکن قد
استغربت کل الاستغراب من عدم
وصول الکتب التی ارسلتھا الی الھند وصل
البوستۃ بین یدی الآن ولربما تکون
وصلت لصاحبھا بعد کتابۃ مکتوبۃ
الاخیر لکم. واما بقیۃ طلباتکم فی
کتابکم الی سافوم ان شاء اللہ
باجراء کل ما فیھا.

ارجو کم جمع المعلومات اللازمۃ
عن البابیین ولا تھملوا خصوصًا
فی مقابلۃ عباس افندی الموجود
بعکا الذی ھو رئیس البابیین لانہ
علی ما بلغنی من اعلم واھم رجال
عصرنا ھذا.

نحن ھنا فی غایۃ من الصحۃ ولا
ینقص لنا سوی بعدکم عنا. ونحن
والشیخ مبین دائمًا فی سیرتکم فان
کنتم بعیدًا عنا جسمًا ولکن ارواحنا
متصلۃ بکم دائمًا ابدًا.

میرے فاضل دوست حافظ عبد الرحمٰن صاحب
آپ کا شفقت نامہ صحیح سالم ملک شام سے
میرے پاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی پر
اللہ کا شکر کیا خدا آپ کو خیر و عافیت سے رکھے اور آپکو
تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے
مجھے اُن کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہوا ہے جو
میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرا یہیں ڈاکخانہ
کی رسید اس وقت تک موجود ہے ممکن ہے کہ آپکے نام اخیر
خط لکھنے کے بعد یا بندہ کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپ
کی باقی ماندہ فرمائشیں جو آپ کے خط میں درج
ہیں خدا نے چاہا تو ان سب کی تعمیل کے لئے
پوری کوشش کروں گا۔

مجھے امید ہے کہ آپ بابیوں کے متعلق ضروری
معلومات بہم پہنچائیں گے خصوصًا عباس آفندی
کی ملاقات میں جو شہر عکا میں رہتا ہے اور بابیوں
کا پیشوا ہے کوتاہی نہیں کریں گے۔ کیونکہ
جہاں تک میں نے سُنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے
کے بہت بڑے علما اور مشاہیر میں سے ہے۔

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپکی
دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہم اور شیخ
مبین ہمیشہ آپ کے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں
اگرچہ آپ میں اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن
ہمارے دل ہمیشہ آپ سے وابستہ ہیں۔

Marfat.com

(۱۲) حاجی محمد مصطفےٰ بغدادی تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب الفاضل المحترم حضرۃ الحافظ عبدالرحمن افندی علیہ سلام اللہ!

بعد اھداء السلام والثناء الی حضرتکم والاستفسار عن صحۃ وجودکم اتشرف لعرض ان کتابکم المقدم من القاھرۃ والمتقدم من پورسعید والمتقدم من پنجاب قد تشرفنا بمطالعتہا وحمدنا اللہ تعالیٰ شانہ علی وصولکم الی الوطن بالسلامۃ والرسالۃ التی افدتم ان نقدمہا الی الشیخ احمد حسن طبارۃ قدمت وطبعت فی ثمرات الفنون۔

ثم اذا سألتم عن ھذا الداعی فللہ الحمد الصحۃ موجودۃ وقد توجہنا فی شہر ذی الحجۃ الی زیارۃ حضرۃ مولای وکان فی حیفا وتذکر حضرتکم بذکر الخیر وسألہ اللہ بان یوفق حضرتکم لنشر الحقائق المفیدۃ لابناء البشر۔

والاصدقاء الذین فی عکا وحیفا وبیروت جمیعاً یھدون السلام الی حضرتکم وورد الینا من القاھرۃ مکاتیب تخبرنا عن صحۃ وجود حضرۃ الاستاذ ابی الفضل وعن صحۃ جناب احمد افندی قونصل پورسعید والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

جناب فاضل محترم حافظ عبدالرحمن صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ!

بعد تحفہ سلام مسنون و استفسار مزاج شریف عرض پرداز ہوں کہ جو خطوط آپ نے قاہرہ و پورٹ سعید اور پنجاب سے بھیجے تھے ہمیں اُن کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپ کے صحت اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ جل شانہ کا شکر کرتے ہیں۔ جو خط آپ نے شیخ احمد حسن طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجی تھا میں نے پہنچا دیا اور وہ اخبار ثمرات الفنون میں چھپ گیا ہے۔

میری کیفیت جو آپ نے دریافت کی ہے الحمد للہ میں تندرست ہوں۔ ہم ماہ ذی الحجہ میں پیر و مرشد کی زیارت کیلئے گئے تھے۔ وہ شہر حیفا میں تھے اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اُن حقائق کے پھیلانے کی توفیق عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں۔

آپ کے تمام احباب جو عکا و حیفا و بیروت میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ہمارے پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے معلوم ہوا کہ حضرت اُستاذ ابو الفضل اور جناب احمد آفندی قونصل پورٹ سعید خیریت سے ہیں۔

Marfat.com

فرہنگ الفاظِ جدیدہ

مصر وشام اور دیگر بلادِ اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے انیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب ان تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور ان کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں:

۱۔ وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں۔ مثلاً باخرہ (سٹیمر) جس کی اصل بخار ہے:

۲۔ وہ الفاظ جو پہلے سے موجود ہیں۔ مگر اب ان کو اصلی معنوں کے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا طپنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ کی چیز ہے:

۳۔ وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرب کئے گئے ہیں۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ)۔ اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً شوربا۔ یوزباشی (کپتان)

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر۔ شام وعراق عرب کے عربی اخبارات میں مروج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہوا ہے۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اس وقت پوری ہوگی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائے گی۔

Marfat.com

لفظ — معنی

الف

آب ۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست)

آجر ۔ پکی اینٹ ؛

آذار ۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ)

آستانہ ۔ استنبول دراصل ترکی وزرا کے اجلاس کرنے کی عمارت کا نام ہے جس کو باب عالی کہتے ہیں ؛

آغا ۔ خواجہ سرا ؛

آفندی ۔ مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے ؛

آلای ۔ رجمنٹ ؛

ابریل ۔ اپریل ۔ انگریزی چوتھا مہینہ ؛

ابعادیہ ۔ جاگیر ؛

ابوالہول ۔ ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیمی اور مشہور بت ہے ؛

اثینیہ ۔ اتھنز (یونان کا دارالحکومت) ؛

اجازہ ۔ رخصت ؛

اجرۃ ۔ مزدوری ؛

اجرۃ البرید ۔ محصول ڈاک ؛

اجزاخانہ ۔ دواخانہ ؛

اجزاجی ۔ دوافروش ؛

احتفال ۔ جلسہ ؛

الاحتفال السنوی ۔ سالانہ جلسہ ؛

لفظ — معنی

الحجر الاول ۔ بنیادی پتھر ؛

احصاء ۔ مردم شماری ؛

اختراع ۔ ایجاد ؛

اختیار ۔ بوڑھا (ترکوں کی خاص اصطلاح ہے) ؛

ادارہ ۔ انتظام ؛

ادب خانہ ۔ پاخانہ ؛

اذرنہ ۔ اڈریانوپل ؛

ادوات ۔ آلات ؛

الارادۃ السنیۃ ۔ حکم سلطان روم ؛

ارثودکس ۔ آرتھوڈکس ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ ؛

ارجوحہ ۔ جھولا ؛

اردب ۔ ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن رکھتا ہے جو سوکھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے ؛

اردو ۔ لشکر ؛

ارز ۔ چاول ؛

ارضیہ ۔ مال گودام کی زمین کا کرایہ ؛

ارگیلہ ۔ دیکھو ناجیلہ ؛

ارناؤط ۔ صوبہ البانیہ کے ترک ؛

اروام ۔ روم کے رہنے والے ؛

Marfat.com

لفظ — معنی

ازرتو۔ اسپرٹ (شراب کا جوہر)
ازمیر۔ شہر سمرنا ؛
اسبانیہ۔ ملک ہسپانیہ ؛
اسبتالیہ۔ بیمارستان۔ ہسپتال ؛
اُستا۔ کوچبین، گاڑی بان ؛
استلام۔ وصول پانا ؛
اُسطول۔ جنگی جہاز ؛
اِسقاط۔ کٹوتی۔ بھرت ؛
اُسقف۔ پادری ؛
اِسکلہ۔ بندرگاہ کی آبادی ؛
اسکملہ۔ موہنڈا۔ اسٹول ؛
اسلحۂ ناریّہ۔ تپنچہ۔ بندوق وغیرہ ؛
اَسنان صناعیّہ۔ مصنوعی دانت ؛
اَسوج۔ ملک سویڈن ؛
اشتراک۔ اخبار یا کتاب موقت
الشیوع کی خریداری بذریعہ
اندراج نام ؛
اصابہ۔ ہیضہ کا کیس ؛
اَطلاس۔ اٹلس۔ نقشوں کا مجموعہ ؛
اِعتصاب۔ دھڑابندی ؛
اِعدام یا شنق۔ پھانسی دینا ؛
اِعلان۔ نوٹس ؛
اِعراض۔ سبلب ؛

لفظ — معنی

اُغطُس۔ اگست انگریزی آٹھواں
مہینہ ؛
اِفرنج۔ فرنگستان۔ یورپ ؛
اِفرنجی۔ فرنگستانی۔ یورپین ؛
افوکاتو۔ (اووکاتو) وکیل۔
(ایڈووکیٹ)
اِقالہ۔ کام سے علیحدگی ؛
اُقّہ۔ ملک مصر کا ایک وزن ہے جو
چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے ؛
اقتراح۔ تجویز ؛
الاقتصاد السیاسی۔ پولیٹکل اکانومی ؛
الاقتصاد المنزلی۔ انتظام خانہ داری ؛
اکتتاب۔ چندہ کی فہرست کھولنا ؛
اکتشافات جدیدہ۔ معلومات جدیدہ ؛
اکتوبر۔ اکتوبر۔ انگریزی دسواں مہینہ ؛
اکسپریس۔ ڈاک گاڑی ؛
الالعاب الناریہ۔ آتشبازی ؛
المان، المانیہ۔ ملک جرمنی جو فرنگستان
میں ہے ؛
امبراطور۔ امپرر شہنشاہ ؛
امبراطورہ۔ امپریس شہنشاہ بیگم ؛
اُمّۃ۔ گروہ ؛
اِمساک۔ قبض ؛

Marfat.com

لفظ — معنی

الامتحانُ النہائی۔ آخری امتحان ؛
امتیاز۔ لائسنس۔ حق ؛
المشرق الاقصیٰ۔ چین وجاپان ؛
اِمضا۔ دستخط۔ پاس کرنا ؛
المغرب الاقصیٰ۔ مراکو افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے ؛
اموال مقررہ۔ محاصل مستقل ؛
اموال غیر مقررہ۔ محاصل غیر مستقل ؛
امیرال۔ امیرالبحر ؛
امیری۔ خراج۔ ٹیکس ؛
انابیب[1]۔ پانی کے چلنے کے نل ؛
اِنتیکہ۔ قدیم عجیب چیز ؛
اِنتیک خانہ۔ عجائب خانہ
اِنجرہ۔ لنگر ؛
انجیزی۔ انگریزی ؛
اِنشاء۔ تعمیر کرنا ؛
اَنکشاریہ۔ اس کی اصل ینگ چری ہے۔ جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی ؛
اِنکلترا۔ ملک انگلستان ؛
اوتیل۔ ہوٹیل ؛
اوتومبیل۔ موٹرکار دخانی گاڑی ؛

لفظ — معنی

اُورُبّا۔ یورپ کا معرب ہے ؛
اُورطہ۔ رجمنٹ سواران ؛
اَوضہ۔ (اوده) کمرہ۔ حجرہ ؛
اَہرام[2]۔ مصر کے مخروطی مینارے ؛
اِیار۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی)
ایالت۔ ولایت ؛
ایراد۔ آمدنی ؛
اَیطالیہ۔ ملک اٹلی۔ اطالیہ جو فرنگستان کے جنوب میں واقع ہے ؛
ایقاف۔ معطل کرنا ؛
ایلول۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر)

ب

بابا۔ پوپ ؛
الباب العالی۔ استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت ؛
بابُوج۔ سلیپر جوتی۔ اس کی اصل پاپوش ہے
بابُور۔ جہاز سٹیمر۔ اس کی اصل واپور ہے ؛
باخرہ۔ سٹیمر دخانی جہاز ؛
بارِجہ۔ جنگی جہاز ؛
بارُود۔ بارود۔ باروت ؛
بارہ۔ پارہ (قرش کا چالیسواں حصہ)
باریز۔ پیرس جو ملک فرانس کا پایہ تخت ہے

[1] انبوب واحد ہے ؛

[2] ہرم اس کا واحد ہے ؛

Marfat.com

لفظ	معنی

باسابورت - پاسپورٹ - پروانہ راہداری
باش - سر
باشا - ترکوں میں ایک اعلیٰ درجے کا خطاب ہے
باش جاوش - سارجنٹ میجر
باش کاتب - میر منشی
باش مہندس - چیف انجینئر
باقہ - گلدستہ
بالو - محفل رقص - کرہ - گیند
بالون - غبارہ (ریشون سے بنا ہوا ہے)
بابیئی - بامبائی - اٹلی کا شہر جو آتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے
بامیا (بھنڈی ایک قسم کی سبزی)
البحرالاحمر - بحیرۂ قلزم
البحرالخزر - بحیرۂ کیسپین
البحرالاسود - بحیرۂ اسود
البحرالاطلنطیقی - بحر اٹلانٹک
البحرالمحیط - بحرالکاہل
البحرالمتوسط الابیض - بحیرۂ روم
بحری بحار - ملاح جہازی نوکر
بخشیش - عطیہ
بخارست - رومانیہ کا پایہ تخت

لفظ	معنی

بدری - سویرا
بدل سفریہ - سفرخرچ
بدل الاشتراک - قیمت اخبار
برادہ - چائیدانی
بربرہ - سوڈان میں ایک شہر ہے
برتغال - ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے
برید - ڈاک
برتقان - ایک قسم کا سنگترہ
برذون - اسپ نر - تاتاری گھوڑا
برطیل - رشوت
برق - تار خبر
برقوق - آلو بخارا
برکان - کوہ آتش فشاں
برلمان - پارلیمنٹ - مجلس مشاورۃ
برلین - جرمنی کا دارالحکومت
برن - سوئٹزرلینڈ کا پایۂ تخت
برمیل - پیپہ
برنامج - فہرست
برنس - شہزادہ
برنیطہ - انگریزی ٹوپی
برواز - چوکھٹ فریم
بروجرام - پروگرام - ضبط اوقات
بروسل - برسلز

Marfat.com

لفظ	معنی
برطانیہ۔ انگریزوں کا وطن۔ برطانیہ عظمٰی ٭	
بَرِّیمہ۔ پیچ کش۔ اسکرو ٭	
بساط۔ دری ٭	
بشقہ۔ ویکر ٭	
بشکیر۔ تولیہ۔ اس کی اصل پیش گیر ہے ٭	
بضائع۔ سامان ٭	
بطاریہ (بیٹری) گملے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونے کا مصالحہ ہوتا ہے ٭	
بطاطہ۔ آلو (اس کی اصل پوٹیٹو ہے)	
بطاقہ۔ ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگایا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے ٭	
بطانیہ۔ کمبل ٭	
بطرس برج۔ سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دارالسلطنت ٭	
بطرک۔ پادری ٭	
بطریق۔ دہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے ٭	
بطیخ۔ خربزہ ٭	
بُغاز۔ باسفورس (قسطنطنیہ کے قریب ایک آبنائے ہے)	
بفتہ۔ لٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے)	
بق۔ کھٹمل ٭	
بقال۔ خردہ فروش۔ بنیا ٭	

لہ غالباً پٹری آرک کا معرّب ہے ٭

لفظ	معنی
بقدونس۔ ایک سبزی دھنیا کی مانند ہوتی ہے ٭	
بقسماط۔ ایک قسم کی روغنی روٹی ٭	
بک۔ ایک قسم کا ملکی خطاب جو پاشا سے کمتر ہے ٭	
بکباشی (بین باشی) میجر ٭	
بکلوری۔ بیچلر گریجوایٹ۔ درجہ یافتہ ٭	
بکیر۔ سویرا ٭	
بکین۔ پیکن۔ ملک چین کا دارالحکومۃ ٭	
بلاد عثمانی۔ سلطنت ترکی ٭	
بلاد مجر۔ ملک ہنگری ٭	
بلاش۔ بلا قیمت ٭	
بلاط۔ شاہی مصاحب۔ پتھر کا چوکہ ٭	
البلاغ الرسمی۔ سرکاری اعلان ٭	
البلاغ الاخیر۔ اعلان جنگ۔ الٹی میٹم ٭	
بالجملہ۔ تھوک فروشی ٭	
بالقطاعی۔ خردہ فروشی ٭	
بلجیکہ۔ ملک بلجیم جو فرنگستان میں ہے ٭	
بلجستان۔ ملک بلوچستان ٭	
بلدیہ۔ میونسپل کمیٹی ٭	
بلطو۔ بڑا جبّہ۔ اوور کوٹ ٭	
بلغاریہ۔ ملک بلگیریا ٭	
بلغراد۔ بلگریڈ ٭	

لہ غالباً بیگ سے بنایا گیا ہے ٭

Marfat.com

لفظ	معنی	لفظ	معنی

بُلوک۔ پلٹن پیادگان ؛
بُلوک امین۔ کوارٹر ماسٹر ؛
بلیت۔ ریل کا ٹکٹ ؛
بلیموث۔ پلائی موتھ۔ انگلستان کی بندرگاہ ؛
بنّاءُ۔ معمار ؛
بناوورہ۔ ولایتی بینگن ؛
بنتو۔ فرانس کا طلائی سکہ جو ۱۲ ۵ قیمت کا ہوتا ہے ؛
بند۔ نمبر اور دفعہ قانون کا ؛
بندر۔ بندرگاہ۔ تجارتی شہر۔ وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو ؛
بُندقیہ۔ بندوق ؛
بُندیرہ۔ علم۔ جھنڈا ؛
بنس۔ پنس۔ انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا ؛
بنطلون۔ پتلون۔ انگریزی پاجامہ ؛
بنک۔ بنک۔ صرّاف خانہ ؛
بوّاب۔ دربان ؛
بوّابہ۔ پھاٹک ؛
بوذی۔ بُدھ مذہب کا پیرو ؛
بورت۔ بُور۔ پورٹ۔ بندرگاہ ؛
بور آرثر۔ پورٹ آرتھر ؛

بُورسعید۔ پورٹ سعید ؛
بُورصہ۔ صرّاف خانہ ؛
بُوری۔ حقہ ؛
بُوستہ۔ ڈاک خانہ ؛
بُوستہ عمومیہ۔ صدر ڈاک خانہ ؛
بُوستجی۔ چٹھی رسان ؛
بُوصلہ۔ قطب نما ؛
بُولیس۔ پولیس ؛
بُولیصہ۔ بیجک وہ کاغذ جس میں اشیائے مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے ؛
بُولیتگا۔ حالت سیاسیہ ؛
بَہلوان۔ بازی گر ؛
بومبائی۔ بمبئی جو ہندوستان کا ایک بندرگاہ ہے ؛
بُوریا۔ روغن وارنش ؛
بُویجی۔ روغن کرنے والا ؛
بیادہ۔ پیادہ ؛
بیتُ العلوم۔ یونیورسٹی ؛
بیتُ الراحۃ۔ پاخانہ ؛
بیرق۔ جھنڈا ؛
بیرہ[لہ]۔ ایک قسم کی شراب جو جَو سے تیار کیجاتی ہے ؛
بیمارِستان۔ شفاخانہ۔ ہسپتال ؛

لہ اس کی اصل انگریزی لفظ بیر ہے ؛

لفظ — معنی

ت

تامین۔ ڈپازٹ۔ امانت ؛
تبغ۔ ترکی سوکھا تمباکو ؛
تتویج[1]۔ تاجپوشی۔ کارونیشن ؛
تحریق النیل۔ دریائے نیل کا پانی کم ہونا ؛
تحویل۔ ہنڈی۔ منی آرڈر ؛
تذکار۔ یادگار ؛
تذکرہ۔ پاسپورٹ۔ راہداری کی سند۔ ریل کا ٹکٹ ؛
تذکرۃ البوستہ۔ پوسٹ کارڈ ؛
تذکرۃ الذہاب والایاب۔ ٹکٹ واپسی ؛
ترابیزہ۔ میز ؛
ترامویے۔ ٹریمویے ؛
ترسانہ۔ ترسخانہ۔ دارالصنائع جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں ؛
ترعہ۔ نہر۔ تالاب ؛
ترکی الفتات۔ ینگ ٹرکش پارٹی۔ نوجوان نئے خیال ترکوں کی جماعت ؛
تذکرجی۔ پاسپورٹ دینے والا ؛
تسجیل[2]۔ رجسٹری ؛
تسمیہ۔ نامزدگی ؛

لفظ — معنی

تشخیص۔ تھیئٹر میں ایکٹ کرنا ؛
تشرین الاول رومیوں کا مہینہ (مطابق اکتوبر)
تشرین الثانی۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق نومبر)
تصادف۔ ایک دوسرے سے بلاارادہ ملنا ؛
تصادم البواخیر[3]۔ ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا ؛
تصدیر۔ روانہ کرنا ؛
تصفیق۔ تالی بجانا ؛
تطعیم الجدری } چیچک کا ٹیکا لگانا ؛
تلقیح الجدری }
تفصیل۔ کپڑا قطع کرنا ؛
تقریر۔ رپوٹ ؛
تقسیط۔ قسط بندی ؛
تکمہ۔ ازاربند ؛
تکبیس۔ مٹھی چاپی کرنا ؛
تکیہ۔ مسافرخانہ ؛
تلغراف۔ تارخبر۔ ٹیلیگرام ؛
التنازاف لاعتیادی معمولی تاخیر ؛
تمرین۔ مشق
تمرینات عسکریہ۔ قواعد۔ ڈرل ؛
تمرینات جسدیہ۔ ورزش ؛
تموز۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جولائی)

[1] تاج کو باب تفعیل میں بنانے سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں [2] سجل سے مہر کرنا ؛ [3] بواخیر جمع باخرہ کی ؛

Marfat.com

لفظ — معنی

تن ۔ ٹن ۔ اٹھائیس من کا انگریزی وزن ،
تنک ۔ ٹین ،
توزیع ۔ تقسیم کرنا ۔ رقوم خرچ شدہ کا اپنی اپنی مد میں لیجانا جس کو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں ،
توظیف ۔ نوکر رکھنا ،
توقیع ۔ دستخط ،
تونیل ۔ سرداب ۔ وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اس کے اندر بنایا جائے (اس کی اصل ٹنیل ہے)
تیاترو ۔ تھیٹر ۔ ناٹک ،

ث

ثالوث ۔ تثلیث ،
ثریا ۔ روشنی کا جھاڑ ،
ثورہ ۔ شورش ۔ بغاوت ،

ج

جامع ۔ مسجد ،
الجامع الازہر ۔ قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے ،
جائزہ ۔ انعام ،
جاویش ۔ سارجنٹ ۔ ایک عہدہ ہے ،
جبانہ ۔ قبرستان ،

لفظ — معنی

جبس ۔ چونہ ،
جبن ۔ پنیر ،
جراح ۔ سرجن ،
جراحہ ۔ سرجری ،
جرایہ ۔ فوجی سپاہی کی رسد ،
جرثوم[لہ] چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے ،
جرنال ۔ اخبار ،
جریدہ ۔ اخبار ،
جزاء نقدی ۔ جرمانہ ،
جزمہ ۔ بوٹ ۔ انگریزی جوتا ،
جلابیہ ۔ کرتا جو ٹخنوں تک لمبا ہو ،
جمرک ۔ چنگی ،
جمعیہ ۔ انجمن ۔ سوسائٹی ۔ کمیٹی ،
جندرمہ ۔ پولیس ،
جندی ۔ سپاہی ،
جنرال ۔ جنرل (فوجی عہدہ)
جنزیر ۔ زنجیر ،
جنس ۔ قومیت ،
جنیفا ۔ جنیوا ۔ سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے ۔ جہاں گھڑیاں بنتی ہیں ،

لہ جراثیم اس کی جمع ہے ،

Marfat.com

لفظ — معنی

جُنینہ۔ باغ ؎
جِنیہ۔ گنی۔ مصر کا طلائی سکہ جس کی قیمت ۱۵؍ ۶؍ ہے ؎
جواب۔ خط۔ مکتوب ؎
جُوخ۔ بانات ؎
جوقہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ تھیٹر پارٹی ؎
جیش الاحتلال۔ انگریزی فوج مقیم مصر ؎

ح

حارہ۔ محلہ ؎
حاصلاتِ۔ پیداوار ؎
حاضرہ۔ دارالسلطنت ؎
حامیّہ۔ فوج ؎
حُجّۃ۔ وثیقہ۔ تمسک ؎
الحجر الصحی۔ قرنطینہ ؎
حدیقۂ عُمومیّہ۔ پبلک گارڈن۔ باغ عامہ ؎
حرّاقہ۔ تارپیڈو کشتی ؎
حرام۔ کمبل ؎
حرامی۔ چور ؎
حرذون۔ سوسمار نر۔ ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے ؎
حرس۔ گارڈ۔ نگہبان ؎

لفظ — معنی

الحراسُ السلطانی۔ فوج خاصہ باڈی گارڈ ؎
حُرمہ۔ بیوی ؎
حزب الاحرار۔ لبرل پارٹی ؎
حزب المعتدین۔ کنسرویٹو پارٹی ؎
حزیران۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جون)
حصان۔ گھوڑا ؎
حصری۔ چٹائی فروش ؎
حَقل۔ کھیت ؎
الحکومۃ السنیہ۔ حکومت ترکی ؎
حکیم باشی۔ رئیس الاطبا ؎
حکمدار۔ سپہ سالار ؎
حلّاق۔ نائی ؎
حلاوہ۔ مٹھائی ؎
حلیب۔ دودھ ؎
حمّال۔ موٹیا۔ قلی ؎
حمایہ۔ رعیّت ؎
حنفیّہ۔ ٹونٹی ؎
حوادث محلیہ۔ لوکل خبریں۔ مقامی خبریں ؎
حوالہ۔ ڈرافٹ۔ ہنڈی ؎
حوائج۔ میلے کپڑے جو دھونے کو دیئے جائیں ؎
حَوش۔ مکان ؎

Marfat.com

لفظ	معنی
حَوض	گودی ۔ بندرگاہ ۔
خ	
خارِطہ	خریطہ ۔ جغرافیہ کا نقشہ ۔
خان	سرائے ہوٹل ۔
خبیر	مبصر ۔ اکسپرٹ ۔
خدیوی	خدیو ۔ والئے مصر کا لقب ۔
خرتوش	کارتوس ۔
خُردوات	بساط خانہ کا اسباب ۔
خرستیانہ	کرسچیانہ ۔ دارالحکومت ملک ناروے ۔ جو فرنگستان کے شمال میں ہے ۔
خستہ خانہ	ہسپتال ۔ بیمارستان ۔
خُضری	سبزی فروش ۔
خط السِکّہ	ریل کی سڑک ۔
خطابتہ	تقریر ۔ اسپیچ ۔
خطیب	مقرر ۔ اسپیکر ۔
خفتان	ایک قسم کا جُبّہ ہے ۔
خفیر	چوکیدار ۔
خلیج	نہر ۔
خواجہ	عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ ۔
خوجہ	مدرس ۔ اوستاد ۔
خوری	پادری ۔
خیالہ	سوار ۔
د	
دارالایتام	یتیم خانہ ۔
دارالآثار العربیہ	مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملک عرب کی قدیم اشیاء رکھی گئی ہیں ۔
دارالتُحف	عجائب خانہ ۔ میوزیم
دارالسعادۃ	استنبول ۔
دارِع	آہن پوش جہاز ۔
دارالعجزہ	غریب خانہ جس میں لولے لنگڑے ۔ اندھے اور بوڑھے آدمی کی پرورش ہو ۔
دارالکتب	کتب خانہ ادایہ ۔ دائی
دائرہ	صیغہ ۔ محکمہ ۔
دائرہ بلدیہ	میونسپل کمیٹی ۔
دائرۃ الرسومات	کسٹم ہوس چنگی خانہ
دائرۃ العلوم / دائرہ المعارف	انسائیکلوپیڈیا ۔ احصاء العلوم
دُبلوما	ڈپلوما ۔ سرٹیفکیٹ ۔ سند
دَبّوس	الپن ۔ وہ سوئی جس سے کاغذات نتھی کیے جاتے ہیں ۔
دُخان	سوکھا تمباکو ۔
دخاخنی	تمباکو فروش ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
…ل	آمدنی ۔
…رب	سڑک ۔
…رابزن	جنگلہ ۔ خواہ لکڑی کا ہو خواہ لوہے کا ۔
…ج	زینہ ۔ درقہ ۔ ڈھال ۔
…زینہ	درجن ۔
…مبر	انگریزی بارھواں مہینہ ۔
…سیسہ	سازش ۔
…ری	سیدھا ۔
…تر	رجسٹر ۔ کاپی ۔
…فتردار	محاسب ۔ مستوفی ۔
…فہ	سکان کشتی ۔
…فع	ادا کرنا ۔
…تور	ڈاکٹر ۔
…	لکڑی کی بنچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو ۔
…ک	خدمتگار جو حمام میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے ۔
…	مکان کی منزل ۔ تھئیٹر کا پارٹ ۔
…اب	الماری ۔
…لہ	حکومت ۔ سلطنت ۔
…رک	ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی ریاست فرنگستان میں ہے ۔

لفظ	معنی
دینامت	ڈائنامیٹ ۔ بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کے کام آتا ہے ۔
دیوان	محکمہ ۔

ذ

لفظ	معنی
ذبّالہ	کوڑا ۔
ذہبیتہ	ایک قسم کا کھانا ۔ دریائے نیل کی کشتیاں ۔

ر

لفظ	معنی
راتب	تنخواہ ۔
راس الشُّرکیلہ	حُقہ کی چلم ۔
رُبان	جہاز کا کپتان ۔
رُبطۃ الرقبہ	نکٹائی ۔
رُتبہ	خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی ۔
رجال معیّت	سٹاف ۔
رجال خضر	محافظ چوکیدار ۔
رجال مطافی	آگ بجھانے والے ۔
رخیص	ارزاں
ردیف	ریزرو فوج ۔ خاص فوج ۔
رُزنامہ	جنتری ۔ کیلنڈر ۔
رِزمہ	گٹھا ۔ پشتارہ ۔ بنڈل ۔
رسم	محصول چُنگی ۔
رَسم	تصویر ۔ نقشہ ۔

Marfat.com

لفظ	معنی	لفظ	معنی
رسّام	نقشہ نویس ڈرافٹ مین ۔	روزنامہ	جنتری ۔ کیلنڈر ۔
رسالہ	خط ۔ پیغام ۔	روسیا	سلطنت روس ۔
رسالہ برقیہ	تار خبر ۔ پیغام تار ۔	رُومہ	اٹلی کا دارالحکومتہ ۔
رُستاق	گاؤں ۔	رُومان	ناول ۔ فسانہ ۔
رسمیّا	سرکاری طور سے ۔	رُومان	سلطنت رومن ۔
رَصاص	سیسا ۔ بندوق کی گولی ۔	ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو تین روپیہ قیمت کا ہوتا ہے ۔
رصدخانہ	جنتر منتر ۔ وہ مکان جس میں بذریعہ آلات اجرام علوی کی گردش وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے ۔	ریّ	آبپاشی ۔
رَصیف	چبوترہ ۔ پٹڑی ۔ گھاٹ ہمعصر	ریّس	ناخدا ۔ ملّاح ۔
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو ۔	ریشہ	نِب ۔ انگریزی قلم کی زبان ۔
رفیع	باریک ۔	ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین ۔
رفیق بالمدرسہ	ہم مدرسہ ۔		**ز**
رفیق بالصف	ہم جماعت ۔	زُرّہ	جوار ۔ مکّی ۔
رُکّاب	جہاز یا ریل کے مسافر ۔	زاویہ	صوفیائے کے رہنے کا مکان ۔ مسافرخانہ ۔
رئیس	پریذیڈنٹ ۔ صدر انجمن ۔	زبون	خریدار ۔
رئیس قلم	افسر محکمہ ۔	زرّ	بٹن ۔
رئیس جمہوریہ	پریذیڈنٹ حکومت جمہوری ۔	زُطہ	جاٹ ۔
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس ۔	زعلان	ناراض ۔
رئیس عمارہ	امیرالبحر ۔	زعیم	وکیل کار ۔
روایۃ	ناول ۔ فسانہ ۔	زفت	رال ۔
		زقاق	کوچہ ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
زمیل	ساتھی
زنار	پیٹی - کمربند
زیت العاز	مٹی کا تیل
زینة	آراستگی -
زیر	پانی کا مٹکہ -
زیلانده	ملک زیلینڈ -

س

لفظ	معنی
ساج	سال کی لکڑی -
ساعی	چٹھی رساں - چپڑاسی
ساعة	گھڑی - جیبی گھڑی -
ساعة عمومیة	گھنٹہ گھر -
ساعاتی	گھڑی ساز -
ساقیة	رہٹ
ساقو	اوورکوٹ -
سان لطرسبرج	سینٹ پٹرس برگ -
سبد	ٹوکرا -
سباق	گھوڑ دوڑ -
ستّ	گھر والی بیوی -
سترہ	کوٹ -
ستمبر	انگریزی نواں مہینہ -
ستوکلم	سٹاک ہالم - ملک سویڈن کا دارالحکومت -
ستّین	رشائن - بوٹر کے پریزیڈنٹ کا نام ہے -

لفظ	معنی
سجّادہ	قالین - دری -
سخن	گرم -
سرایا	سرکاری محل - کچہری
سردار	سپہ سالار - کمانڈرانچیف -
سروین	سارڈین - ایک قسم کی نمکین مچھلی -
سروجی	زین ساز - سریر - چار پائی -
سفارت	سفارت خانہ
سفیر	ایلچی - امباسیڈر -
سفینہ	کشتی - جہاز
سفینہ شراعیہ	بادبانی کشتی -
سفینہ بخاریہ	دخانی کشتی -
سفینہ حربیہ	جنگی جہاز -
سفینہ مدرعہ	جہاز آہن پوش -
سعر	نرخ - سکر - شکر - سکہ - راستہ -
سکة الحدید	آہنی سڑک - ریلوے لائن -
سلح خانہ	میگزین -
سلفا	پیشگی -
سلک برقی / سلک کہربائی	تار برقی کی لائن -
سلاملک	نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلام -
سلطة	سبزی - اچار -
سمسار	دلال -
سمسرہ	دلالی -

Marfat.com

لفظ	معنی
سنتیمتر	میٹر کا دسواں حصہ۔
سنتیاغو	ملک چلی کا پایہ تخت
سنجق	جھنڈی ۔ ضلع کا حصہ۔
سنوی	سالانہ۔
سواری	رسالہ۔
سواق	کوچبین۔
سودان	افریقہ میں ایک ملک ہے۔
سوریا	ملک شام۔
سویسرہ	ملک سوئٹزرلنیڈ۔
سوق الخضار	مارکیٹ ۔ سبزی منڈی۔
سیجارہ	سیگرٹ ۔ کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تمباکو۔
سیکورتا	بیمہ۔
سیلان	لنکا۔
سیاسۃ	پالٹیکس ۔ تدبیر ملک داری۔
سیاسی	پالٹیکس ۔ مدبر۔
سیر سر	جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے۔

ش

لفظ	معنی
شارع	راستہ ۔ بازار۔
شاش	ململ وغیرہ۔
شاویش	سارجنٹ۔
شای	چائے۔
شباط	رومیوں کا مہینہ (مطابق فروری)
شباک	کھڑکی۔
شبرا	قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے۔
شبریہ	چارپائی۔
شحاذ	گداگر۔
شختورہ	چھوٹی کشتی۔
شرابات	جرابیں۔
شربہ	مسہل کی دوا۔
شراع	بادبان۔
شریط	تسمہ ۔ ریلوے لائن کی شہتیری۔
شریف	سید بنی فاطمہ ۔ حاکم مکہ معظمہ۔
شرک	ضد صاغ ۔ آدھا قرش قیمتی ۱ر۳ پائی۔
شرکۃ	کمپنی ۔ سوداگروں کی جماعت۔
شرموطہ	رنڈی ۔ کسبی ۔ کنچنی۔
شلن	شلنگ ۔ انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲ر
شمام	مصری سردہ۔
شمسیہ	چھاتا۔
شمعہ	موم بتی۔
شمندوفر	ریل۔
شنطہ	چمڑے کا بیگ۔
شوام	شام کے باشندے۔
شوکۃ	کھانا کھانے کا کانٹا۔

Marfat.com

لفظ	معنی
شتیال	موتیا۔ پورٹر۔ قلی۔
شیت	چھینٹ۔
شیشہ	حقہ۔
شیلی	ملک چلی جو براعظم امریکہ میں ہے۔
شہادۃ	سرٹفکیٹ۔ سند۔
شہبندر	مترادف قونصل۔ وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کی طرف سے ممالک غیر میں مامور ہیں۔

ص

لفظ	معنی
صاحب الجریدہ	مالک اخبار۔
صاحب الامتیاز	لائسنسدار۔
صاری	جہاز کا مستول۔
صاغ	پوری قیمت کا سکہ۔ قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے۔
صاغقول آغاسی	ایجوٹنٹ میجر۔ ایک فوجی عہدہ۔
صاگو	اوورکوٹ۔
صبتی	خدمتگار۔
صحن	رکابی۔
الصدر الاعظم	وزیر اعظم۔
صدارہ	دفتر صدر اعظم
صرب	ملک سرویا۔
صراف	گاؤں کا محاسب۔ پٹواری۔
صعید مصر	مصر کا شمالی حصہ۔
صف	جماعت۔
صفوۃ الاخبار	چیدہ خبریں۔
صفیحہ	زنک پلیٹ۔
صُندُوق البوستہ	لیٹر بکس چٹھی ڈالنے کا صندوق۔
صَندوقُ الدّین	قرض فنڈ۔
صَوت	ووٹ۔ کمیٹیوں میں رائے دینے کے وقت جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔
صوفیہ	دارالحکومت بلگیریا۔
صہریج	بڑا تالاب۔
صیدلیہ	دوا فروشی کی دکان۔
صیدلی	دوا فروش۔

ض

لفظ	معنی
ضابطہ	فوجی افسر۔
ضبطیہ	پولیس۔
ضرب خانہ	دارالضرب ٹکسال۔
ضَریبہ	ٹیکس۔ مالگذاری۔
ضواحی	گرد و نواح۔
ضَو	لیمپ۔
ضَیعہ	چراغ۔

ط

لفظ	معنی
طالع	ڈاک کا ٹکٹ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
طابور	حصہ پلٹن کا۔
طاحونہ	چکی۔
طاحونۃ الماء	پن چکی۔
طاحونۃ الھواء	پون چکی۔
طالب	امیدوار
طباشیر	کھریا مٹی۔
طاولہ	میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے۔
طبیب الاسنان	دندان ساز۔
طبنچہ	پستول۔
طبسی	سینی۔
طبق	رکابی
طرد	پیکٹ بنڈل۔
طرادہ	کشتی۔
طربوش	ترکی ٹوپی۔ رومی ٹوپی پھندنے والی جس کو سب سے پہلے سر سید احمد خاں مرحوم نے ہندوستان میں استعمال کیا تھا۔
طربیزہ	میز۔
طرشی	ترشی کھٹائی۔
طقس	آب وہوا۔ موسم۔
طقم	پوشاک۔
طلب	درخواست۔
طلمبہ	آگ بجھانے کا آلہ
طلمبجی	آگ بجھانے والا۔
طماطم	ولایتی بینگن۔

لفظ	معنی
طن	ٹن ۲۸ من کا۔ انگریزی وزن
طوب	اینٹ۔
طوبجی	گولنداز
طوکیو	ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان۔
طیّارہ	کنکوّا۔

ظ

لفظ	معنی
ظرف	لفافہ۔

ع

لفظ	معنی
عاصمہ	دارالحکومۃ۔
عائلہ	کنبہ۔ خاندان۔
عتّال	مُوٹیا۔ حمّال۔ پورٹر۔
عتّالہ	اجرت حمال
عجلہ	گاڑی۔ پہیہ
عربہ۔ عربیہ	گاڑی۔ گھوڑا گاڑی۔
عربجی	کوچبین۔ گاڑی ہانکنے والا۔
عربون	بیعانہ۔
عرض الجیش	فوج کا ریویو۔ فوج کا جائزہ۔
عرضحال	عرضی۔ درخواست۔
عروس	دُلہن۔
عروہ	تکمہ۔ گلاس کا دستہ
عریس	دولہا۔
عسکر	لشکر۔

Marfat.com

لفظ	معنی
عسکری	سپاہی۔
عسکریہ	لشکری خدمت۔
عسکرالمدافع	توپ خانہ
عشرۃ بالمائۃ	دس فی صدی۔
عشی	باورچی
عضو	ممبر کمیٹی
عطفہ	گلی
عفش	اسباب سفر۔ لگیج
علبہ	ڈبیا۔
علم الحقوق	قانون۔
عمدہ	مکھیا۔ سرگروہ۔ نمبردار۔
عمود	اخبار کا کالم۔
عملہ	سکہ۔ رائج الوقت۔
عملہ صاغ	پوری قیمت کا قرش۔
عملہ دارجہ	نصف قیمت کا قرش۔
عملیہ	جراحی۔ اپریشن۔ دستکاری۔
عمولۃ	کمیشن۔ آڑھت۔
عمیل	آڑھتی۔
عوائد	محصولات۔ رسم ورواج۔
العیارات الناریہ	آگ برسانے والے ہتھیار۔
عیدالمیلاد	کرسمس ڈے۔ بڑا دن۔
عیش	روٹی۔
عیش افرنجی	ڈبل روٹی۔
عیش بلدی	دیسی روٹی۔

غ

لفظ	معنی
غاز	گیس۔
غالی	گراں۔
غرش	قرش۔ پیاسٹر
غریب	مسافر۔ پردیسی۔
غزت	گزٹ۔ اخبار۔
غسال	دھوبی۔
غسالہ	دھوبن۔
غسیل	دھلائی
غفیر	چوکیدار۔
غلادستون	گلیڈسٹون۔
غلیوم	ولیم شہنشاہ جرمنی۔
غلیون	حقہ۔ قلیان۔

ف

لفظ	معنی
فابریقۃ	کارخانہ فیکٹری۔
فاتورہ	انوائس۔ چالان۔
فاخورہ	برتن بنانے کا کارخانہ۔
فاعل	مزدور۔
فانیلہ	بنیان
فبرایر	فروری۔ انگریزی کا دوسرا مہینہ۔
فحام	کوئلہ فروش۔
فدان	ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے۔

Marfat.com

لفظ ۔ معنی

فُرشَہ ۔ بُرش۔
فرقہ ۔کمپنی ۔جماعت۔
فرقہ ہندسیہ (سروے پارٹی ۔زمین کی پیمائش کرنے والا گروہ
فُرمان ۔سند شاہی۔
فُرن ۔ تنور۔
فرنسا ۔ ملک فرانس۔
فرنسی ۔فرنساوی ۔ فرانس کا باشندہ۔
فرنک ۔فرانس کا سکہ جس کی قیمت ۱ر ہے
فریق ۔ لفٹنٹ۔
فسح ۔ سیر ۔گردش۔
فسقیہ ۔چھوٹا حوض۔
فسیخ ۔ مچھلی۔
فصولیہ ۔خطمی
فطور ۔ ناشتہ۔
فقیہ ۔میاں جی ۔بچوں کا اُستاد۔
فلکتوریہ (وکٹوریہ) ملکۂ انگلستان۔
فلّاح ۔ کاشتکار۔
فلانٌ وشرکاءہ ۔ فلاں اور کمپنی۔
فلان وابنہٗ ۔فلاں اور اس کا بیٹا
فلانٌ واخوہٗ ۔فلاں اور اس کا بھائی
فلکیُّ ۔ہیئت دان۔
فلوکہ ۔ ڈونگی ۔چھوٹی کشتی۔
فلوجی ۔ کشتیبان

لفظ ۔ معنی

فم الترعہ ۔ دہانہ ۔نہر۔
فمیلہ خاندان ۔اس کی اصل فمیلی ہے۔
فن سفر البحر ۔علم جہازرانی۔
فنار ۔ لائٹ ہوس۔
فنجان ۔ چائے کی پیالی۔
فندق ۔ہوٹل۔ فُوطہ ۔ تولیہ۔
فوطوغراف ۔فوٹوگراف ۔عکسی تصویر۔
فونوغراف ۔ فونوگراف۔
فول ۔ باقلائے شامی ۔مٹر۔
فیزوف ۔ویسویس ۔اطالیہ میں ایک کوہ آتش فشاں پہاڑ ہے۔
فیضان النیل ۔نیل کی طغیانی۔
فیینا (وائنا) دارالحکومۃ آسٹریا۔
فینو ۔ بہتر۔

ق

قارب ۔کشتی۔
قارہ ۔ براعظم۔
قازوزہ ۔لیمونیڈ یا سوڈاواٹر کی بوتل۔
قاضی ۔حاکم ۔ جج۔
قاعۃ المعرض ۔نمائش کا کمرہ۔
قاعدۃ البلاد ۔ دارالحکومت۔
قاموس ۔ڈکشنری ۔لغت کی کتاب۔
قانون ۔پیانو ۔ایک قسم کا باجہ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
قادون	مردہ۔
قائد	سپہ سالار۔ رہنما۔
القائد الاول	کمانڈر انچیف۔
قائق	کشتی۔
قائقجی	کشتیبان۔
قائم مقام	اسسٹنٹ کمشنر (استنبول میں)
قائم مقام	لفٹنٹ کرنیل (مصر میں)
قائمہ	فہرست اشیار بقید قیمت بل۔
قائمہ موجودات	بیجک۔
قبان	ایک پلہ کا آہنی ترازو۔
قبانی	ترازو والا۔
قبطان	کپتان۔
قبطی	مصر کا قدیم باشندہ۔
قبع	ہڈ۔
قبلی	ملک مصر کا جنوبی حصہ۔
قبۃ	کالر۔
قرار	رزلیوشن۔ حکم۔
قرافہ	قاہرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے۔
قراقول	تھانہ پولیس سٹیشن۔
قران	نکاح۔
قرش	غرش۔ پیاسٹر۔ مصری قرش۔ صاغ۔ ڈھائی آنے کا۔ اور استنبولی قرش صاغ دو آنے کا ہوتا ہے۔
قرمید	اینٹ۔
قرنطینہ	کوارنٹائن۔
قرینہ	بیوی۔ زوجہ۔
قشطہ	ملائی۔
قشلہ	فوجی بارک
قصبہ	دارالحکومت۔
قصدیر	قلعی۔
قضیہ	مقدمہ۔
قضا	تحصیل۔
قطر	ملک۔
قطار	ریل کی ٹرین۔
قطار خصوصی	سپیشل ٹرین۔
قفطان	جبا۔
قفہ	بڑا ٹوکرا۔ دریائے دجلہ کی کشتی۔
قلس	کشتی کے رستے۔
قلع	شراع۔ بادبان۔
قلقاس	اروی۔ سبزی ایک قسم کی ہے۔
قلم	محکمہ۔ صیغہ۔
قلم الرصاص	پنسل۔
قلم الحجر	سلیٹ پنسل۔
قلم الاحصاء	محکمہ مردم شماری۔
قُلہ	صراحی۔
قمقمہ	گلاب پاش۔
قناطیر خیریہ	پل ہائے رفاہ عام۔
قنال	نہر۔ مثل نہر سویز۔

Marfat.com

لفظ	معنی
قناقنا	کونین جو ایک نہایت تلخ تپ شکن دوا ہے۔
قنبل	گولہ۔
قن	مرغی خانہ۔ ڈربہ۔
قنسلاتو	قونصل کا مکان۔
قنطار	سو پونڈ کا ایک وزن جو مصر میں مروج ہے۔
قنینہ	بوتل۔
قواص	قونصل کا پیش خدمت۔
قومندان	کمانڈر سپہ سالار۔
قومسیون	کمیشن۔
قومبانیہ	کمپنی
قہوہ	کافی۔ قہوہ خانہ۔
قہوجی	قہوہ خانہ والا۔

ک

لفظ	معنی
کاتب	کلرک محرر۔
کاتم الاسرار	پرائیویٹ سیکرٹری۔
کاثولیکی	رومن کیتھولک۔
کارخانہ	چکلہ۔ جہاں کسبیاں رہتی ہوں۔
کارہ	چھکڑا بیل گاڑی (اسکی اصل کارٹ ہے)
کاز	مٹی کا تیل۔ اس کی اصل گاز ہے۔
کلمخ	چمنی۔
کانون	چولہا۔
کانون الاول	رومیوں کا مہینہ (مطابق دسمبر)

لفظ	معنی
کانون الثانی	رومیوں کا مہینہ (مطابق جنوری)
کبایہ	گلاس۔
کبری	پل۔ اس کی اصل کوبری ہے۔
کبریت	دیاسلائی۔
کتاب	بچوں کا مکتب۔
کتب خانہ	لائبریری۔
کتبی	کتب فروش۔
کراسہ	کتاب کی ایک جزو۔
کرنب	کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے۔
کروسہ	گھوڑا گاڑی۔
کشتبان	انگشتانہ۔
کشف طبی	ڈاکٹری معائنہ بعد الموت (پوسٹ مارٹم)
کعک	کاک۔ کیک۔
کفاءہ	قابلیت۔
کفتہ	کباب۔
کفر	گاؤں۔
کلیہ	کالج۔
کمبانیہ	جماعت مشترکہ۔ اسکی اصل کمپنی ہے۔
کمبیالہ	بل۔ ہنڈی۔
کمساری	ریلوے گارڈ۔
کمرک	محصول چنگی۔
کنترات	معاہدہ۔ اسکی اصل کانٹریکٹ ہے۔
کندرہ	ترکی جوتہ۔ بوٹ۔
کندرجی	بوٹ ساز۔

Marfat.com

لفظ	معنی
کنشیلر	چانسلر۔ صدر انجمن
کوبن ہاغن	کوپن ہیگن۔
کوخ	جھونپڑی۔
کُورہ	پرگنہ
کولیرہ	کالرہ۔ ہیضہ۔
کُوہ	روشندان۔
کہربائیۃ	قوت برقی۔
کیب	ملک کیپ کالونی۔ جو افریقہ کے جنوب میں ہے۔
کیلو	فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایک ہزار گز کے ہوتا ہے
کیلومیتر	ایک ہزار کیلو جو ۱۰۹۱ گز کے برابر ہوتا ہے۔
کیلوجرام	۳۲۰ درم کا ایک وزن ہے۔

ل

لفظ	معنی
لادی	خاتون۔ اسکی اصل لیڈی ہے۔
لامبہ	چراغ۔ اس کی اصل لیمپ ہے۔
لاہی	ہیگ۔ (دارالحکومۃ ہالینڈ)
لائحہ	دفعہ۔ نمبر۔
لباس	پاجامہ۔
لبن	دہی۔
لجنہ	کمیٹی۔ مجلس۔
لحظہ	دقیقہ
لشبون	لزبن۔ پایہ تخت ہسپانیہ۔
لستیک	لاسٹک۔
لفہ	ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے۔
لفت	شلجم۔
لواء	علم۔ ضلع۔
لوح حجر	سلیٹ۔
لوکندہ	ہوٹل۔ مسافروں کی قیامگاہ۔
لوکندۃ الاکل	کھانے کا ہوٹل۔
اللوکندۃ المعدۃ للنوم	سونے کا ہوٹل۔
لولب	ٹونٹی۔
لوندرہ	لندن۔ پایہ تخت انگلستان۔
لیرہ	ترکی طلائی سکہ ہے جسکی قیمت عـہ ۱۳/۸ ہے
لیلیگی	وہ طالب علم جو بورڈنگ ہوس میں رہے

م

لفظ	معنی
مابین ہمایونی	سلطان روم کا شاہی دفتر جو محلسرائے سے ملا ہوا ہے۔
ماجور	سردار فوج۔
ماذبہ	دعوت۔
مادہ	دفعہ قانون۔
مارس	مارچ۔ انگریزی کا تیسرا مہینہ۔
مارستان	شفاخانہ۔ اسکی اصل بیمارستان ہے۔
مارکہ	تجارتی نشان۔
ماعون	رکابی۔
ماکس	ٹیکس وصول کنندہ۔
ماکینہ	کل۔ اسکی اصل مشین ہے۔
مامور	عہدہ دار ماتحت۔
ماموریہ	نوکری

Marfat.com

لفظ	معنی
مانیفاتورہ	بزازی کا مال۔
ماہیہ	تنخواہ ، مشاہرہ۔
مائدہ	میز۔
مایو	انگریزی کا پانچواں مہینہ۔
مبصقہ	اُگالدان۔
متالیک	ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدھ آنہ ہے
متحف	عجائب خانہ۔
متر	فرانسیسی گز جس کی مقدار ۳۹ انچ ہے۔
متخرج	تعلیم یافتہ۔
متصرف	کمشنر۔
متضلع	بہت بڑا عالم۔
متمدن	مہذب۔
متنور	روشن خیال۔
متطوع	والنٹیر فوج میں بلا تنخواہ کام کرنیوالا۔
مجان	مفت۔
مجر	ہنگری کا رہنے والا۔
مجسمہ	اسٹیچو ۔ پورے قد کا بُت جو بطور یادگار کھڑا کیا جاتا ہے۔
المجلس البلدی	میونسپل کمیٹی۔
مجلس البدایۃ	عدالت ابتدائی۔
مجلس تمییز الحقوق	ہائی کورٹ۔
مجلس الجنایات	عدالت فوجداری۔
مجلس شورای القوانین	مجلس واضعان قوانین۔
مجلس الصحۃ	کمیٹی حفظان صحت۔

لفظ	معنی
مجلس النواب	پارلیمنٹ۔
مجلس الاشراف	ہوس آف لارڈز۔
مجلس العموم	ہوس آف کامنز۔
مجلہ	علمی رسالہ میگزین۔
مجمع العلماء	اکیڈومی۔
مجمع رسوم البلدان	اٹلس۔
مجیدی	استنبول کا ایک نقرئی سکہ قیمتی ۴ر۔
محافظ	گورنر۔
محاکمہ	فیصلہ۔
محامی	وکیل ۔ پلیڈر
محجر	قرنطینہ
محرر	اڈیٹر اخبار کا۔
محرمہ	ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں۔
محتشہ	بھنگیڑ خانہ۔
محطہ	ریلوے سٹیشن۔
محفظہ	نوٹ بک ۔ یادداشت کی کتاب۔
محکمہ	دارالقضاء۔
محکمہ اہلیہ	ملکی عدالت۔
محکمۃ الحقوق	عدالت دیوانی۔
محکمۃ الجزاء	عدالت فوجداری
محکمہ شرعیہ	مذہبی عدالت۔
محکمہ قنصلیہ	کونسل کی عدالت۔
محکمۃ الاستئناف	عدالت اپیل

Marfat.com

لفظ — معنی

محکمۃ المختلطہ۔ ملکی اور غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ۔
محل۔ مکان۔ دکان۔
مخابرہ۔ خبر رسانی۔
مخدہ۔ تکیہ۔ سرہانہ۔
مخزن۔ مال خانہ۔ گودام۔
مخلل۔ اچار۔
مداسہ۔ سلیپر ایک قسم کی جوتی جو گھر میں پہننے کے کام آتی ہے۔
مدالیہ۔ تمغہ۔
مدامہ۔ خاتون اسکی اصل میڈم ہے۔
مدخول۔ آمدنی۔
مدرسۃ المبتدئین۔ پرائمری سکول۔
المدرسۃ التجہیزیہ۔ ہائی سکول۔
المدرسۃ الامیریتیہ۔ سرکاری سکول
المدرسۃ الخیریہ۔ امدادی مدرسہ۔
المدرسۃ الاہلیہ۔ پرائیویٹ سکول۔
المدرسۃ الاجزائیہ۔ مدرسہ دواسازی۔
مدرسۃ الطب۔ میڈیکل سکول۔
مدرسۃ الصنائع۔ آرٹ سکول وہ مدرسہ جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے۔
مدرسۃ الہندسخانہ۔ انجنیئرنگ سکول۔
مدرسۃ الولادۃ۔ مدرسہ دایہ گری
مدرسۃ الکلیہ۔ کالج۔
مدرسۃ الحقوق۔ قانونی تعلیم کا مدرسہ۔

لفظ — معنی

المدرسۃ الحربیہ۔ فوجی تعلیم کا مدرسہ۔
مدرّع۔ جہاز آہن پوش۔
مُدفع۔ توپ۔
مَدنی۔ شہری۔ متمدن۔
مُدیر۔ کلکٹر۔ منتظم۔ مینیجر
مُدیریہ۔ کلکٹری۔ ضلع۔
مدیر البوسطۃ۔ پوسٹ ماسٹر۔
مذکرہ۔ نوٹ۔ یادداشت
مذہباتی۔ گلٹ ساز۔ ملمع کرنے والا۔
مرابی۔ سود خور۔
مراقب۔ حافظ
مراکبی۔ کشتیبان
مراکش۔ ملک مراکو۔ امریکہ کے شمال میں ایک ملک ہے۔
مُرتب۔ تنخواہ۔
مَرسح۔ تھیٹر۔ ناٹک۔
مرساۃ۔ لنگر۔
مرفاء۔ بندرگاہ
مرکب۔ کشتی۔ جہاز۔ سواری
مرکب ذو قلاع۔ بادبانی جہاز۔
مرکب بخاری۔ دخانی جہاز۔
مرکز۔ صدر مقام۔
مزاد۔ نیلام۔
مزین۔ نائی

Marfat.com

لفظ	معنی
مُساہم	حصہ دار۔
مُسامحات	تعطیل۔
مستحفظ	ریزرو۔
مستخدم	نوکر۔
مُسدس	چھ نال کا طپنچہ۔
مِستر	صاحب (میاں) (انگریزوں کا استعمال ہے)
مُستراح	پاخانہ۔
مستشار قضائی	مشیر قانون۔
مُستشار مالی	مشیر مال۔
مستشفٰی	ہسپتال۔
مستعمرہ	نو آبادی۔
مُستعمر الکاب	کیپ کالونی۔
مستودع	مخزن۔
مسکوب	دار الحکومۃ روس (اس کی اصل ماسکو) ہے۔
مسوکر	رجسٹری شدہ خط یا پارسل۔
مُسیو	صاحب (میاں) (فرانسیسیوں کا استعمال ہے)
مشبّک	جلیبی۔
مُشخص	ایکٹر۔
مشروع	تجویز۔
مُشکّل	باعراب لفظ۔
مُشمّع	موم جامہ۔ پارسل۔
مصادر	ذرائع۔
مصاریٰ	فلوس۔

لفظ	معنی
مُصبنہ	کارخانہ صابون سازی۔
مصروف	خرچ۔
مصطبہ	چبوترہ۔
مصلحۃ	صیغہ۔
مصلحۃ البوسطہ	محکمہ ڈاک خانہ۔
مصلحۃ التلغراف	محکمہ تار۔
مصلحۃ السکۃ الحدیدیہ	محکمہ ریل۔
مَضبطہ	میموریل۔ عرضداشت۔
مضبوط	درست۔ صحیح۔
مطواۓ	چاقو۔
مظلّہ	چھتری۔
معارف	محکمہ تعلیم۔
معاش	پنشن۔
معاون	مددگار۔ اسسٹنٹ۔
معتمد سیاسی	رزیڈنٹ۔
معرض	نمائش گاہ۔
مُعسکر	فوجی کیمپ چھاؤنی۔
معلِم	کپتان۔ رئیس۔ قہوہ خانہ
معمل	کارخانہ۔
مغازہ	مخزن۔ گدام
مغربی	مراکو کا رہنے والا۔
مغطس	غسل خانہ کا حوض۔
مفتش	ممتحن۔ انسپکٹر۔
مفرق	چوراہہ۔

Marfat.com

لفظ	معنی
مفروم	قیمت کیا ہوا گوشت۔
مقاطعہ	صوبہ۔
مقاولہ	ٹھیکہ۔ معاہدہ۔
مقص	قینچی۔ مقعد - بنچ۔
مقناطیس	سنگ مقناطیس۔
مکاتب	نامہ نگار۔
مکارہ	چرخی۔
مکتبہ	کتب خانہ
مکتب المبتدئین۔ المکتب الابتدائی	پرائمری سکول۔
مکتب رشدی	مڈل سکول۔
المکتب الاعدادی	ہائی سکول۔
مکتب صرف التذاکر	بکنگ آفس ٹکٹ گھر۔
مکس ٹیکس	خراج۔
مکوی	استری
ملازم	لفٹنٹ۔
ملزمہ	کتاب کی جزو۔
ملعقہ	چمچہ۔
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی۔
ملہی	تھیٹر۔ ناٹک۔
ملیون	ملین۔ دس لکھ
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے کے برابر ہوتا ہے۔
ممثل	ایکٹر۔

لفظ	معنی
ممنوع شرب الدخان	یہاں تمباکو پینا منع ہے
ممنوع البصق	یہاں تھوکنا منع ہے
مضی	پاس شدہ۔ دستخط شدہ۔
مناخ	آب و ہوا۔
منارہ	لائٹ ہوس۔
مندوب	ڈیلیگیٹ۔
مندیل	رومال۔
منشف	تولیہ۔
منشور	فرمان شاہی۔
منشی	ایڈیٹر۔ اخبار نویس۔
مواعید	اوقات آمد و رفت ریل و ڈاک و ٹائم ٹیبل۔
موبلیات	سامان آرائش مکان مثل میز کرسی وغیرہ
مؤتمر	مجلس مشورہ۔ کانفرنس۔
مورنن پوسٹ	مارننگ پوسٹ۔ ایک اخبار کا نام ہے
موز	کیلہ۔
موزع	چٹھی رساں۔
موزیکا	موسیقی۔
موظف	عہدہ دار۔ اہلکارہ۔
مومسات	رنڈی کسبی۔
مہندس	انجنیئر۔
میرآلائی	کرنیل
میری	خراج سرکاری۔ اس لفظ کی اصل امیری ہے۔

Marfat.com

لفظ	معنی
میزانیہ	بجٹ -
میناء	بندرگاہ -

ن

لفظ	معنی
ناپولی	نیپلز -
نارجیلہ	حقہ -
ناظر	وزیر -
ناظر النظار	وزیر اعظم -
ناظر الاشغال	وزیر پبلک ورکس -
ناظر المعارف العمومیہ	وزیر سررشتۂ تعلیم
ناظر المالیہ	وزیر مال -
ناظر الحقانیہ	وزیر عدالت -
ناظر الداخلیہ	وزیر داخلیہ سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ
ناظر الخارجیہ	وزیر خارجیہ سیکرٹری فارن ڈیپارٹمنٹ -
ناظر الحربیہ	وزیر جنگ -
ناظر الاوقاف	وزیر اوقاف -
ناظر الکتب خانہ	لائبریرین مہتمم کتبخانہ -
ناظر الرسومات	افسر چنگی -
ناظر محطہ	سٹیشن ماسٹر -
ناظر المدرسہ	ہیڈ ماسٹر -
ناعورہ	رہٹ -
ناموسیہ	مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کے لئے استعمال ہوتا ہے -
ناموس	مچھر -

لفظ	معنی
ناولون	جہاز کا کرایہ -
نحت	تراشنا -
ندوہ	کمیٹی - مشورہ -
نرویج	ملک ناروے -
نزل	ہوٹل - خان - کاروان سرائے -
نسطوریہ	عیسائیوں کا فرقہ -
نشان	تمغہ -
نشاف	سیاہی چوس - بلاٹنگ پیپر -
النشئۃ الحدثیۃ	نوجوان لڑکے -
نشیط	مستعد - چالاک -
نظارہ	دوربین -
نظارۃ	سررشتہ محکمہ -
نظام	ریگولیشن -
نظامیہ	جنگی فوج -
نقلی	میوہ فروش -
نقل	میوہ مثل پستہ - بادام -
نقیب الاشراف	سیدوں کا چودھری -
نمرہ	نمبر - عدد -
نمسیہ	ملک آسٹریا -
نوتی	ملاح -
النور	لیمپ - چراغ -
نوفمبر	ماہ نومبر -
نہضۃ	قیام -
نہاری	طالب العلم جو بورڈنگ ہوس میں نہ رہے -
نیابۃ عمومیہ	رعیت کے وکلاء -

Marfat.com

لفظ	معنی

و

واپور۔ دخانی جہاز۔ اس کی اصل واپور ہے۔
واشنطون۔ واشنگٹن۔ امریکہ کا مشہور شہر۔
والی۔ گورنر حاکم۔ صوبہ۔
الوجہ البحری۔ مصر کا شمالی حصہ۔
الوجہ القبلی۔ مصر کا جنوبی حصہ۔
ورقہ۔ ٹکٹ
ورشہ۔ کارخانہ۔ اس کی اصل ورکشاپ ہے۔
ورقۃ الزیارہ۔ وزیٹنگ کارڈ۔
ورقۃ البوستہ۔ ڈاک کا ٹکٹ۔
ورقۃ تحویل۔ ہنڈی۔
ورقۂ بنک۔ چیک۔
ورنس۔ وارنس۔ بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن۔
وزیر الخارجیہ۔ وزیر خارجیہ۔
وزیر الداخلیہ۔ وزیر داخلیہ۔
وزیر المالیہ۔ وزیر مال۔
وزیر الحرب۔ وزیر جنگی۔
وزیر العدلیہ۔ وزیر عدالت۔
وزیر الامور النافعہ۔ وزیر پبلک ورکس۔
وزیر المعارف۔ وزیر محکمہ تعلیم۔
وسام۔ تمغہ۔ وشنہ۔ آلوبالو۔ وصل۔ رسید
وظیفہ۔ خدمت۔ وفد۔ ڈیپوٹیشن۔
وکیل۔ نائب۔ وکالہ۔ خان۔ مسافر خانہ۔

لفظ	معنی

وَلد۔ خدمتگار۔ ویرلو۔ مالگذاری۔

ہ

ہانم۔ خانم۔ خاتون۔
ہدوم۔ پہننے کے کپڑے۔
ہرمان۔ مصر کے مثلث مخروطی منارے۔
ہولاندہ۔ ملک ہالینڈ۔
الہواء الاصفر۔ ہیضہ۔ کالرہ۔

ی

یابان۔ جاپان۔
یاشمق۔ ترکی عورتوں کا مقنعہ۔
یافہ۔ کالر۔ یانصیب۔ لاٹری۔
یاور۔ ایڈی کانگ۔
یخت۔ امراء کی اپنی کشتی۔
یُرد۔ گز۔ اصل اس کی یارڈ ہے۔
یسنجی۔ اردلی۔
یفتہ۔ سائن بورڈ۔ تختہ جس پر نام لکھا ہوتا ہے۔
ینایر۔ جنوری کا مہینہ۔
ینکشری۔ ترکی پرانی فوج۔ اصل ینگ چری ہے
یوزباشی۔ کپتان۔
یوسف آفندی۔ سنگترہ۔
یولیو۔ ماہ جولائی۔ یونیو۔ ماہ جون۔

تمت بالخیر

Marfat.com

تصنیفات حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری

عربی بول چال حصہ اوّل

اس میں ابتدائی سبقوں کے مفردات لکھ کر پھر ان کے کثیر الاستعمال جملے مرتب کئے ہیں۔ سوال و جواب کا ایک طولانی سلسلہ مع الید ثلاثہ او موسوں کے اختلافات بخوبی مذکور ہیں ہر جملے کے مقابل اس کا بامحاورہ اردو ترجمہ لکھا گیا ہے خاتمہ پر بارہ سو لفظوں کی فرہنگ مع ترجمہ اردو انگریزی کے شامل ہے لکھائی چھپائی و کاغذ نہایت شاندار طبع بست و چہارم قیمت فی جلد آٹھ آنہ

عربی بول چال حصہ دوم

اس میں اضداد کا استعمال غلط اسماء و افعال کی تصحیح صفات کا اشتقاق مترادفات ناتمام جملوں کی تکمیل۔ مقدم مؤخر لفظوں کو ترتیب دینے۔ عربی عبارات کے مطالب کو عربی کے ذریعہ ادا کرنے مختلف عبارتوں کو تغیر و تبدل لکھنے کا طریقہ مع تسمیہ درج ہے۔ ان مطالب کے علاوہ مضامین ذیل شامل ہیں (۱) مصر شام کے علماء وغیرہ کے خطوط (۲) مصر شام کے اخباروں کا انتخاب طبع ہشتم۔ قیمت فی جلد آٹھ آنہ

کتاب الصرف

اس کتاب میں بہت ضروری مسائل میزان الصرف سے لیکر شافیہ تک درج ہیں جملہ مضامین سبقوں میں منقسم ہونے کے ساتھ امثلہ مشقی و سوالات امتحانی بھی درج ہیں طبع سی ویکم۔ قیمت فی جلد

کتاب النحو

اس کتاب میں عربی نحو کے ضروری مسائل نحو میر سے لیکر کافیہ تک درج ہیں سبقوں کی تقسیم اور امثلہ مشقی و سوالات امتحانی کا التزام کتاب الصرف کے مطابق ہے متعدد سبقوں کے بعد کچھ غلط جملے بغرض تصحیح بھی دیئے گئے ہیں طبع بست و سوم قیمت فی جلد

سفرنامہ بلاد اسلامیہ

یہ عجیب سفرنامہ حافظ عبدالرحمن صاحب مشہور سیاح امرتسری نے ملک مصر شام روم میں ایک عرصہ قیام کرنیکے بعد مرتب کیا اس میں مصریوں ترکوں کے عادات اطوار طریق معاشرت۔ طرز تعلیم مقامات قابل سیر خصوصاً ملکی انتظام و فوجی حالات اور سلطان المعظم کے عہد کی ترقیات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں ہمارے معلومات کے مطابق اس قسم کا کوئی سفرنامہ بلاد اسلامیہ پر اب تک شائع نہیں ہوا۔ طرز بیان اور چھپائی کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت فی جلد

مالک سے خط و کتابت کا پتہ

پبلشرز سید محمد شفیع اینڈ سنز مالک ایجوکیشن ایجنسی۔ کوٹھی نمبر ۲۱ اونکار سٹریٹ۔ کرشن نگر۔ لاہور (پاکستان)

(اردو پریس ۵۰ میکلوڈ روڈ لاہور میں چھپا)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

جس کتاب پر مالک ایجنسی کی دستخطی مہر نہ ہوگی وہ مال مسروقہ متصور ہوگا

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری وغیرہ بحق سید محمد شفیع اینڈ سنز دھرم سالوی مالکان
ایجوکیشن ایجنسی لاہور محفوظ ہیں

عربی بول چال

حصہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط و کتابت کرنے کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو آج کل مصر و شام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

مولف کتاب الصرف، کتاب النحو، عربی بول چال حصہ اول و دوم
الصدیق المرتضےٰ، سفرنامہ بلاد اسلامیہ و سیاحت ہند

ملنے کا پتہ
سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز و ناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتدہم — سنہ ۱۹۵۴ء — قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ ([illegible])

Marfat.com